ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

خان یونس کا ہنستا بستا محلہ 'الامل' جسے فاشسٹ صیہونی فوج کے صفحۂ ہستی سے مٹا ڈالا ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.42 , Tuesday 19 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۴۲)، بروز منگل، ۱۹ اگست، ۲۰۲۵ء، ۲۴ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

میانمار میں 2021 کی فوجی بغاوت کے بعد پہلے عام انتخابات کا اعلان

رجسٹرڈ شدہ 55 جماعتوں میں سے صرف 9 جماعتیں ہی ملک گیر مقابلے میں حصہ لینے کی خواہاں

رنگون، (ایجنسیاں): میانمار میں 2021 کی فوجی بغاوت کے بعد اگلے عام انتخابات کا آغاز 28 دسمبر 2025 کو متوقع ہیں، جس کا اعلان ریاستی ٹیلی ویژن اور یونین الیکشن کمیشن نے کیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ میانمار میں 2021 کی فوجی بغاوت کے بعد ہونے والا پہلا عام انتخاب ہوگا، جسے ناقدین جعلی اور انتہا پسندانہ طاقت کے تسلسل کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق نیو پلان کے تحت انتخابات مرحلہ وار دسمبر سے جنوری تک مختلف مراحل میں منعقد کیے جائیں گے، تاہم شناختی طور پر محفوظ اور تنازع سے پاک ماحول نہ ہونے کے باعث متعلقہ تاریخیں بعد میں جاری کی جائیں گی۔ رپورٹس کے مطابق انتخابات میں کل 55 جماعتیں رجسٹر ہیں، جن میں سے صرف 9 جماعتیں ملک گیر مقابلے میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتی ہیں، جبکہ 6 جماعتیں اب بھی منظوری کے انتظار میں ہیں۔ علاوہ ازیں ایک عبوری انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ انتخابات 300 سے زائد حلقوں میں منعقد ہوں گے، حتیٰ کہ ان علاقوں میں بھی جہاں مسلح مخالف گروہ حکمرانی کرتے ہیں۔ خبر ایجنسی کے مطابق گزشتہ سال کی مردم شماری صرف 330 اضلاع میں سے 145 میں ہی مکمل کی جا سکی تھی، جس کی وجہ سے انتخابی اندراجاتی عمل کو تنقید کا سامنا ہے۔ ان انتخابات کو عالمی برادری نے بڑے تحفظات کے ساتھ دیکھا ہے۔ پچھلے ماحول اور میڈیا پابندیوں کے پیشِ نظر انتخابات کو آزاد، شفاف یا منصفانہ قرار دینا مشکل دکھائی دیتا ہے، خاص طور پر جب کہ بڑے اپوزیشن لیڈرز، بشمول آنگ سان سوچی، قید میں ہیں اور ان کی جماعت کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔

مزید برآں سیکیورٹی کی خراب صورتحال اور خانہ جنگی، انتخابی ماحول کے استحکام میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ بہت سے علاقے فوج کے کنٹرول سے باہر ہیں اور وہاں مزاحمتی یا نسلی مسلح گروہوں کا تسلط ہے۔

> **میڈیا پابندیوں کے پیشِ نظر انتخابات کو آزاد، شفاف یا منصفانہ قرار دینا مشکل**
>
> گزشتہ سال کی مردم شماری صرف 330 اضلاع میں سے 145 میں ہی مکمل کی جا سکی تھی، جس کی وجہ سے انتخابی اندراجاتی عمل کو تنقید کا سامنا ہے۔ ان انتخابات کو عالمی برادری نے بڑے تحفظات کے ساتھ دیکھا ہے۔ پچھلے ماحول اور میڈیا پابندیوں کے پیشِ نظر انتخابات کو آزاد، شفاف یا منصفانہ قرار دینا مشکل دکھائی دیتا ہے، خاص طور پر جب کہ بڑے اپوزیشن لیڈرز، بشمول آنگ سان سوچی، قید میں ہیں اور ان کی جماعت کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔

آسٹریلیا نے انتہائی دائیں بازو کے اسرائیلی سیاستدان کا ویزا منسوخ کر دیا

سڈنی، (ایجنسی): آسٹریلوی حکومت نے پیر کے روز ایک تقریری دورے سے پہلے انتہائی دائیں بازو کے اسرائیلی سیاست دان کا ویزا منسوخ کر دیا۔

پروگرام کے منتظمین نے اس اقدام کو 'سفاکانہ یہود دشمنی' قرار دیا۔ سمچا روتھمین جن کی پارٹی اسرائیل کے وزیراعظم نیتن یاہو کے حکومتی اتحاد کا حصہ ہے، نے آسٹریلین جیوش ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقدہ تقریبات میں خطاب کرنا تھا لیکن وزیر داخلہ ٹونی برک نے کہا کہ آسٹریلیا ملک میں 'تقسیم پھیلانے' کیلئے آنے والے لوگوں کو قبول نہیں کریگا۔ اگر آپ نفرت اور تقسیم کا پیغام پھیلانے کیلئے آسٹریلیا آ رہے ہیں تو ہم آپ کی یہاں آمد نہیں چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ آسٹریلیا ایک ایسا ملک ہوگا جہاں ہر کوئی محفوظ ہو اور محفوظ محسوس کرے۔ ویزا کی منسوخی کی خودکار شرط کے طور پر روتھمین تین سال تک آسٹریلیا کا سفر کرنے سے قاصر ہوں گے۔

صیہونی افواج کی امداد کے منتظر فلسطینیوں پر بمباری، 57 افراد شہید

غزہ کے پانچ لاکھ افراد قحط کا شکار ہیں اور صرف فوری جنگ بندی سے ہی اس بحران کا حل ممکن ہے: ورلڈ فوڈ پروگرام

غزہ، (ایجنسیاں): اسرائیلی فوج نے امداد کے منتظر فلسطینیوں پر فائرنگ اور بمباری کا سلسلہ جاری رکھا، جس کے نتیجے میں مزید 57 فلسطینی شہید ہوگئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فورسز کی فائرنگ سے امداد کے منتظر 38 فلسطینی شہید ہوئے، جبکہ غزہ کے ال اہلی اسپتال پر بمباری کے نتیجے میں بھی کئی افراد کی شہادتیں ہوئی ہیں۔ فلسطینی وزارتِ صحت کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بھوک اور قحط کے باعث مزید 11 فلسطینیوں کی شہادت ہوئی، جس کے بعد بھوک سے شہید ہونے والوں کی تعداد 251 تک پہنچ گئی ہے۔ ان میں 108 بچے بھی شامل ہیں۔ قحط کی صورتحال غزہ کے بیشتر حصوں میں سنگین ہوگئی ہے اور انسانی بحران شدت اختیار کر چکا ہے۔ ورلڈ فوڈ پروگرام نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کے پانچ لاکھ افراد قحط کا شکار ہیں اور صرف فوری جنگ بندی سے ہی اس بحران کا حل ممکن ہے۔ اقوام متحدہ نے عالمی برادری سے غزہ کے انسانوں کیلئے فوری امداد کی فراہمی کی اپیل کی ہے۔ اسرائیلی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ فلسطینیوں کو جبراً شمالی غزہ سے نکال کر جنوبی غزہ میں منتقل کرے گا۔ یہ اعلان اسرائیل کی جانب سے غزہ پر قبضے کے منصوبے کے بعد کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فورسز نے شمالی غزہ میں اپنی کارروائیاں تیز کر دی ہیں اور 10 لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو جبراً جنوبی غزہ میں دھکیل دیا ہے۔ اس صورتحال کے خلاف اسرائیل میں اتوار کو ملک گیر ہڑتال اور احتجاجی مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے۔ تل ابیب سمیت مختلف اسرائیلی شہروں میں ہزاروں مظاہرین سڑکوں پر نکلے اور جنگی کارروائیوں کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔

> **اسرائیلی فوجیوں نے غزہ کے مشرق میں 400 مکانات منہدم کر دیئے**
>
> یورو میڈ ہیومن رائٹ واچ نے شہر غزہ کے زیتون محلے میں تقریباً چار سو گھروں کو منہدم کر دیئے جانے کی خبر دی ہے۔ یورو میڈ ہیومن رائٹ واچ نے تاکید کے ساتھ کہا ہے کہ غاصب صیہونی حکومت کی فوج نے مشرقی شہر غزہ میں واقع زیتون محلے میں ٹریپنگ روبوٹ اور جنگی طیاروں سے بمباری کر کے تقریباً 400 مکانات تباہ و برباد کر دیئے ہیں یورو میڈ ہیومن رائٹ واچ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ زیتون محلے میں فوجی حملہ جو گیارہ اگست سے شروع ہوا تھا، غزہ پر غیر قانونی طور پر مکمل قبضہ جمانے کے اسرائیلی کابینہ کے اعلان شدہ منصوبے کا ایک حصہ ہے۔ یورو میڈ ہیومن رائٹ واچ نے واضح طور پر کہا ہے کہ اس حملے کا مقصد زیتون محلے کے باشندوں کو دربدر کرنا ہے جن کی تعداد تقریباً 90 ہزار ہے اور جو جنوبی غزہ پٹی کا دور افتادہ علاقہ ہے۔

حماس نے غزہ خالی کرنے کا صیہونی منصوبہ مسترد کر دیا

اسرائیل کی جانب سے جنوبی غزہ میں خیمہ اور پناہ گاہیں بنانے کے دیگر طریقے کھلم کھلا دھوکہ ہے: تحریک

غزہ، (ایجنسی): فلسطین کی مزاحمتی تحریک حماس نے غزہ کو خالی کرانے کے اسرائیل کے منصوبے کو مسترد کرتے ہوئے اس کو نسل کشی اور فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کی ایک نئی مہم قرار دے دیا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق حماس نے کہا کہ اسرائیل کا غزہ سٹی کے شہریوں کو بے دخل کرنے کا منصوبہ لاکھوں شہریوں کی نسل کشی اور بے گھر کرنے کی ایک نئی مہم ہے۔ حماس نے کہا کہ اسرائیل کی جانب سے جنوبی غزہ میں خیمہ اور پناہ گاہیں بنانے کے دیگر طریقے کھلم کھلا دھوکہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ انسانی امداد کے نام پر خیموں کی فراہمی کرنا واضح دھوکا ہے، جس کا مقصد وحشیانہ مظالم کو چھپانا ہے جو قابض فورسز کرنے جا رہی ہیں۔ خیال رہے کہ اسرائیل کی فوج نے کہا تھا کہ وہ خیمے اور دیگر اشیا فراہم کرنے کی تیاری کر رہے ہیں تاکہ جنوبی غزہ میں شہریوں کو منتقل کرنے کیلئے محفوظ اقدامات ہوں۔

اس سے قبل اسرائیل نے رواں ماہ کے شروع میں کہا تھا کہ وہ غزہ سٹی پر قبضے کے لیے نئی مہم شروع کر رہے ہیں، جس پر عالمی سطح پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے 7 اکتوبر 2023 کو شروع کی گئی جنگ میں اب تک غزہ میں 61 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہوگئے ہیں اور لاکھوں بے گھر اور زخمی ہیں جبکہ امدادی راستے روکنے کی وجہ سے غزہ میں غذائی قلت قحط کی شکل اختیار کر گئی ہے۔

حماس کو جنگ بندی کے حوالے سے مصر اور قطر کی جانب سے نئی تجویز موصول

غزہ میں جنگ بندی کے لیے جاری بالواسطہ مذاکرات میں ثالثوں نے حماس تنظیم کو ایک نئی تجویز پیش کی ہے جس کا مقصد مذاکرات کو دوبارہ شروع کرنا ہے۔ میڈیا نے تصدیق کی ہے کہ مصر اور قطر کے نمائندوں نے یہ نیا منصوبہ حماس تک پہنچایا۔ اس ملاقات میں کئی فلسطینی دھڑوں کے رہنما بھی شریک تھے۔ ذرائع کے مطابق دھڑوں کے قائدین نے حماس سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس تجویز پر 'آئندہ چند گھنٹوں کے اندر' جواب دے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب اسرائیل کے اندر خاص طور پر قید کیے گئے افراد کے اہل خانہ کی جانب سے، حکومت پر دباؤ بڑھانے کے لیے عوامی مہم جاری ہے تاکہ ایک جامع معاہدہ طے پائے جو تمام قیدیوں کو واپس لائے اور جنگ کا خاتمہ کرے۔ تاہم اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو مسلسل اس بات پر اصرار کر رہے ہیں کہ وہ کسی جزوی معاہدے کو قبول نہیں کریں گے۔ وہ ایک ایسا جامع معاہدہ چاہتے ہیں جس میں اسرائیل کی شرائط شامل ہوں، ان میں حماس اور دیگر فلسطینی دھڑوں کو غیر مسلح کرنا اور اس بات کی ضمانت لینا کہ غزہ مستقبل میں اسرائیل کے لیے خطرہ نہ بنے۔ نیتن یاہو اس پر بھی اصرار کرتے ہیں کہ تمام قیدیوں کو ایک ہی وقت میں رہا کیا جائے اور غزہ پر حکومت کرنے والی کوئی ایسی اتھارٹی یا فریق ہو جو نہ حماس ہو اور نہ ہی فلسطینی اتھارٹی۔ گزشتہ دنوں حماس نے ثالثوں کو آگاہ کیا کہ وہ ان کے آخری تجویز کو قبول کرنے کے لیے تیار ہے، لیکن ان ترامیم کے بغیر جو اس نے پہلے اس پر شامل کی تھیں۔

تین لاکھ صیہونی مظاہرے میں شریک، غزہ پر جنگ ختم کرنے اور قیدیوں کی واپسی کا مطالبہ

مقبوضہ بیت المقدس: اتوار کی شام مقبوضہ فلسطین میں صیہونی ریاست کے خلاف ایک بڑے عوامی ردعمل کا اظہار ہوا جب تل ابیب سمیت مختلف شہروں میں تین لاکھ سے زائد قابض اسرائیلی مظاہرین سڑکوں پر نکل آئے۔ یہ احتجاج غزہ پر جاری جارحانہ جنگ کے خاتمے اور غزہ میں موجود قیدیوں کی واپسی کے مطالبے پر کیا گیا۔

عبرانی چینل 12 کے مطابق صرف تل ابیب میں تین لاکھ سے زیادہ صیہونی مظاہرین جمع ہوئے جنہوں نے کھلے عام جنگ کے خاتمے اور قیدیوں کی رہائی کے لئے معاہدہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ چینل نے مزید بتایا کہ صیہونی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور اس کے اتحاد کے مسلسل اکسانے کے باوجود ہزاروں مظاہرین مختلف شہروں سے تل ابیب پہنچے اور وہاں حزبِ اقتدار لیکود کے ہیڈ کوارٹر کی طرف مارچ کیا۔

قیدیوں کے اہل خانہ کی تنظیم نے کہا کہ اتوار کو مجموعی طور پر دس لاکھ سے زائد صیہونی شہری احتجاجی ریلیوں اور مظاہروں میں شریک ہوئے جن کا بنیادی مقصد جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کا مطالبہ تھا۔

اس دوران قابض پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ صیہونی میڈیا نے تصدیق کی کہ تل ابیب میں مظاہرین نے لیکود پارٹی کے دفتر کے قریب آگ لگا دی اور پولیس نے طاقت کا وحشیانہ استعمال کرتے ہوئے مظاہرین کو منتشر کرنے کی کوشش کی۔

عبرانی اخبار یدیعوت آحرونوت کے مطابق اتوار کی صبح سے اب تک قابض پولیس نے 32 مظاہرین کو گرفتار کیا ہے جن میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہوں نے سڑکیں بند کر دیں تھیں، حتیٰ کہ قدس کے داخلی راستوں پر بھی رکاوٹیں کھڑی کر دیں۔

اس سے قبل اتوار کی صبح ہزاروں صیہونی مظاہرین نے مختلف مقبوضہ شہروں میں بڑی احتجاجی ریلیوں میں شرکت کی جو اپوزیشن اور قیدیوں کے خاندانوں کی طرف سے اعلان کردہ عام ہڑتال کے ساتھ ہم آہنگ تھیں۔ مظاہرین نے مرکزی شاہراہیں بند کر دیں، جلتی ہوئی ٹائر سڑکوں پر رکھے اور ایسے بینرز اٹھائے جن پر واضح طور پر غزہ پر جنگ ختم کرنے اور قیدیوں کی واپسی کے مطالبات درج تھے۔ یہ احتجاج سنہ 2023ء میں شروع ہونے والی اس صیہونی جارحانہ جنگ کے بعد سے اب تک کا سب سے بڑا مظاہرہ تھا جس نے پورے اسرائیلی معاشرے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ہڑتال نے صیہونی ریاست کے تمام شعبہ ہائے زندگی کو مفلوج کر دیا تاکہ بنجمن نیتن یاہو کی حکومت پر دباؤ ڈالا جا سکے کہ وہ فوری طور پر قیدیوں کی رہائی اور جنگ بندی پر راضی ہو۔

قیدیوں کے خاندانوں نے اعلان کیا کہ اتوار کو پورے اسرائیل میں "یومِ قومی احتجاج" ہوگا تاکہ اس بڑھتی ہوئی مایوسی اور خوف کا اظہار کیا جا سکے کہ غزہ پر متوقع صیہونی حملہ اور شہر پر قبضے کی منصوبہ بندی ان 50 قیدیوں کی زندگیوں کو شدید خطرے میں ڈال سکتی ہے جو اب بھی غزہ میں موجود ہیں، جن میں سے صرف 20 کے زندہ ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔

ٹرمپ یوکرین تنازعہ کے حقیقی حل کے لیے کام کر رہے ہیں: دمتریف

ماسکو (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن کے ایلچی کرل دیمتریف نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی کوششوں کی تعریف کی ہے اور کہا ہے کہ وہ یوکرین تنازعہ کے حقیقی حل کی سمت کام کر رہے ہیں۔ "ٹرمپ اور ان کی ٹیم ایک حقیقی حل کی طرف کام کر رہی ہے"۔ روسی ڈائریکٹ انویسٹمنٹ فنڈ ایکس کے سی ای او کرل دیمتریف نے مسٹر ٹرمپ کی ایک سوشل میڈیا پوسٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا جس میں صدر نے یورپی رہنماؤں کے ساتھ پیر کی بات چیت کو "ایک عظیم دن" قرار دیا۔ ایک اور پوسٹ میں، مسٹر دمتریف نے مسٹر ٹرمپ کا ایک اسکرین شاٹ شیئر کیا جس میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے نیٹو میں شمولیت کی خواہشات ترک کرنے اور تنازع کے خاتمے کی طرف بڑھنے کا مطالبہ کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر پوتن اور مسٹر ٹرمپ نے جمعہ کو الاسکا میں یوکرین میں امن قائم کرنے کے لئے دو گھنٹے سے زیادہ بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی وفد بھی تھا۔ روسی وفد میں وزیر خارجہ سرگئی لاوروف، کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف اور صدارتی معاون یوری یوشاکوف شامل تھے جب کہ امریکی ٹیم میں سیکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو، وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لاویٹ اور خصوصی ایلچی اسٹیوٹ کوف شامل تھے۔ خصوصی ایلچی وٹکوف ملاقات کے حتمی نتائج کے بارے میں بہت پر امید تھے۔ انہوں نے فاکس نیوز سے بات کرتے ہوئے کہا، "میں نے اس سے پہلے صدر پوٹن کے ساتھ چھ الگ الگ ملاقاتیں کیں، اور میں نے سوچا کہ ہمیں کچھ کامیابی ملی ہے، لیکن یہ بہت متاثر کن تھا۔ الاسکا سربراہی اجلاس میں ہم نے جو کچھ حاصل کیا وہ ایک واضح حقیقت ہے۔" انہوں نے کہا، "لہٰذا میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اسی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ میرے خیال میں ہم یوکرین اور روس کے درمیان جنگ کے خاتمے کے بہت قریب ہیں۔"

جہازوں سے پھینکی جانے والی امداد، ذلت آمیز تماشہ اور کمزوروں کے لیے باعث موت

غزہ: غزہ پر قابض اسرائیل کی طرف سے مسلط کردہ قحط اور بھوک کے طوفان کے بیچ ابھی تین ہفتے بھی نہیں گزرے کہ دنیا کے سامنے ہوائی راستے سے امداد پھینکنے کا تماشہ رچایا جانے لگا۔ بہ ظاہر یہ قحط زدہ عوام کے لیے ریلیف ہے مگر درحقیقت یہ اذیت ناک تذلیل ہے اور موت بانٹنے کا الگ طریقہ ہے۔ انہی لمحوں میں رپورٹر کا دل نہ چاہا کہ جائے اور یہ مناظر اپنی آنکھوں سے دیکھے، مگر بالآخر تھکی ہاری ہمت کو جمع کر کے شمالی النصیرات کی اس ویران زمین تک جا پہنچا جو کبھی سرسبز تھی، مگر قابض اسرائیلی افواج کے حالیہ حملے نے اسے بے جان صحرا میں بدل ڈالا۔

فضا میں ایک جہاز گذرا، پھر دوسرا، تیسرا اور چوتھا مگر کسی نے کچھ نہ پھینکا۔ پانچویں جہاز نے پانچ بڑے غبارے گرائے، ہر ایک میں لگ بھگ ایک ٹن غذائی اشیاء تھیں۔ یکدم تین ہزار سے زائد بھوکے اور پیاسے لوگ ان کی طرف لپکے، جن میں بارہ سالہ بچے بھی تھے اور نحیف ضعیف العمر بزرگ بھی۔ یہ منظر ایک ایسے جیتے جاگتے انسانوں کے ہجوم کا تھا جنہیں قابض دشمن نے دو سال سے مسلسل قتل عام اور اجتماعی سزاؤں کی بھٹی میں جھونک رکھا ہے۔

دم توڑتی بچپن کی معصومیت: بارہ سالہ عادل ہجوم میں گر پڑا، کسی نے نہ دیکھا۔ سینکڑوں پیروں تلے وہ کچلا جانے لگا۔ اس کے محلے کے ایک شخص نے چیخ و پکار کرتے ہوئے بڑی مشکل سے اسے کھینچ کر نکالا تو وہ بے ہوش ہو چکا تھا۔ کچھ لوگ بچے کھچے پانی سے اس کا منہ دھوتے رہے۔ دیر بعد وہ ہوش میں آیا مگر زور زور سے رونے لگا، آنکھیں کھولنے کی ہمت تک نہ تھی۔ آخر گاؤں کے چند افراد اسے گدھا گاڑی پر ڈال کر اس کے گھر لے گئے۔

عادل نے امدادی سامان گرائے جانے سے قبل مرکز اطلاعات فلسطین کے نمائندے سے بات کی تھی۔ اس نے بتایا کہ وہ کیوں اپنی جان داؤ پر لگاتا ہے۔ اس کے والد اسرائیلی بمباری میں شدید زخمی ہو کر بستر سے لگے ہیں۔ عادل اپنی چار چھوٹی بہنوں کا واحد سہارا ہے۔ اس نے کہا کہ "اگر امداد اندر آتی اور اداروں کے ذریعے تقسیم ہوتی تو ہمیں یوں دوڑنے اور کچلے جانے کی ضرورت نہ پڑتی۔ ہم جنگ سے پہلے بہتر زندگی گزار رہے تھے مگر اب تو بھوک نے نڈھال کر دیا ہے"۔

عادل نے دنیا کے ہر ذی ضمیر انسان سے اپیل کی کہ وہ قابض اسرائیل کی اس جنگ کو روکے، بارڈرز کھولے تاکہ لوگ کھانے پینے کا انتظام کر سکیں اور اس کا باپ بھی علاج کے لیے جا سکے۔

ضعیفوں کے لیے کوئی جگہ نہیں

عادل کی کم عمری کے برعکس 65 سالہ ابو عماد وہاں کھڑے تھے۔ وہ تین بیٹوں کے والد ہیں جو قابض اسرائیل کی بمباری میں شہید ہو گئے۔ وہ اپنی بیوی اور یتیم پوتوں کے لیے امداد لینے آئے مگر قریب جانے کی ہمت نہ کر سکے۔ میں ان جوانوں کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ غربت نے سب کو اندھا کر دیا ہے۔ اگر میں گیا تو گر جاؤں گا۔ تین بار آ چکا ہوں مگر خالی ہاتھ واپس گیا ہوں"۔

ابو عماد نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ قابض اسرائیل کو مجبور کیا جائے کہ وہ انروا کو امداد لانے اور عزت کے ساتھ تقسیم کرنے کی اجازت دے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہوائی راستے سے پھینکی جانے والی امداد کسی مسئلے کا حل نہیں، بیوائیں، بوڑھے اور مریض اس طریقے سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے۔

شہید کی گواہی

شہید عدی القرعان نے اپنی شہادت سے دو دن قبل ایک ویڈیو میں کہا تھا کہ "یہ امداد نہیں یہ ذلت ہے"۔ وہ غزہ کے وسطی علاقے دیر البلح کے شہداء الاقصیٰ ہسپتال میں نرس تھے۔ 33 سالہ عدی کے دو بچے ہیں۔ ایک امدادی ڈبہ سیدھا اس پر گرنے سے وہ شہید ہو گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ "یہ طریقہ کسی بھی قوم کی بھوک مٹانے کے لیے نہیں بلکہ اس کی تضحیک کے لیے ہے"۔ وہ اکیلے نہیں بلکہ کئی فلسطینی شہید ہو چکے اور درجنوں زخمی ہوئے ہیں۔ بہت سی خیمہ بستیاں ان غباروں کے گرنے سے تباہ ہوئیں۔ یہ سب کچھ عالمی اداروں نے بھی تسلیم کیا ہے۔

نہ کارآمد، نہ بھوک ختم کرنے والی

انروا کے سربراہ فلیپ لازارینی نے کہا کہ ہوائی راستے سے امداد بھیجنا ٹرکوں کی نسبت سو گنا زیادہ مہنگا ہے اور سامان بھی نصف ہی پہنچتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ایک دکھاوا ہے تاکہ اصل انسانی المیے سے توجہ ہٹائی جا سکے۔ انروا کی ترجمان جولیٹ توما نے بھی واضح کیا کہ امداد لانے کا واحد مؤثر راستہ بری گذرگاہیں ہیں، جو تیز تر اور کم خرچ ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ فضائی راستے سے گرائی جانے والی امداد غزہ کی بڑھتی ہوئی بھوک اور قحط کو کسی طور ختم نہیں کر سکتی۔

غزہ پر قبضے کے منصوبے کی تفصیلات عام، چار فوجی ڈویژنوں کے ساتھ کارروائی کا آغاز 7 اکتوبر سے

صہیونی فوجی چیف کی منظوری کے بعد آج وزیر دفاع یسرائیل کاتز کے سامنے پیش کیا جائے گا منصوبہ

تل ابیب، (ایجنسیاں): غزہ کی پٹی میں جاری اسرائیلی جنگ کے دوران یہ خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ تل ابیب نے اس پر قبضے کی منصوبہ بندی کر لی ہے۔ اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال زامیر نے اتوار کے روز ہونے والے ایک اجلاس میں اس منصوبے کی منظوری دی، یہ منصوبہ منگل کو وزیر دفاع یسرائیل کاتز کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ زامیر نے غزہ میں جنوبی کمان کا دورہ کرتے ہوئے کہا کہ آپریشن 'عربات جدعون' کا اگلا مرحلہ جلد شروع ہوگا، جو ایک متوازن اور سوچی سمجھی فوجی حکمت عملی کے تحت آگے بڑھایا جائے گا۔ ان کے مطابق اسرائیلی فوج زمین، سمندر اور فضا... تینوں محاذوں پر اپنی پوری طاقت استعمال کرتے ہوئے حماس کو سخت حملوں کا نشانہ بنائے گی۔ منصوبے کے مطابق قبضے کی کارروائی ان چند حصوں پر مرکوز ہوگی جو ابھی مکمل طور پر تباہ نہیں ہوئے اور جو تقریباً 25 فیصد علاقے پر مشتمل ہیں۔ پہلے مرحلے میں اسرائیلی فوج زمینی افواج کو غزہ اور شمالی ضلعوں میں داخل کرے گی تاکہ انہیں باقی علاقے سے دوبارہ کاٹ دیا جائے۔ اس کے بعد مختلف سمتوں سے زمینی یلغار کی جائے گی۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ 7 اکتوبر سے غزہ شہر کے قلب میں زمینی کارروائی شروع ہو سکتی ہے، جو چار سے پانچ ماہ تک جاری رہ سکتی ہے۔ خیال رہے کہ غزہ شہر اور اس کے مغربی حصے میں اس وقت تقریباً 10 لاکھ فلسطینی پناہ لیے ہوئے ہیں۔ اس آپریشن میں کم از کم چار فوجی ڈویژنیں شامل ہوں گی، جن میں مستقل بریگیڈز اور متحرک کیے گئے اضافی فوجی دونوں شامل ہوں گے۔ ان بریگیڈز میں جولانی بریگیڈ، غفعاتی بریگیڈ (خصوصی پیادہ فوج)، پیراشوٹ بریگیڈ (شہری علاقوں میں لڑائی کی ماہر)، بکتر بند یونٹس (مرکیوا ٹینکوں سے لیس) اور انجینئرنگ یونٹس شامل ہیں، جو سرنگوں اور قلعہ بندیوں کو توڑنے میں مہارت رکھتی ہیں۔ اسرائیل اس منصوبے کے لیے 80 ہزار سے 1 ایک لاکھ اضافی فوجیوں کو بھی طلب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ جنگ کے دوسرے سال میں داخل ہونے کے ساتھ ہی اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ وہ پہلے ہی غزہ کے تقریباً 75 فیصد حصے پر قابض ہے۔

نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کی ڈانس کرتے ہوئے ویڈیو وائرل

ویلنگٹن، (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے ایک تقریب میں

شرکت کے دوران ڈانس فلور پر آ کر شرکاء کو ورطہ حیرت میں مبتلا کر دیا، انکے رقص کرنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہے۔ خبر کے مطابق تقریب ساؤتھ آکلینڈ کے ڈیو ڈراپ ایونٹس سینٹر میں منعقد ہوئی جہاں ثقافت اور خوشی کے رنگ دیکھنے کو ملے۔ بھارتی گلوکارہ شبانی کیشپ نے نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن کو اسٹیج پر ڈانس کی دعوت دی تو انہوں نے اپوزیشن لیڈر کرس ہپکنز کو بھی ساتھ آنے پر آمادہ کر لیا۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے ہنستے ہوئے کہا کہ ہپکنز ایک بہت اچھے ڈانسر ہیں، اگر میں خود کو شرمندہ کر رہا ہوں تو وہ بھی خود کو شرمندہ کریں گے۔ بعدازاں دونوں رہنماؤں نے اپنے الگ الگ ڈانس اسٹائل کے ذریعے شرکاء کو خوب محظوظ کیا۔ ہپکنز نسبتاً سنجیدہ اور تال میل سے ڈانس کرتے رہے جبکہ لکسن نے پورے جوش و جذبے سے ڈانس کیا اور مختلف ڈانس اسٹائلز دکھا کر شرکاء کو حیران کر دیا۔ لکسن نے سوشل میڈیا پر ویڈیو شیئر کرتے ہوئے تحریر کیا کہ 'دو جھومتے ہوئے ڈیڈ'۔ یاد رہے کہ وزیر اعظم لکسن اس سے قبل بھی مختلف تقریبات میں رقص کر چکے ہیں، حتیٰ کہ ٹک ٹاک ڈانسز میں بھی حصہ لے چکے ہیں۔

سیلاب متاثرہ پاکستان یا ہندوستان نے مدد کی درخواست کی تو اقوام متحدہ تیار: انتونیو گوتریس

اقوام متحدہ، (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے پاکستان اور ہندوستان میں تباہ کن سیلابوں کے نتیجے میں ہونے والے جانی نقصان پر 'گہرے دکھ' کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر مدد کی درخواست کی گئی تو اقوام متحدہ تیار ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق ترجمان اسٹیفن دوجارک کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ سکریٹری جنرل نے متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا، اور اس سانحے سے متاثرہ افراد کے ساتھ اظہارِ یکجہتی بھی کرتے ہوئے کہا کہ اگر درخواست کی گئی تو ہم مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں صرف 2 دن کی شدید بارشوں کے بعد کم از کم 323 افراد جاں بحق ہو چکے، جب کہ ملک بھر میں اموات کی تعداد بڑھ کر 657 تک پہنچ گئی ہے۔

یاد رہے کہ 2022 میں اقوامِ متحدہ کے سربراہ نے پاکستان کا دورہ کیا تھا تا کہ سندھ اور بلوچستان سمیت ان علاقوں کا جائزہ لے سکیں جو شدید تباہ کن سیلاب سے متاثر ہوئے تھے۔

اتوار کو پوپ لیو چہار دہم نے بھی متاثرین کے لیے دعائیں کیں اور کہا کہ 'اس آفت کی وجہ سے جو لوگ تکالیف کا شکار ہیں، ان کے لیے دعا گو ہوں۔ انہوں نے پاکستان، ہندوستان اور نیپال کے ان عوام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا جو شدید بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ وہ متاثرین اور ان کے اہل خانہ، اور ان سب کے لیے جو اس آفت کی وجہ سے تکلیف میں ہیں، دعا گو ہیں۔

صنعا میں پاور پلانٹ پر حملہ کا جواب! حوثیوں نے اسرائیل پر میزائل داغ دیا

صنعا، (یو این آئی) یمن کے حوثیوں نے اسرائیلی حملوں کے جواب میں گزشتہ روز اسرائیل پر میزائل حملہ کیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ یمن سے کیے گئے حوثیوں کے میزائل حملے کو ناکام بنا دیا گیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق پہلے اسرائیل نے یمن کی راجدھانی صنعا میں پاور پلانٹ پر حملہ کیا تھا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق المسیرہ ٹی وی نے بتایا کہ اسرائیلی جارحیت سے ہیزیاز پاور پلانٹ کے جنریٹرز کو نقصان پہنچا جس سے آگ بھڑک اٹھی تاہم بعد میں اس پر قابو پا لیا گیا۔ یمن کے نائب وزیر اعظم نے حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ہنگامی عملہ مزید نقصان کو روکنے میں کامیاب رہا، صنعا کے رہائشیوں نے بھی کم از کم دو زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی تھیں۔ اسرائیلی فوج نے اپنے بیان میں دعویٰ کیا کہ پاور پلانٹ حوثیوں کے زیر استعمال تھا، تاہم اس نے ثبوت پیش نہیں کیے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ حملہ جنگی کرائم کی کڑی ہے۔

بیان میں اسرائیلی فوج نے بتایا کہ یہ حملہ حوثیوں کے بار بار کیے جانے والے حملوں کا براہ راست جواب تھا جس میں میزائل اور ڈرون اسرائیل کی جانب داغے گئے تھے۔

اوساکا میں آگ لگنے سے دو فائر فائٹرز جھلس کر ہلاک

ٹوکیو (یو این آئی) جاپان کے اوساکا میں پیر کی صبح ایک سات منزلہ عمارت میں لگی آگ پر قابو پانے کی کوشش کے دوران دو فائر فائٹرز جھلس کر ہلاک اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔ میڈیا کے مطابق آگ لگنے کی اطلاع مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بج کر 50 منٹ پر ملی۔ کئی ریستوراں اور دیگر کاروبار عمارت کی پہلی منزل سے چلتے ہیں۔ قومی نشریاتی ادارے این ایچ کے کے مطابق جائے وقوعہ پر لی گئی ویڈیو میں دریا کے کنارے کی عمارت سے گہرا سیاہ دھواں اور شعلے اٹھتے دکھائی دے رہے ہیں۔ دریں اثنا، فائر حکام نے آگ پر قابو پانے کے لیے 51 فائر انجن اور ایک ہیلی کاپٹر بھیجا۔ آگ نے عمارت کے کچھ حصوں اور ملحقہ عمارت سمیت تقریباً 40 مربع میٹر کا رقبہ تباہ کر دیا۔ تین گھنٹے بعد آگ پر کافی حد تک قابو پا لیا گیا۔

نیویارک میں فلسطینیوں کی حمایت میں وسیع مظاہرہ، مسلط کردہ بھوک کا سلسلہ بند کرنے کا مطالبہ

نیویارک، (ایجنسی): امریکہ کے شہر نیویارک میں ہزاروں افراد نے فلسطین اور غزہ کی حمایت میں مظاہرہ کر کے ان پر مسلط کی گئی بھوک کا سلسلہ بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ نیویارک پبلک لائبریری کے سامنے ہونے والا یہ پہلا وسیع مظاہرہ ہے جو امریکہ میں غزہ میں اسرائیل کے مسلط کردہ قحط پر توجہ مرکوز کرنے کے مقصد سے کیا گیا۔ منتظمین کے مطابق دسیوں ہزار امریکی شہریوں نے مظاہرے میں حصہ لیا اور بہت سے لوگ حتیٰ دیگر شہریوں سے بھی اس مظاہرے میں شرکت کیلئے نیویارک پہنچے تھے۔ عوامی ایسوسی ایشن، ریسپانس کولیشن اور کوڈ پنک سمیت متعدد تنظیموں کے اتحاد نے ایسے وقت میں اس مظاہرے کا اہتمام کیا کہ بین الاقوامی امدادی ادارے غزہ میں پھیلی بھوک کے حوالے سے سنجیدہ اور تشویشناک رپورٹس دے رہے ہیں۔

مظاہرین نے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر لکھا تھا، 'غزہ میں بھوک ختم کرو' اور 'غزہ کے بچوں کو کھانا کھلاؤ'۔ غزہ کی مظلومیت اور صیہونیوں کے بہیمانہ جرائم کے خلاف ہوئے اس مظاہرے میں یہودیوں کی زیر قیادت متعدد تنظیمیں شامل ہوئیں اور انہوں نے نعرہ لگایا کہ یہودی صیہونیوں کے خلاف ہیں۔

کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز ای سے آئی آر نے ایک سروے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ رائے عامہ کے جائزوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ زیادہ تر امریکی غزہ میں ہو رہی 'نسل کشی' کے خلاف ہیں۔

قازقستان میں ہلکا طیارہ گر کر تباہ، پائلٹ اور خاتون ہلاک

الماتی (یو این آئی) قازقستان کے اکمولا علاقے کے سلینوگراڈ ضلع میں ہلکا طیارہ گرنے سے پائلٹ اور ایک خاتون کی موت ہو گئی، وزارت ٹرانسپورٹ نے یہ اطلاع دی۔ طیارہ، ایر اسٹار R40F UP-LA229، عام ہوا بازی کی پرواز کے دوران گر کر تباہ ہو گیا۔ وزارت نے کہا کہ کوئی معلوم غلطی نہیں تھی۔ طیارہ حادثے کی تحقیقات کے لیے کمیشن تشکیل دے دیا گیا ہے۔ ریجنل ہیلتھ سروس ڈیپارٹمنٹ نے تصدیق کی ہے کہ ڈاکٹروں کی ٹیم کے موقع پر پہنچنے سے پہلے ایک پائلٹ اور ایک خاتون مردہ پائے گئے تھے۔

روس اور منگولیا کی فوجی مشقیں سائبیریا میں شروع

اولان-اودے (یو این آئی) روس-منگولیا کی مشترکہ فوجی مشق سلینگا 2025 پیر کو مشرقی سائبیریا کے علاقے بوریاتیا میں برڈونی تربیتی میدان میں ایک تقریب کے ساتھ شروع ہوئی۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ "مشترکہ روسی-منگول فوجی مشق سلینگا 2025 جمہوریہ بوریاتیا کے مشرقی فوجی ضلع کے برڈونی تربیتی میدان میں شروع ہوئی"۔ روسی ٹیکٹیکل گروپ کے کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل راول توکائیف اور منگول ٹیکٹیکل گروپ کے کمانڈر میجر سور داواگامبو نے قومی پرچم بلند کیا۔ بوریاتیا کے گورنر الیکسی تسیڈینوف نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ روسی لیفٹیننٹ جنرل میخائل نوسولیف نے کہا کہ "آج روسی-منگول فوجی مشق، سلینگا 2025، بردوانی کے تربیتی میدان میں شروع ہو رہی ہے۔ روسی اور منگول فوجوں کے سپاہی اپنے عمل سے ثابت کریں گے کہ خلخین گول کی لڑائیوں سے متعلق جنگی روایات مقدس اور محترم ہیں۔" تقریب کے دوران، ٹینک ماہرین نے مختلف فاصلے پر واقع اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ تقریب کے اختتام پر جنگی ڈرونز، خودکار گرینیڈ لانچرز اور چھوٹے ہتھیاروں کے ساتھ لائیو فائر کی مشقیں ہوئیں۔ روسی-منگولیا سلینگا فوجی مشقیں 2008 سے ہر سال منعقد کی جاتی ہیں۔

حلب میں خودکش حملہ آور مارا گیا

دمشق (یو این آئی) شام کے حلب کے المیسر ضلع میں اتوار کو ایک شخص نے دھماکہ خیز بیلٹ سے خود کو دھماکے سے اڑا لیا، سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا نے اطلاع دی۔ ایجنسی نے بتایا کہ دھماکہ شہر کے مشرق میں ایک بیکری کے قریب ہوا۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس واقعے میں کسی شہری کی ہلاکت کی اطلاع نہیں ہے۔ دھماکے میں ہلاک ہونے والے شخص کی شناخت [illegible]

روس کو اپنے بعض علاقے دینے کے لیے تیار رہے یوکرین: ٹرمپ

'بصورت دیگر، جنگ جتنی دیر تک جاری رہے گی وہ مزید علاقے کھوتے رہیں گے'

واشنگٹن، (یو این آئی): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر ایک صارف کے پیغام کو دوبارہ پوسٹ کیا جس میں کہا گیا ہے کہ یوکرین کو اپنے علاقوں کا کچھ حصہ روس کے حوالے کرنے کیلئے تیار ہونا چاہئے۔ یوکرین کو روس کے ہاتھوں کچھ علاقہ کھونے کیلئے تیار ہونا چاہئے بصورت دیگر، جنگ جتنی دیر تک جاری رہے گی وہ مزید علاقے کھوتے رہیں گے۔ قبل ازیں، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا تھا کہ روس اور یوکرین دونوں کو امن معاہدے کیلئے 'مراعات' دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ دو متحارب دھڑوں کے درمیان اس وقت تک امن معاہدہ نہیں کر سکتے جب تک کہ دونوں فریق کچھ ترک کرنے پر راضی نہ ہوں بصورت دیگر، اگر ایک فریق کو وہ سب کچھ مل جاتا ہے جو وہ چاہتا ہے تو یہ امن معاہدہ نہیں ہے، اس کا نام ہتھیار ڈالنا ہے۔ انھوں نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان جمعے کے روز الاسکا کے شہر اینکورج میں ہونے والی ملاقات کے باقی ماندہ اہم معاملات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ ان معاملات میں علاقائی حدود کا تعین اور طویل مدتی سلامتی کی ضمانتوں کے بارے میں سوالات اور یوکرین کے ممکنہ فوجی اتحاد جیسے عناصر شامل تھے۔ روبیو نے مزید کہا کہ علاقائی فیصلے بالآخر یوکرین کے ہیں۔ ٹرمپ اور پوتن نے الاسکا میں تین گھنٹے تک بند کمرے میں ملاقات کی جس میں پوتن نے کہا کہ وہ ایک 'مفاہمت' پر پہنچ گئے ہیں۔ سربراہی اجلاس کے بعد ٹرمپ نے فاکس نیوز کو بتایا کہ اہم نکات پر اتفاق کیا گیا ہے اور صرف معمولی چیزیں باقی ہیں۔ سینئر یورپی رہنماؤں اور نیٹو کے سربراہ کا ایک گروپ یوکرین کے معاملے پر مذاکرات میں شرکت کے لیے پیر کو واشنگٹن کا دورہ کرے گا۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون، اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی، جرمن چانسلر فریڈرک مرز، فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر راسٹب، یورپی کمیشن کی صدر ارسلاوان ڈیرلین اور نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اتوار کے روز ایک علیحدہ ٹروتھ سوشل پوسٹ میں ٹرمپ نے میڈیا کی ان خبروں کی مذمت کی جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ پوٹن کو امریکہ میں ایک اہم سربراہی اجلاس کی اجازت دے کر انہیں 'بڑی شکست' کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

ٹرمپ کا زیلنسکی کیلئے پیغام! 'کریمیا چھوڑ دو اور نیٹو میں کبھی شامل نہ ہونے پر راضی ہو جاؤ'

امریکی میڈیا نے کہا ہے کہ آج یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی سے ملاقات کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ان کو پیغام دیں گے کہ 'کریمیا چھوڑ دو اور نیٹو میں کبھی شامل نہ ہونے پر راضی ہو جاؤ'۔ یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی آج ڈونلڈ ٹرمپ کیساتھ ملاقات کریں گے، اس سلسلے میں واشنگٹن پہنچ چکے ہیں، اس ملاقات میں اہم یورپی رہنما بھی شامل ہوں گے۔ ٹرمپ نے اس پیغام پر نظر ثانی کی ہے کہ جو وہ پیش کریں گے کہ اگر جنگ ختم کرنا چاہتے ہیں تو زیلنسکی کو روس کی کچھ شرائط سے اتفاق کرنا ہوگا، جن میں یوکرین کا کریمیا کو چھوڑنا بھی شامل ہے اور اس بات پر بھی راضی ہوں گے کہ وہ کبھی نیٹو میں شامل نہیں ہوں گے۔

نائیجیریا میں 50 افراد کو لے کر جا رہی ایک اور کشتی حادثہ؛ 40 مسافر لاپتہ

ابوجا، (ایجنسیاں): نائیجیریا میں ایک اور کشتی حادثہ پیش آنے کے واقعے میں درجنوں افراد لاپتا ہو گئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ ریاست سوکوٹو میں اس وقت پیش آیا جب ایک کشتی مسافروں کو مشہور گورونیو بازار لے جا رہی تھی کہ اچانک الٹ گئی۔ نیشنل ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی کے مطابق کشتی میں مجموعی طور پر پچاس افراد سوار تھے جن میں سے 40 تا حال لاپتا ہیں، جبکہ 10 افراد کو زندہ بچا لیا گیا ہے۔ امدادی کارروائیاں جاری ہیں اور لاپتا افراد کی تلاش کے لیے مقامی حکام مصروف عمل ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق حادثے کی ممکنہ وجہ کشتی میں اوورلوڈنگ ہو سکتی ہے، تاہم حکام کی جانب سے اس بارے میں کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا۔ یاد رہے کہ نائیجیریا میں اس نوعیت کے حادثات عام ہیں۔ گزشتہ ماہ بھی ریاست نائجر میں مسافروں کو لے جانے والی ایک کشتی الٹ گئی تھی جس کے نتیجے میں کم از کم 13 افراد جان سے گئے جبکہ درجنوں لاپتا ہو گئے تھے۔

خان یونس کا ہنستا بستا محلہ 'الامل' جسے فاشسٹ صہیونی فوج کے صفحہ ہستی سے مٹا ڈالا

خان یونس: خان یونس کے مغربی حصے میں کبھی زندگی سے بھرپور "الامل" اب صرف نام تک محدود رہ گیا ہے۔ آج یہ محلہ دھماکوں کے دھول اڑانے والی گرد کے پیچھے چھپ گیا ہے۔ مکانات راکھ کا ڈھیر بن گئے اور خواب ملبے تلے دفن ہو گئے۔ یہاں گرتا ہر پتھر ایک چیخ سناتا ہے اور ہر اجڑا راستہ اس گواہی کو دہراتا ہے کہ کل تک یہ گلیاں زندگی کی رونقوں سے بھری ہوئی تھیں۔

محمود الشیخ علی جو اسی محلے کا بے گھر شہری ہے، فضاؤں میں گونجتے طیاروں کی گرج اور قابض اسرائیلی ڈرونز کے دھماکوں کو سنتا رہتا ہے جو گھروں کو اجتماعی طور پر اڑا دیتے ہیں۔ وہ بمشکل سانس لیتے لہجے میں کہتا ہے "یہ سب جنون ہے، وہ سب کچھ محض تباہی کی خاطر اڑا رہے ہیں۔ یا اللہ ہمارے گھروں کا جو کچھ بچا ہے محفوظ فرما، یا اللہ اس محلے میں امید کو زندہ رکھ"۔ لیکن آج یہاں امید محض ایک دعا ہے جو سیاہ دھوئیں سے ڈھکی فضا میں بلند ہوتی ہے۔

پتھروں کے خلاف جنگ: محمد حمدانے اپنا بچپن اور جوانی انہی گلیوں میں گزاری، بمباری کے باعث نقل مکانی پر مجبور ہوا۔ وہ کہتا ہے کہ 'یہ منظر زلزلے جیسا ہے، گویا یہ جنگ انسانوں پر نہیں بلکہ پتھروں پر ہے'۔ اب اس کی باقی زندگی ان یادوں کے سہارے ہے جو ممکن ہے کہ کبھی واپس نہ مل سکیں۔ محلے میں لگ بھگ تیس ہزار فلسطینی رہائش پذیر تھے، جو ایک مربع کلومیٹر کے علاقے میں جدید طرز کے پانچ منزلہ بلند مکانات میں آباد تھے۔

تباہی کا منصوبہ بند سلسلہ

[illegible] آبادکاری کی علامت تھا آج ایک نئی نکبت کی علامت بن چکا ہے۔ قابض اسرائیل اسے نہ صرف نقشے سے مٹانا چاہتا ہے بلکہ یادداشتوں سے بھی، مگر ہم ہمیشہ گواہ رہیں گے کہ یہاں کیا ہوا۔"

شمالی کے مطابق اہلِ محلہ ایسی گھڑیوں سے گزر رہے ہیں جن کی شدت الفاظ سے بیان نہیں کی جا سکتی۔ گھروں کے کھو جانے کا دکھ، ہر لمحہ موت کا خطرہ اور ایسا جلاوطنی کا سفر جس کی کوئی انتہا نظر نہیں آتی۔

ہسپتال اور مساجد پر حملے

اسی محلے میں فلسطینی ہلال احمر کا 'ہسپتال [illegible]

ڈھا دیا گیا۔ اسی طرح سکول بھی نشانہ بنے، جن میں عبداللہ صیام اور طبریہ سکول شامل ہیں۔

قابض فوج نے ہسپتال کے دروازے پر طبی عملے اور عام شہریوں کو بھی شہید کیا۔ یہ وہی درندگی ہے جو دو برس سے جاری فلسطینی نسل کشی میں بار بار سامنے آتی رہی ہے جہاں ہسپتالوں پر حملے اور اجتماعی قتل عام معمول بن چکے ہیں۔

پانی کی تلاش میں موت

اب تو پانی کی ایک بوند بھی موت کا پیغام لے کر آتی ہے۔ محلے کے چند نوجوان ہلال احمر [illegible]

علاقے میں یہی واحد جگہ تھی۔ اچانک قابض اسرائیلی ڈرون نے فائر کھول دیا، اللہ نے مجھے معجزانہ طور پر بچا لیا۔"

یوں خان یونس میں زندگی کا سب سے بنیادی سہارا، پانی، خون کے قیمت پر میسر آتا ہے۔

ختم نہ ہونے والی تباہی

اعداد و شمار بھی اس ہولناک منظر کو کم نہیں کرتے۔ اس وقت نو لاکھ کے قریب بے گھر فلسطینی خان یونس اور مواصی رفح میں تنگ دستی اور قحط کے عالم میں پناہ لیے ہوئے ہیں۔ پینے کے پانی اور کھانے کی شدید کمی ہے اور صحت کی [illegible]

کھڑی ہیں۔

امید کا محلہ جسے اجاڑ ڈالا

اس سے قبل سنہ 2024ء کے آغاز میں بھی قابض اسرائیل نے محلہ امید پر بڑا حملہ کیا تھا جس میں سیکڑوں شہری شہید ہوئے تھے، انہی میں مرکز اطلاعات فلسطین کے دفتر کے سربراہ اور معروف داعی ڈاکٹر رزق الغرابلی بھی شامل تھے۔ اس وقت بھی گھروں اور املاک کو بڑے پیمانے پر تباہ کیا گیا۔

آج ایک بار پھر یہ محلہ تباہی کی نئی فہرست میں سرِ فہرست ہے۔ گھروں کو اڑا دیا گیا، یادوں کو مٹا دیا گیا اور بچ جانے والے [illegible]

بنگلہ دیش کے انتخابات کا روڈ میپ اس ہفتے پیش کیا جائے گا: الیکشن کمیشن

ڈھاکہ (یو این آئی) بنگلہ دیش کے قومی انتخابات کا روڈ میپ اس ہفتے کے آخر تک پیش کر دیا جائے گا، بنگلہ دیش الیکشن کمیشن نے آج تصدیق کی۔ کمیشن کے سینئر سکریٹری اختر احمد نے کہا، "آئندہ قومی انتخابات کے لیے الیکشن پلان کے مسودے کو حتمی شکل دے دی گئی ہے اور مکمل روڈ میپ رواں ہفتے شائع کر دیا جائے گا۔" بزنس اسٹینڈرڈ بنگلہ دیش نے رپورٹ کیا کہ کمیشن کے سکریٹری نے کہا کہ 82 حلقوں کی حد بندی پر سماعت 24 اگست سے شروع ہوگی اور مسلسل چار دن تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ پولنگ سٹیشنز کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ "ہر پولنگ سٹیشن پر 3000 ووٹرز ووٹ ڈال سکیں گے۔ اس کے علاوہ جہاں پہلے ایک پولنگ سٹیشن پر 500 ووٹر ووٹ ڈالتے تھے، اب 600 ووٹر ووٹ ڈال سکیں گے۔" کمیشن نے جمعہ کو کہا تھا کہ انتخابی شیڈول کا اعلان دسمبر کے پہلے پندرہ دن میں کیا جائے گا۔ کمیشن اب مقامی پارلیمانی حلقوں کو دوبارہ ترتیب دے رہا ہے اور مہاجر ووٹروں کے لیے انتظامات کر رہا ہے۔ مسٹر اختر نے کہا کہ رجسٹریشن کے لیے درخواست دینے والی 22 سیاسی جماعتوں کی سرگرمیوں کی تصدیق کے لیے علاقائی دفاتر کو خطوط بھیجے گئے ہیں۔

بنگلہ دیش میں منصفانہ انتخابات ممکن نہیں: رضوی

ڈھاکہ (یو این آئی) بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے سینئر جوائنٹ سکریٹری جنرل روح الکبیر رضوی نے پیر کو کہا کہ ملک میں اس وقت تک منصفانہ انتخابات نہیں ہو سکتے جب تک کہ کالعدم عوامی لیگ کے مقرر کردہ کیڈر حکومت کرتے رہیں گے۔ بزنس سٹینڈرڈ کی خبر کے مطابق، مسٹر رضوی نے یہ بات آج یہاں ڈھاکہ ضلع کے شیر بنگلہ میں بی این پی کے بانی اور سابق صدر ضیاء الرحمن کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد کہی۔ "عوامی دور کی انتظامیہ میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات ممکن نہیں ہیں۔ عوامی لیگ کے حمایت یافتہ کارکنوں کو انتظامیہ سے ہٹایا جانا چاہئے اور علاقائی سطح پر غیر جانبدار عہدیداروں کا تقرر کیا جانا چاہئے،" مسٹر رضوی نے پچھلی حکومت کے ذریعہ تعینات سول سروس کے عہدیداروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا۔ دریں اثنا، انتخابی نظام میں متناسب نمائندگی (پی آر) کے خیال کو مسترد کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ لوگ ایسے نظام کے لیے تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "پی آر بنگلہ دیش کے لیے موزوں نہیں ہے اور اس کی وکالت کرنے والوں کے ارادے مشکوک ہیں۔"

روس میں اے این-24 مسافر طیارہ رن وے سے پھسل گیا

ماسکو (یو این آئی) روس کے مغربی سائبیریا کے علاقے تیومن میں روشچینو انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے ٹیک آف کے دوران اے این-24 مسافر طیارہ رن وے سے پھسل گیا۔ حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ روسی فیڈریشن کی تحقیقاتی کمیٹی کے مطابق طیارے میں [illegible]

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

الیکشن کمیشن پر پارلیمنٹ میں ہنگامہ نہیں ہونا چاہئے: رجیجو

نئی دہلی: (یو این آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے پیر کو کہا کہ حکومت الیکشن کمیشن جیسے آئینی ادارے کی ترجمان نہیں ہے، اس لیے اپوزیشن کو اسے مسئلہ نہیں بنانا چاہیے اور پارلیمنٹ میں ہنگامہ آرائی نہیں کرنی چاہیے۔انہوں نے ایک بیان میں کہا، ''الیکشن کمیشن اور کانگریس کے درمیان معاملے پر صرف کمیشن ہی جواب دے سکتا ہے۔کمیشن سے کیا پوچھا گیا ہے اس کے بارے میں صرف کمیشن ہی بتا سکتا ہے۔ پارلیمنٹ میں ہنگامہ کھڑا کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ہم الیکشن کمیشن کے ترجمان نہیں ہیں، یہ ایک آئینی ادارہ ہے، ہم اس کا جواب نہیں دے سکتے۔'' کیپٹن سوربھ شکلا کے خلائی سفر کی کامیابی پر آج پارلیمنٹ کے ایجنڈے میں خصوصی بحث کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خلا کے میدان میں ہندوستان کی کامیابی کے لیے تمام فریقین کو اس اہم بحث میں حصہ لینا چاہیے۔اپوزیشن کو پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر بحث میں شامل ہو کر ہمارے خلابازوں، سائنسدانوں اور اسرو کے پروگرام میں شامل لوگوں کی ستائش کرنی چاہیے۔

مغربی بنگال کے سابق وزیر تعلیم پارتھ چٹرجی کو راحت

سپریم کورٹ نے دو ماہ میں رہا کرنے کا حکم دیا

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو محکمہ تعلیم کی ملازمتوں میں مبینہ بدعنوانی سے متعلق ایک معاملے میں تین سال سے جیل میں قید مغربی بنگال کے سابق وزیر تعلیم پارتھ چٹرجی اور دیگر دو کو راحت دی ہے۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس این کے سنگھ کی بنچ نے کہا کہ سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن (سی بی آئی) کی طرف سے درج اس معاملے میں نچلی عدالت دو ماہ کے اندر اہم گواہوں کے بیانات ریکارڈ کرنے کے بعد انہیں ضمانت پر رہا کر دیا جائے۔ بنچ نے اس معاملے میں مغربی بنگال کے محکمہ تعلیم کے افسران سبریش بھٹاچاریہ اور شانتی پرساد سنہا کو بھی ضمانت منظور کر کے انہیں راحت دی۔راحت دیتے ہوئے سپریم کورٹ نے اس حقیقت کا نوٹس لیا کہ چٹرجی تقریباً تین سال سے جیل میں ہیں اور اس طرح ملزم کا جیل میں رہنا انصاف کا مذاق اڑانے کے مترادف ہوگا۔کلکتہ ہائی کورٹ نے دسمبر 2024 میں ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ پھر انہوں نے اس حکم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا۔ملازمتیں دینے میں مبینہ بے ضابطگیوں کا یہ معاملہ پارتھ چٹرجی کے وزیر تعلیم کے دور کا ہے۔انہیں 2022 میں اس معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔اس وقت وہ دوسری وزارتیں سنبھال رہے تھے، لیکن گرفتاری کے فوراً بعد انہیں ان کی پارٹی اور کابینہ سے نکال دیا گیا۔تنازعہ بڑھنے اور ان کی گرفتاری کے بعد انہیں ترنمول کانگریس سے معطل کر دیا گیا تھا۔سی بی آئی نے الزام لگایا ہے کہ چٹرجی اس نوکری گھپلہ کے اہم سازشی ہیں۔وہ مغربی بنگال سینٹرل اسکول سروس کمیشن اور مغربی بنگال بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن میں بھرتی کے عمل میں بڑے پیمانے پر بے قاعدگیوں میں ملوث تھے۔عدالت عظمیٰ نے یہ بھی حکم دیا کہ جہاں بدعنوانی کی روک تھام کے قانون اور تعزیرات ہند (آئی پی سی) کے تحت منظوری دی گئی ہے، وہاں سرکاری ملازمین کے خلاف چار ہفتوں کے اندر الزامات طے کیے جائیں گے۔عدالت عظمیٰ نے یہ بھی واضح کیا کہ جن ملزمان کے خلاف منظوری نہیں دی گئی ہے ان کے خلاف صرف آئی پی سی کی دفعات کے تحت ہی الزام عائد کیا جائے گا۔

منوج کمار مہاپاترا کو مالدوا میں ہندوستان کا نیا سفیر مقرر کیا گیا

نئی دہلی: (یو این آئی) انڈین فارن سروس کے افسر اور رومانیہ میں ہندوستان کے موجودہ سفیر ڈاکٹر منوج کمار مہاپاترا کو مالدوا کا بھی سفیر مقرر کیا گیا ہے۔وزارت خارجہ نے پیر کے روز کہا کہ رومانیہ میں ہندوستان کے سفیر منوج کمار مہاپاترا کو مالدوا میں بھی ملک کا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔وزارت خارجہ نے کہا کہ ڈاکٹر منوج کمار مہاپاترا بخارسٹ میں رہیں گے اور مالدوا میں سفیر کے فرائض بھی ادا کریں گے۔

ضلع بوندی میں دو ٹرکوں کی ٹکر، تین افراد ہلاک

کوٹہ: (یو این آئی) کوٹہ سے لالسوٹ میگا ہائی وے پر ضلع بوندی کے لاکھیری تھانہ علاقے میں دو ٹرکوں کے آپس میں ٹکرا جانے سے تین افراد ہلاک اور دو زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق علاقے کے دیو نگر میں اتوار کی رات تقریباً ساڑھے گیارہ بجے پیش آئے اس حادثے میں پیاز سے لدا ایک ٹرک کوٹہ سے سوائی مادھوپور کی طرف جا رہا تھا اور سامنے سے آنے والا دوسرا ٹرک اس سے ٹکرا گیا۔حادثے میں چار افراد زخمی ہو گئے جن میں سے دو کی لاکھیری میں ہی موت ہو گئی جبکہ ایک شخص کو کوٹہ ریفر کیا گیا۔

پٹنہ: نالندہ میں گولی مار کر عورت کا قتل، بچی کو لے جانے کی کوشش کر رہے تھے بدمعاش۔

نقلی کھاد اور بیج کی فروخت میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے: شیوراج

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کو جعلی کھاد، بیج اور جراثیم کش ادویات فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ مسٹر چوہان یہاں محکمہ زراعت اور انڈین ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (آئی سی اے آر) کے اعلیٰ عہدیداروں کی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے میٹنگ میں موجود عہدیداروں سے کہا کہ اگر خراب ادویات کی وجہ سے کسانوں کی فصلوں کو نقصان پہنچتا ہے تو اسے بہت سنجیدگی سے لیا جائے۔ایک دو نہیں بلکہ سینکڑوں کسان جعلی ادویات اور جراثیم کش ادویات کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ انہوں نے خود کسانوں کے کھیتوں کا دورہ کیا ہے اور دیکھا ہے کہ خراب ادویات کی وجہ سے فصل برباد ہو گئی ہے۔ دراصل جعلی کھاد، بیج اور جراثیم کش ادویات کسانوں کے لیے ایک لعنت ہیں۔اس لئے عہدیداروں کو خود کھیتوں میں جا کر تحقیقات کرنی چاہئے۔ محکمہ زراعت کے افسران بڑے پیمانے پر اچانک چھاپوں کی مہم چلا کر کارروائی کریں۔مرکزی وزیر نے پولی ہاؤس، گرین ہاؤس، میکانائزیشن کے لیے مرکزی حکومت کی طرف سے دی جانے والی امداد کی تصدیق کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لیے کسانوں میں وسیع پیمانے پر بیداری بھی پھیلانا ہوگی۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ اگر کارروائی ہوتی ہے تو اس میں ملوث افراد کے ذہنوں میں خوف پیدا ہوتا ہے اور کسانوں کو راحت ملتی ہے۔ اگر افسران کو کوئی بے ضابطگی نظر آئے تو وہ ایسی فیکٹریوں اور دکانوں کو سیل کر دیں۔

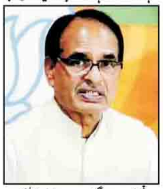

سپریم کورٹ نے ڈیلکر مبینہ خودکشی کیس سے متعلق عرضی خارج کی

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے 2021 میں سات بار کے ایم پی موہن ڈیلکر کے مبینہ خودکشی کیس میں بامبے ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرنے والی عرضی کو پیر کو خارج کر دیا۔ چیف جسٹس بی آر گوائی، جسٹس کے ونود چندرن اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل بنچ نے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف متوفی کے بیٹے ابھینو موہن ڈیلکر کی عرضی کو خارج کر دیا۔ ہائی کورٹ نے 2022 میں ایم پی ڈیلکر کو خودکشی کے لیے اکسانے کی شکایت پر مرکز کے زیر انتظام علاقے دادرا اور نگر حویلی، دمن اور دیو اور لکشدیپ کے منتظم پرفل پٹیل کھوڈا سمیت نو افراد کے خلاف درج مقدمہ کو منسوخ کرنے کا حکم دیا تھا۔ پٹیل کے علاوہ اس معاملے میں کئی اعلیٰ افسران اور سیاستدانوں کے نام بھی ملزموں میں شامل تھے۔ان ملزمان میں اُس وقت کے ضلع کلکٹر سندیپ سنگھ، پولیس سپرنٹنڈنٹ شرد دراڑے، ڈپٹی کلکٹر اپُوروشرما، سب ڈویژنل آفیسر منسوی جین، پولیس انسپکٹر (سلواسہ) روہت یادو، (انتظامی محکمے کے افسر) کے علاوہ سیاسی رہنما فتے سنگھ چوہان اور دلیپ پٹیل (سلواسہ کے تلاٹھی) کے نام شامل تھے۔ ہائی کورٹ نے ان کے خلاف مبینہ طور پر ڈیلکر کو خودکشی پر اُکسانے کے لیے فوجداری مقدمہ خارج کر دیا تھا۔ متوفی کے بیٹے ابھینو نے ہائی کورٹ کے اس حکم کے خلاف سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا۔ دادرا اور نگر حویلی سے سات بار کے رکن پارلیمنٹ 58 سالہ مسٹر ڈیلکر 22 فروری 2021 کو جنوبی ممبئی میں میرین ڈرائیو کے ایک ہوٹل کے کمرے میں مردہ پائے گئے تھے۔وہ اس وقت ایم پی تھے۔ ممبئی پولیس نے ایک خودکشی نوٹ کی بنیاد پر پٹیل اور آٹھ دیگر کے خلاف مارچ 2021 میں مسٹر ڈیلکر کو مبینہ طور پر خودکشی کے لیے اکسانے اور مجرمانہ دھمکیوں کے الزام میں مقدمہ درج کیا تھا۔ ایم پی ڈیلکر کے بیٹے ابھینو ڈیلکر نے ان سب کے خلاف 9 مارچ 2021 کو ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ سنجی بھائی ڈیلکر کے نام سے مشہور، ایم پی 19 دسمبر 1962 کو پیدا ہوئے تھے۔انہیں قبائلی حقوق کے لیے لڑنے والے سیاست داں کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے دادرا اور نگر حویلی اور دمن اور دیو حلقہ سے سات بار لوک سبھا کے لیے منتخب ہوئے۔ ان کا سیاسی سفر انڈین نیشنل کانگریس، بھارتیہ جنتا پارٹی اور جنتا دل (یونائیٹڈ) اور ان کی اپنی قائم کردہ بھارتیہ نوشکتی پارٹی پر محیط تھا۔

ایئر انڈیا کے طیارے میں ٹیک آف کے دوران تکنیکی خرابی، مسافروں کو تاخیر کا سامنا

نئی دہلی: (یو این آئی) کیرالہ کے کوچی ہوائی اڈے پر اتوار کی رات دہلی جانے والے ایئر انڈیا کے ایک طیارے کو تکنیکی خرابی کے باعث اپنا ٹیک آف درمیان میں ہی روکنا پڑا۔ ایئر انڈیا کے ایک ترجمان نے پیر کو بتایا کہ 17 اگست کو ٹیک آف کے مرحلے میں تکنیکی خرابی کے باعث پرواز نمبر AI-504 منسوخ کرنی پڑی، جس کی وجہ سے پرواز میں تاخیر ہوئی۔ عملے کے ارکان نے معیاری آپریٹنگ طریقۂ کار پر عمل کرتے ہوئے ٹیک آف روک کر طیارے کو جانچ کے لیئے بے میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔

ترجمان نے مزید کہا کہ بعد میں تمام مسافروں کو بحفاظت طیارے سے اتار کر ایک اور پرواز کے ذریعے دہلی روانہ کیا گیا۔اسی پرواز سے دہلی آنے والے کیرالہ کے ایرناکلم سے کانگریس رکن پارلیمنٹ ہبی ایڈن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر گزشتہ رات 1:50 بجے لکھا کہ پرواز AI-504 کے ساتھ کچھ غیر معمولی ہوا۔ایسا محسوس ہوا کہ طیارہ رن وے پر پھسل گیا اور اس کے بعد سے اب تک ٹیک آف نہیں کر سکا ہے۔ایئر انڈیا نے AI-504 پرواز منسوخ کر دی ہے اور اعلان کیا ہے کہ رات ایک بجے دوسری فلائٹ روانہ ہوگی، لیکن اب تک اس کے لیے بورڈنگ شروع نہیں ہوئی ہے۔

سی پی رادھا کرشنن کو بلا مقابلہ نائب صدر بنانے کی کوشش میں راجناتھ سنگھ

نئی دہلی: (یو این آئی) نائب صدر جمہوریہ کے عہدے کے لیے مہاراشٹر کے گورنر سی پی رادھا کرشنن کو قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے امیدوار کے طور پر اعلان کیے جانے کے بعد وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے اتفاق رائے قائم کرنے کی تیاری تیز کر دی ہے۔ اسی سلسلے میں مسٹر سنگھ نے اتوار کی رات کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے سے فون پر بات کی اور این ڈی اے امیدوار سی پی رادھا کرشنن کے لیے حمایت بھی طلب کی۔ قابل ذکر ہے کہ این ڈی اے کی جانب سے نائب صدر کے انتخاب کے لیے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ کو ذمہ داری سونپی گئی ہے، جبکہ مرکزی وزیر کرن رجیجو کو اس کا نمائندہ مقرر کیا گیا ہے۔ اتوار کو وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی پارلیمانی بورڈ کی میٹنگ ہوئی، جس میں پارٹی صدر جے پی نڈا نے این ڈی اے امیدوار کے طور پر مسٹر رادھا کرشنن کے نام کا اعلان کیا۔مسٹر رادھا کرشنن تمل ناڈو میں بی جے پی کے صدر رہ چکے ہیں اور گورنر کے طور پر ان کے پاس طویل انتظامی تجربہ ہے۔ مسٹر جگدیپ دھنکھڑ کے نائب صدر کے عہدے سے استعفیٰ دینے کے بعد سے یہ عہدہ خالی ہے۔ نائب صدر کے عہدے کے لیے انتخاب 9 ستمبر کو ہوگا اور اسی دن ووٹوں کی گنتی بھی ہوگی۔امیدوار کے ذریعے نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 21 اگست ہے جبکہ امیدوار 25 اگست تک اپنی نامزدگی واپس لے سکتے ہیں۔ نائب صدر کے انتخاب میں راجیہ سبھا کے 233 منتخب ارکان، راجیہ سبھا میں نامزد 12 ارکان اور لوک سبھا کے 543 ارکان ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ اس طرح کل 788 لوگ ووٹ ڈالنے کے اہل ہیں۔ بی جے پی صدر جے پی نڈا نے اتوار کو نائب صدر کے عہدے کے لیے مسٹر رادھا کرشنن کے نام کا اعلان کرتے ہوئے کہا: ''بی جے پی تمام اپوزیشن پارٹیوں سے بات کر کے بلا مقابلہ انتخاب کروانے کی کوشش کرے گی۔ ان کی حمایت لے کر نائب صدر کا انتخاب بلا مقابلہ کروانے کی کوشش کریں گے۔ ہم ان کے رابطے میں ہیں۔ ہمارے سینئر لیڈران ان کے رہنماؤں سے بات چیت کر رہے ہیں اور این ڈی اے کے تمام اتحادی ہمارے ساتھ ہیں۔''

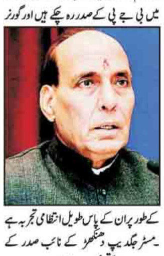

انڈین پورٹ بل راجیہ سبھا میں صوتی ووٹ سے منظور، پارلیمنٹ سے منظوری مل گئی

نئی دہلی: (یو این آئی) بندرگاہوں کے قواعد و ضوابط اور منظم نظم و نسق، فیس اور چارجز لگانے اور ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات سے متعلق انڈین پورٹ بل 2025 پیر کو راجیہ سبھا میں اپوزیشن ارکان کے واک آؤٹ کے درمیان صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔اس کے ساتھ ہی اس بل پر پارلیمنٹ کی مہر ثبت ہو گئی۔ لوک سبھا اسے پہلے ہی پاس کر چکی ہے۔اپوزیشن ارکان نے بل کی بعض شقوں میں ترامیم کی تجویز پیش کی تھی لیکن ایوان میں ان کی عدم موجودگی کے باعث یہ ترامیم پیش نہیں کی جا سکیں۔قبل ازیں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے الیکشن کمیشن کے بارے میں کچھ کہنا چاہتے تھے لیکن ڈپٹی چیئرمین سسمیتا پاترا نے انہیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی جس کی وجہ سے اپوزیشن ارکان ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے وزیر سربانند سونووال نے بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ سابقہ حکومتوں نے بندرگاہوں کے انتظام کے لیے ٹھوس اقدامات نہیں کیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے اس وزارت پر کبھی توجہ نہیں دی اور دس سال میں صرف ایک قانون بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے پاس سمندری شعبے اور بندرگاہوں کو ترقی دینے کا کوئی وژن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بندرگاہیں کارگو کی نقل و حمل کے لیے ملک کا گیٹ وے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں 250 چھوٹی اور بڑی بندرگاہیں ہیں اور اس قانون کے بننے کے بعد بندرگاہوں کا آپریشن ایک نظام کے تحت آئے گا اور نظم و ضبط کے ساتھ چلایا جائے گا۔

بھوپال: جوا کھیلنے آیا نرمدا پورم کا بدمعاش، چڑھا پولیس کے ہتھے۔

پولیس تحقیق سے لے کر تفتیش تک کے عمل کو ڈیجیٹل بنانے میں مصروف

پٹنہ: (یو این آئی) بہار میں محکمہ پولیس تحقیق سے لے کر تفتیش تک اپنے تمام عمل کو ڈیجیٹائز کر رہا ہے، اس کے لیے تمام پولیس افسروں، خاص کر ریسرچ افسران کو لیپ ٹاپ اور اسمارٹ موبائل فون فراہم کیے جا رہے ہیں۔ تھانے کی سطح پر تعینات 40 ہزار سے زائد تحقیق و تفتیشی افسران کے علاوہ دیگر سطح کے افسران کو اسمارٹ فون اور لیپ ٹاپ فراہم کیے گئے ہیں۔ محکمہ پولیس کو مکمل طور پر ڈیجیٹائز کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی روزمرہ کی فائلوں کو آن لائن منتقل کرنے کے لیے آئی جی (جدید کاری) کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔اس کمیٹی نے حال ہی میں تلنگانہ، کرناٹک اور تمل ناڈو جیسی ریاستوں کا دورہ کیا ہے، جہاں ریاستی پولیس تقریباً مکمل طور پر ڈیجیٹل ہو چکی ہے۔ ملک میں نئے قانون انڈین جسٹس کوڈ (بی این ایس) کے نفاذ کے بعد پولیس کی کسی بھی تفتیش یا تحقیقی عمل کا ڈیجیٹل ثبوت کا ہونا بھی لازمی ہے۔اس کے پیش نظر چھاپے ماری، کارروائی، جائے وقوعہ کے معائنے یا تفتیش کے مناسب عمل کو ریکارڈ کرنا ہے۔ نیز اسے ڈیجیٹل ثبوت کے طور پر عدالت میں پیش کرنا ہے۔ ڈیجیٹلائزیشن پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے محکمہ پولیس نے بڑی تعداد میں موبائل پر مبنی ایپس تیار کی ہیں اور ان کا استعمال بھی شروع کر دیا ہے۔ پاسپورٹ کی تصدیق سے لے کر مجرموں کی شناخت تک کا عمل موبائل پر متعلقہ ایپس کے ذریعے مکمل کیا جا رہا ہے۔کرائم اینڈ کرمنل ٹریکنگ نیٹ ورک سسٹم کی متعلقہ ایپ کی مدد سے موبائل سے ہی مجرموں کی شناخت کی جا رہی ہے یا ایک تھانے کے علاقے سے دوسرے تھانے میں آسانی سے معلومات کا تبادلہ کیا جا رہا ہے۔ ریاست کے 1300 سے زائد تھانوں میں سے تقریباً 900 تھانوں کو سی سی ٹی این ایس سے جوڑا گیا ہے۔ باقی تھانوں کو جوڑنے کی کوششیں تیز رفتاری سے کی جا رہی ہیں۔ جن تھانوں کو اس نیٹ ورک سے منسلک کیا گیا ہے، وہاں تمام جرائم پیشہ افراد یا بدنام افراد کا ریکارڈ آن لائن کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایمرجنسی رسپانس سسٹم یعنی ڈائل 112 اور سائبر سیکیورٹی ہیلپ لائن 1930 بھی مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ سسٹم ہیں۔ محکمہ پولیس کے سی آئی ڈی یونٹ میں تمام فائلیں آن لائن میڈیم کے ذریعے ایک جگہ یا میز سے دوسری جگہ جاتی ہیں۔اسی طرح پورے پولیس ہیڈ کوارٹر سے دیگر تمام اضلاع اور تھانوں کی سطح پر فائلوں کی نقل و حرکت آن لائن میڈیم کے ذریعے کی جائے گی۔ فی الحال ایف آئی آر آن لائن درج کرنے کی سہولت موجود ہے لیکن جلد ہی یہ سہولت تمام تھانوں میں شروع ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ تمام لائسنس یافتہ اسلحہ اور لائسنس ہولڈرز کا آن لائن ریکارڈ بھی رجسٹر کیا جائے گا جسے کسی بھی وقت کہیں سے بھی دیکھا جا سکے گا۔ تمام عمل کی ڈیجیٹلائزیشن سے شفافیت میں اضافہ ہوگا۔کسی بھی ثبوت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گنجائش ختم ہو جائے گی۔اس کی تاثیر بڑھے گی۔ کسی بھی ثبوت یا حقائق کو کسی بھی وقت کہیں سے بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ کسی بھی معاملے کی درست تفتیش میں سہولت ہوگی اور ایک وقت میں ٹھوس شواہد اکٹھے کرنے سے مجرم کو سزا دینے میں بھی آسانی ہوگی۔اس سے زیر التوا مقدمات کی تعداد میں بھی کمی آئے گی۔ بہار کے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) ونے کمار نے کہا کہ محکمہ پولیس کے مکمل ڈیجیٹلائزیشن کا کام تیزی سے کیا جا رہا ہے۔

بارش سے مرنے والوں کی تعداد 263

شملہ۔ منڈی قومی شاہراہ سے رابطہ منقطع

شملہ: (یو این آئی) ہماچل پردیش میں شدید طوفانی بارشوں کے نتیجے میں مٹی کے تودے، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 263 ہو گئی ہے اور تین قومی شاہراہوں این ایچ 0-، این ایچ 05- اور این ایچ 305- سمیت تقریباً 397 سڑکوں پر ٹریفک میں خلل پڑا ہے۔ اسٹیٹ ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے مطابق 20 جون سے اب تک بارش سے متعلقہ واقعات میں ہلاکتوں کی مجموعی تعداد 263 ہو گئی ہے، جبکہ 332 افراد زخمی اور 37 لاپتہ ہیں۔ ستلج ندی میں طغیانی کے باعث شملہ منڈی قومی شاہراہ کو بعض مقامات پر شدید نقصان پہنچا ہے اور بعض علاقوں میں سڑکوں کی چوڑائی مختصر ہو گئی ہے۔ اس سیکشن کو غیر محفوظ قرار دیا گیا ہے اور تمام گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ تھلی پل کے متبادل راستے کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران، مقامی نالوں میں پانی کی سطح میں اضافہ اور دریائے ستلج میں پانی بڑھنے کی وجہ سے کئی سڑکیں بہہ گئیں اور ملبہ اور کیچڑ جمع ہو گیا، جس سے منڈی، کلو، کنور اور شملہ اضلاع میں کئی مقامات پر گاڑیوں کی آمدورفت میں خلل پڑا۔ ایس ڈی ایم صدر منڈی روپیندر کور نے کہا کہ ضلع میں مسلسل موسلادھار بارش کی وجہ سے کئی مقامات پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے جس سے سڑکیں بند ہو گئی ہیں۔

پٹھان کوٹ قومی شاہراہ پر، پدھر اور جوگندر نگر کے درمیان کا راستہ فی الحال ارلا میں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بند ہے۔ بارش کی تباہی سے تعلیم بھی متاثر ہو رہی ہے۔ ضلع انتظامیہ نے کولو کے انی سب ڈویژن اور منڈی صدر سب ڈویژن میں بھاری بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے تحفظات کا حوالہ دیتے ہوئے تمام اسکولوں اور کالجوں کو بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس وقت پہاڑی ریاست میں 883 پاور ٹرانسفارمر اور 122 واٹر سپلائی اسکیمیں بارش کی تباہی کی وجہ سے متاثر ہیں۔ 2.17 لاکھ ہیکٹر سے زیادہ کی فصلیں متاثر ہوئی ہیں اور سڑکوں، مکانات، بجلی اور پانی کی فراہمی کے بنیادی ڈھانچے کو ہزاروں کروڑ روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ سرکاری اور نجی املاک کو مجموعی طور پر 2,173 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، ہزاروں مرغیوں کے ساتھ 27,381 مویشی مر چکے ہیں۔ مکانات کو بھاری نقصان پہنچا ہے 288 مکانات مکمل طور پر تباہ اور 293 کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ مزید برآں، 733 گائے شیلٹر اور 1142 دکانیں یا فیکٹریاں تباہ ہو چکی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے آنے والے دنوں میں چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ حکام نے عوام سے غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کی اپیل کی ہے۔

ریواڑی: ڈرائیور کی لاش مشتبہ حالت میں برآمد، سر پر چوٹ کے نشان۔

ووٹ دھاندلی کے خلاف چنڈی گڑھ میں مشعل مارچ نکالا گیا

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) کانگریس کے کارکنوں نے کانگریس لیڈر اور سابق مرکزی وزیر پون کمار بنسل کی قیادت میں چنڈی گڑھ کے ڈڑوا گاؤں کے وارڈ نمبر 9 میں مبینہ ووٹ دھاندلی کے خلاف مشعل مارچ نکالا۔اس مشعل مارچ کا اہتمام لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی طرف سے الیکشن کمیشن اور بی جے پی کے درمیان مبینہ ملی بھگت پر اٹھائے گئے سوالات کی حمایت میں کیا گیا۔ کارکنوں نے وارڈ نمبر 9 در یا میں مشعلیں جلا کر اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا۔اس موقع پر مسٹر بنسل نے کہا کہ ملک کی مرکزی حکومت جمہوریت کو کمزور کرنے پر تلی ہوئی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) الیکشن کمیشن کے ذریعے ووٹ چوری کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر گاندھی کی بہار سے شروع کی گئی تحریک پورے ملک میں عوام کو بیدار کرنے کا پیغام دے گی۔انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن ڈیجیٹل ووٹر لسٹ پیش کرنے سے گریز کر رہا ہے کیونکہ اس سے دھاندلی بے نقاب ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ جمہوریت کو بچانے کی لڑائی ہے اور ہر شہری کو اس میں شامل ہونا پڑے گا۔ اس موقع پر پروگرام کے منتظم اور یوتھ کانگریس کے سابق قومی کنوینر آشیش غزنوی نے کہا کہ بی جے پی اور اس کی حلیف جماعتیں آئین کے ذریعہ دیئے گئے 'ایک شخص ایک ووٹ' کے حق پر حملہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے ہے جسے مسٹر گاندھی کی قیادت میں جاری رکھا جائے گا۔ آئی این ٹی یو سی کے ترجمان ساحل دوبے نے بتایا کہ مشعل مارچ میں پارٹی کارکنان اور گاؤں والوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

روزنامہ
صحافت

دیر ہو رہی ہے، یہ ٹھیک نہیں ہے

جب الیکشن کمیشن نے ووٹرلسٹوں میں بڑے پیمانے پر ہیرا پھیری کے ذریعے ووٹ چوری کے اپوزیشن کے الزامات کے درمیان پریس کانفرنس بلائی اور بہار میں ووٹرلسٹ کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے خلاف مہا گٹھ بندھن کی ووٹر رائٹس یاترا کے درمیان یہ امید کی جا رہی تھی کہ کمیشن تمام الزامات کا درست جواب دے گا اور حقائق سامنے لائے گا۔ لیکن پریس کانفرنس میں چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی کہی گئی باتوں سے نہ تو اپوزیشن پارٹیاں مطمئن ہوئیں، نہ سماجی تنظیموں اور عام لوگوں کو اطمینان ہوا۔ چیف الیکشن کمشنر نے وہی باتیں دہرائیں جو اب تک کمیشن کی طرف سے جاری پریس ریلیز میں کہی گئی ہیں یا ذرائع کے حوالے سے میڈیا کے ذریعے عوام تک پہنچ رہی ہیں۔ مثال کے طور پر لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی کی جانب سے کرناٹک سمیت مختلف ریاستوں کی ووٹرلسٹوں میں بڑے پیمانے پر ہیرا پھیری کے حوالے سے لگائے گئے الزامات کے بارے میں چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) گیانیش کمار نے ان سے کہا کہ وہ ان الزامات سے متعلق سات دن کے اندر حلف نامہ کے ساتھ ثبوت پیش کریں، ورنہ ملک سے معافی مانگیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی یہ الزام لگاتا ہے کہ ایک فہرست میں ڈیڑھ لاکھ ووٹروں کے نام جعلی ہیں تو کیا کمیشن انہیں حلف نامہ کے بغیر نوٹس جاری کرے گا اور انہیں سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی ایم) کے چکر لگانے پر مجبور کرے گا؟ دوسری جانب راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ انہوں نے الیکشن کمیشن کے ڈیٹا کی بنیاد پر مبینہ ووٹ چوری کا انکشاف کیا ہے۔ الیکشن کمیشن اس کی تحقیقات کر کے کارروائی کرے۔ لیکن یہ ان سے حلف نامہ مانگ رہا ہے۔ راہل گاندھی نے یہ بھی کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما انوراگ ٹھاکر نے بھی ووٹرلسٹ میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیوں کا الزام لگایا ہے۔ لیکن کمیشن ان سے حلف نامہ نہیں مانگ رہا ہے۔ پریس کانفرنس میں اس حوالے سے ایک سوال بھی پوچھا گیا لیکن گیانیش کمار نے اس کا کوئی مثبت جواب نہیں دیا۔ راہل گاندھی کے الزام کے بارے میں انہوں نے کہا کہ کمیشن نے انہیں ووٹرلسٹ ضرور دی ہے، لیکن اس کی غلط تشریح کی گئی ہے۔ کیا یہ بہتر نہ ہوتا کہ الیکشن کمیشن درست تجزیہ کر کے عوام کی الجھنوں کو دور کر دیتا۔ پریس کانفرنس میں بہار میں ایس آئی آر کے انعقاد کے بارے میں بھی کئی سوالات پوچھے گئے۔ گیانیش کمار نے ان میں سے کئی سوالوں کے جواب دینا بھی ضروری نہیں سمجھا اور جو جواب انہوں نے دیئے انہیں تسلی بخش کہنا مشکل ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بہار میں، بی ایل او گھر گھر جا کر لوگوں سے ایس آئی آر کے فارم بھروائے، جب کہ مسلسل اطلاعات ہیں کہ زیادہ تر ووٹروں کے پاس کوئی بھی فارم لے کر نہیں آیا، بلکہ بی ایل اوز نے ایک جگہ بیٹھ کر بہت سے لوگوں کے فارم خود بھرے، یہاں تک کہ ان پر دستخط بھی کرائے گئے۔ اسی طرح انہوں نے بہت سے سوالوں کے ٹال مٹول جوابات دیئے۔ مثال کے طور پر جب ان سے پوچھا گیا کہ ذرائع سے یہ خبر آئی ہے کہ ووٹرلسٹ میں نیپال، بنگال اور میانمار کے شہریوں کے بڑی تعداد میں نام شامل کیے گئے ہیں، ایسے کتنے نام ایس آئی آر میں پکڑے گئے ہیں، گیانیش کمار نے کہا کہ صرف ملک کے شہری ہی ایم پی اور ایم ایل ایز کو منتخب کر سکتے ہیں، کسی دوسرے ملک کے شہریوں کو یہ حق نہیں ہے۔ گیانیش کمار نے کہا کہ قانون کے مطابق ہر سیاسی جماعت الیکشن کمیشن میں رجسٹرڈ ہونے سے پیدا ہوتی ہے، تو الیکشن کمیشن ان سیاسی جماعتوں کے درمیان امتیاز کیسے کر سکتا ہے۔ کمیشن کے لیے کوئی حکمران جماعت یا اپوزیشن نہیں بلکہ سب برابر ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کمیشن کے لیے تمام جماعتیں برابر ہیں تو اپوزیشن اس کے خلاف کیوں کھڑی ہے اور حکمراں جماعت اس کی حمایت کیوں کرتی نظر آ رہی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ کمیشن کی جانب سے پریس کانفرنس بلائے جانے کی کافی دیر سے توقع کی جا رہی تھی جب کہ کمیشن کی طرف سے حکمراں جماعت کی جانب سے موقف پیش کیا جا رہا تھا۔

سیّد اقبال حیدر (جرمنی)

اربعین مارچ ظلم کے خلاف اظہار احتجاج بن گیا

اسلام کی بقاء کے لئے نواسۂ رسولؐ کی کربلا میں دی گئی قربانیوں کا ذکر دنیا بھر میں پورا سال شیعہ سنی مجالس و محافل میں ہوتا ہے مگر آغاز محرم سے اس کیفیت میں شدت آ جاتی ہے اور روز عاشور کے چالیس دن بعد اربعین.. ''مشی''، امام حسینؑ کی یاد میں کربلا کیلئے پیدل سفر ''روحانی سفر'' کی صورت اختیار کر گیا ہے مشی عربی کا لفظ ہے اس کا مطلب ..چلنا.. یا ..پیدل سفر.. ہے، اسے آج مختلف ناموں سے یاد کیا جاتا ہے یہ اربعین مارچ اب صرف مذہبی اجتماع نہیں بلکہ ظلم کے خلاف اظہار احتجاج بھی بن گیا ہے، زیارت اربعین، اربعین مشی کو امریکہ اور اسرائیل اپنی شیطان صفت سوچ کے مطابق ایرانی اثر و رسوخ اور سیاسی و مذہبی اتحاد کا نام دیتے ہیں، جبکہ دیگر مغربی تجزیہ نگار اس کا حج اور کمبھ میلہ سے موازنہ کرتے ہوئے اسے دنیا کا سب سے بڑا ''مذہبی اجتماع'' تسلیم کرتے ہیں اربعین مشی شیعہ عقیدے کی مضبوطی اور عوامی جذبات کی ترجمانی مانی جاتی ہے عراق کی چلچلاتی دھوپ منفی 55 ٹمپریچر میں بچوں، بوڑھوں، عورتوں کے رواں دواں قافلے بین الاقوامی شیعہ یک جہتی، خدمتِ خلق کا نمونہ پیش کرتے ہیں دوران سفر جگہ جگہ ''موکب'' پر زائیرین کی مفت کھانے پینے، آرام و علاج کی سہولتیں اس سفر میں شریک تمام شیعہ سنی امتِ مسلمہ کو قریب سے قریب کر دیتی ہیں۔ قربانی، وفاداری، اور اتحاد المسلمین کے جذبے سے سرشار اس اجتماع کو دنیا کا سب سے بڑا ''پُرامن انسانی اجتماع'' تسلیم کیا جاتا ہے۔ اربعین واک عشقِ امام حسینؑ کی دلیل اور ظلم کے خلاف احتجاج کا عملی مظہر ہے۔

سیّد محمد علی قاضی طباطبائی نے ''اربعین سیّد الشہدا'' کے نام سے ایک کتاب تفصیلاً لکھی ہے جس میں آپ نے لکھا ہے اربعین واک.. مشی، کی ابتدا 61 ہجری میں امام حسینؑ کو چاہنے والے صحابیِ رسول خدا ﷺ جناب جابر عبداللہ انصاری نے کی جو پیدل چل کر قبر امام حسینؑ پر پہنچے۔ آئمہ طاہرین نے زیارتِ اربعین کے لئے پیدل چلنے کی بہت تاکید کی ہے امام صادقؑ فرماتے ہیں جو شخص پیدل قبر امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جائے گا اللہ تعالیٰ ہر قدم کے بدلے ہزار نیکیاں لکھے گا اور اُسے ہزار گناہوں سے پاک کریگا اور اس کے درجات ہزار مرتبہ بلند ہونگے، قاضی طباطبائی نے یہ بھی لکھا کہ (اربعین واک) پیدل کربلا جانے والے زائیرین کا سلسلہ آئمہ طاہرینؑ کے دور سے ہی رائج تھا، جسے بنوامیہ اور بنی عباس کے دور میں بھی مشکلات کے باوجود شیعانِ علیؑ نے جاری رکھا محدث نوری کی کتاب ''ال لولوالمرجان'' اور ان کے شاگرد شیخ عباس قمی کی کتاب ''منتہی الاعمال'' کے مطابق 10 محرم 61 ہجری (680 عیسوی) میں کربلا میں ہونے والی شہادتوں کے بعد خاندان رسولؐ جن میں مردوں میں صرف بیمار کربلا امام سجادؑ (چوتھے امام)، خواتین اور بچوں کو کوفہ سے شام لیجایا گیا محدث نوری کی کتاب ''ال لولوالمرجان'' اور ان کے شاگرد شیخ عباس قمی کی کتاب ''منتہی الاعمال'' کے مطابق ایک سال قید کی رہائی کے بعد مدینہ واپسی کے سفر میں اسیرانِ اہلبیت کربلا آئے اور 20 صفر 62 ہجری کو امام زین العابدینؑ اپنی پھوپھی جناب زینبؑ کے ساتھ اربعین کے دن اپنے بابا کی قبر پر پہنچے اور زیارت کے بعد مدینہ کا سفر کیا، شیخ مرتضیٰ انصاری جو 1281 ہجری میں انتقال فرما گئے، ہر سال اربعین کے موقع پر پیدل نجف سے کربلا جاتے تھے اور اپنے ساتھ مومنین کو ترغیب دے کر ساتھ لے جاتے اور اس طرح ان کے دور میں اربعین کے دنوں میں یہ ''اربعین مشی'' کی صورت اختیار کر گئی مگر شیخ انصاری کی وفات کے بعد مشی کی شدت میں کچھ کمی ہو گئی مگر بعد ازاں محدث نوری نے اپنی ولولہ انگیز کوششوں سے اسے دوبارہ زندہ کیا، اس طرح ان دنوں 1927 عیسوی میں ''مشی'' میں شرکاء کی تعداد 10 لاکھ تک ہو گئی، 1977 میں صدام کے مظالم کے خلاف مرجع شیعت آیت اللہ سید محمد باقر صدر اور دیگر علماء کی ترغیب پر اربعین کی ''تاریخی مشی'' انتفاضہ محرم 1977 یا اربعین پیادہ روی کے نام سے تحریک چلی صدام کی افواج نے مشی پر ظالمانہ حملہ کر کے سینکڑوں کو شہید اور گرفتار کیا انہی ایام میں اندرون حرم امام حسینؑ میں بھی فوج نے زائیرین کو گولیوں سے شہید کر ڈالا، حرم کی انتظامیہ نے حرم مقدس کی دیواروں پر ان گولیوں کے نشانات کو آج تک محفوظ رکھا ہے جسے راقم الحروف بھی دیکھ چکا ہے 1979 سے 2003 تک اربعین مشی اور زیارات پر صدام ملعون کی لگائی ہوئی سخت پابندیوں کے سبب شیعانِ علیؑ ہی نہیں تمام مسلمانوں کا کربلا جانا اور راستوں میں زائیرین کی خدمت کے لئے ''موکب'' لگانا ناممکن تھا جانے والوں پر سخت تشدد کیا جاتا تھا۔ 2003 صدام ملعون کی حکومت کے زوال کے بعد 2014 میں عراق کے کچھ علاقوں میں داعش کے زیرِ اثر علاقوں میں ہونے والے مظالم کے باوجود زائیرین کا سلسلہ جاری رہا۔ دنیا بھر سے اربعین کے موقع پر زائیرین کے کربلا جانے کا سلسلہ زور شور سے شروع ہو گیا لبنان، پاکستان، ہندوستان، ایران، بحرین سے زائرین کے ساتھ ساتھ عراق کے اکثریتی شیعہ آبادیوں سے قافلے رواں دواں نظر آئے 2003 صدام حکومت کے خاتمے کے بعد ''مشی اربعین'' کا بڑے پیمانے پر آغاز ہوا اور دنیا بھر سے زائیرین اس میں شریک ہونا شروع ہوئے امسال 2025 (۱۴۴۷ ہجری) میں عراق کی ''اربعین مشی'' میں دنیا بھر سے دو کروڑ گیارہ لاکھ تین ہزار پانچ سو چوبیں افراد عراق کی مختلف سمتوں کی جانب پیدل چلتے ہوئے کربلائے معلیٰ پہنچے، یوں تو کربلا پہنچنے کے مختلف راستے ہیں مگر زیادہ تر زائیرین نجف سے کربلا کی جانب آتے ہیں اور اپنا پیدل سفر چہلم امامؑ سے 5 یا 6 روز پہلے شروع کر دیتے ہیں نجف سے کربلا کا فاصلہ تقریبا 80 کلومیٹر ہے مشی کے لئے منتخب سڑک پر پولز یا کھمبوں کی تعداد 1452 ہے، ہر کلومیٹر کے درمیان 20 پول ہیں جن میں سے ہر دو پول کے درمیانی فاصلہ 50 میٹر ہے اس طرح نجف سے کربلا کے فاصلے کے لئے زائیرین کو 20 سے 25 گھنٹے درکار ہوتے ہیں، دن میں شدید گرمی کے سبب زائیرین رات کو پیدل سفر کرتے ہیں، اس طرح اس ''سفر عشق'' کے اختتام پر کربلا پہنچ کر تمام زائیرین اپنی اپنی علاقائی زبان میں مجلس، مرثیہ، نوحہ خوانی اور ماتم بپا کر کے امام مظلومؑ کی خدمت میں اُن کے پیاروں کا پُرسہ پیش کرتے ہیں اربعین واک کی سعادت سے راقم الحروف بھی 2022 میں فیض یاب ہو چکا ہے۔

عراق میں ہونے والی مشی کی طرز پر اب دنیا بھر میں وہ عاشقانِ امام حسینؑ جو اپنی مجبوریوں کے سبب عراق نہیں پہنچتے اپنے اپنے ممالک اور شہروں میں اس ''مشی'' کا اہتمام کرتے ہوئے ختمی مرتبت رسول خدا ﷺ کو ان کے نواسے کا پُرسہ پیش کرتے ہیں۔ ایران، ہندوستان، پاکستان کے علاوہ یورپ اور امریکہ میں اربعین واک اب انتہائی منظم انداز میں ہو رہی ہیں یورپ میں پہلی اربعین واک کا آغاز کئی برس پہلے انگلینڈ میں ہوا اور پھر تین برس پہلے فرینکفرٹ میں یورپ کی دوسری بڑی ''مشی'' کا آغاز ہوا، فرینکفرٹ، جرمنی میں اس کے انتظامات ''امامیہ کلچر سینٹر'' فرینکفرٹ کے پاکستانی مومنین کرتے ہیں اور شرکت کے لئے ترکی، عربی اور جرمن محبانِ امام حسینؑ کو دعوت دیتے ہیں جرمن پولیس کی نگرانی میں فرینکفرٹ شہر کی اہم ترین شاہراہ کو اس پیدل سفر کے لئے مخصوص کرتے ہوئے اس شاہراہ کو دیگر روزمرہ ٹرانسپورٹ کے لئے بند کر دیا جاتا ہے، جبکہ اسلامی مملکت پاکستان میں اربعین واک کے لئے آج بھی عباسی نظام حکومت کی سوچ کی تقلید میں رکاوٹیں ''سیکورٹی تھریٹ'' کا لبادہ پہنا کر کھڑی کی جاتی ہیں اسی سبب اس برس لاکھوں زمینی راستے کے زائیرین اربعین زیارت کے لئے عراق جانے سے محروم ہوئے، فرینکفرٹ میں امسال یہ پیدل ''روحانی سفر'' بورزے پلاس سے دوپہر 14.30 پر شروع ہوا اور شام 18,00 بجے بازلر پلاس پر اختتام پزیر ہوا محتاط اندازے کے مطابق پاکستانی، افغانی، ترکی، بچوں بڑوں خواتین سمیت 1100 افراد جرمنی بھر سے اس ''مشی'' میں شریک ہوئے، جرمن زبان میں مسلسل لاؤڈ اسپیکر سے عدل، حق، قربانی اور استقامت کے پیغامات انتہائی موثر لب و لہجے میں نشر ہوتے رہے ''لبیک یا حسینؑ'' کی صدا سے فرینکفرٹ کی فضا گونجتی رہی۔

□□□

مفتی محمد سلیم مصباحی قنوج

اعلیٰ حضرت بریلوی مخالفین کی نظر میں

ہندوستان میں جب گستاخان رسول نے اپنا سر بلند کیا تو ان کی سرکوبی کے لیے اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، مجدد دین و ملت، امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کو پیدا فرمایا، اعلیٰ حضرت کے علمی کارناموں اور تبلیغی خدمات سے صرف موافقین ہی نہیں بلکہ مخالفین بھی متاثر ہوئے ہیں اور ایسے متاثر ہوئے کہ آپ کی تعریف و توصیف کیے بغیر نہ رہ سکے۔ اعلیٰ حضرت کے مخالفین کے موقف بیان کیے جاتے ہیں قارئین ملاحظہ فرمائیں:

بانی دیوبندی مذہب مولانا قاسم نانوتوی کا موقف:

☆ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی صاحب بیان کرتے ہیں: کہ ایک مرتبہ حضرت مولانا قاسم نانوتوی صاحب دہلی تشریف لائے اور ان کے ساتھ مولانا احمد حسن امروہوی اور امیر شاہ خان صاحب بھی تھے۔ رات کو جب سونے کے لیے لیٹے تو ان دونوں نے اپنی چار پائی ذرا ہٹ کر بچھائی اور باتیں کرنے لگے۔ امیر شاہ صاحب نے مولوی حسن سے کہا: کہ صبح کی نماز ایک برج والی مسجد میں جا کر پڑھیں گے، سنا ہے کہ وہاں کے امام صاحب قرآن شریف بہت عمدہ پڑھتے ہیں۔ مولوی (حسن) صاحب نے کہا: کہ ارے پٹھان! جاہل ہم اس کے پیچھے نماز پڑھیں گے وہ تو ہمارے مولانا نانوتوی صاحب کی تکفیر کرتا ہے، مولانا نانوتوی صاحب نے سن لیا اور زور سے فرمایا: احمد حسن میں تو سمجھتا کہ تو پڑھ لکھ گیا ہے مگر تو تو جاہل ہی رہا پھر دوسروں کو جاہل کہتا ہے، ارے! کیا قاسم کی تکفیر سے وہ قابل امامت نہیں رہا؟ میں تو اس سے اس کی دین داری کا معتقد ہو گیا، اس نے میری ایسی کوئی بات سنی ہوگی جس کی وجہ سے میری تکفیر واجب تھی، گو روایت غلط پہنچی ہو تو یہ راوی پر الزام ہے تو اس کا سبب دین ہی ہے، اب میں خود اس کے پیچھے نماز پڑھوں گا، اور صبح کی نماز مولانا نانوتوی صاحب نے اعلیٰ حضرت کے پیچھے پڑھی۔ (افاضات الیومیہ ج-4، ص-394)

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کا موقف:

☆ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی صاحب کے خلیفہ مفتی محمد حسن بیان کرتے ہیں: کہ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی نے فرمایا: کہ اگر مجھے مولانا احمد رضا خان صاحب کے پیچھے نماز پڑھنے کا موقع ملتا تو میں پڑھ لیتا۔

(حیات امداد، ص-38)

☆ مولانا اشرف علی تھانوی صاحب فرماتے ہیں: کہ میں علما کے وجود کو دین کی بقا کے لیے اس درجہ ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر سارے علماء ایسے مسلک کے بھی ہو جائیں جو مجھ کو کافر کہتے ہیں۔ (بریلوی صاحبان) تو میں پھر بھی ان کی بقا کے لیے دعائیں مانگتا رہوں گا، کیونکہ وہ بعض مسائل میں غلو کریں اور مجھ کو برا کہیں لیکن وہ تعلیم تو قرآن و حدیث ہی کی کرتے ہیں۔

☆ ایک صاحب نے حضرت تھانوی صاحب کی خدمت میں ایک مولوی صاحب کا ذکر کیا کہ انہوں نے تو جناب کی ہمیشہ بڑی مخالفت کی، تو بجائے ان کی شکایت کے یہ فرمایا کہ میں اب بھی کہتا ہوں کہ شاید ان کی مخالفت کا منشا حب رسول ہو۔ (افاضات الیومیہ ج-10، ص-245)

☆ حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کی اطلاع جب حضرت تھانوی کو ملی، تو حضرت نے ''اِنّا لِلّٰہ وَاِنّا اِلَیہ راجعون'' پڑھ کر فرمایا: فاضل بریلوی نے ہمارے بعض بزرگوں یا ناچیز کے بارے میں جو فتوے دیے ہیں وہ حب رسول کے جذبے سے مغلوب و مجوب ہو کر دیے ہیں، اس لیے ان شاء اللہ تعالیٰ عنداللہ معذور، مرحوم اور مغفور ہوں گے، میں اختلاف کی وجہ سے ان کے متعلق تعذیب کی بدگمانی نہیں کرتا۔ (امسلک اعتدال، ص-87)

مولانا رشید احمد گنگوہی کا موقف: ☆ دیوبندی قطب حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی صاحب نے کئی مسائل میں اعلیٰ حضرت بریلوی علیہ الرحمہ کے فتاویٰ بعینہ درج کیے ہیں اور آپ کے کئی فتاویٰ کی تصدیق کی ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ، ص-245)

دیوبندی محدث انور شاہ کشمیری کا موقف:

☆ دیوبندی محدث انور شاہ کشمیری صاحب لکھتے ہیں: جب بندہ ترمذی شریف اور دیگر کتب احادیث کی شروحات لکھ رہا تھا، تو حسب ضرورت احادیث کی جزئیات دیکھنے ضرورت پیش آئی، تو میں نے شیعہ حضرات، اہل حدیث اور دیوبندی حضرات کی کتابیں دیکھیں مگر ذہن مطمئن نہ ہوا، بالآخر ایک دوست کے مشورے سے مولانا احمد رضا خان کی کتابیں دیکھیں تو میرا دل مطمئن ہو گیا کہ اب بخوبی احادیث کی شروحات بلا جھجک لکھ سکتا ہوں، تو واقعی بریلوی حضرات کے سرکردہ عالم مولانا احمد رضا خان صاحب کی تحریریں شستہ اور مضبوط ہیں، جسے دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ مولوی احمد رضا خان صاحب ایک زبردست عالم دین اور فقیہ ہیں۔ (رسالہ دیوبند، ص-21، جمادی الاولیٰ 1330ھ)

مولانا شبلی نعمانی کا موقف:

☆ مولانا شبلی نعمانی صاحب لکھتے ہیں: مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی جو اپنے عقائد میں سخت متشدد ہیں۔ مگر اس کے باوجود مولانا صاحب کا علمی شجر اس قدر بلند درجہ کا ہے کہ اس دور کے تمام عالم دین اس مولوی احمد رضا صاحب کے سامنے پرکاہ کی بھی حیثیت نہیں رکھتے۔ اس احقر نے بھی آپ کی متعدد کتابیں دیکھی ہیں۔ (رسالہ ندوہ۔ اکتوبر 1994، ص:17)

مولانا کوثر نیازی کا موقف:

☆ دیوبندی عالم کوثر نیازی کہتے ہیں: مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا شفیع دیوبندی سے میں نے سنا کہ جب مولانا احمد رضا صاحب کی وفات ہو گئی تو حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کو آ کر کسی نے اطلاع کی۔ مولانا تھانوی بے اختیار دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیے۔ حاضرین مجلس ہی میں سے کسی نے پوچھا کہ وہ تو عمر بھر آپ کو کافر کہتے رہے اور آپ ان کے لیے دعائے مغفرت کر رہے ہیں! فرمایا: ''یہی بات سمجھنے کی ہے۔ مولانا احمد رضا نے ہم پر کفر کے فتوے اس لیے لگائے کہ انہیں یقین تھا کہ ہم نے توہین رسول کی ہے۔ اگر وہ یقین رکھتے ہوئے ہم پر کفر کا فتویٰ نہ لگاتے تو وہ خود کافر ہو جاتے''۔ (اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی ایک ہمہ جہت شخصیت، ص:7)

مولوی معین الدین ندوی کا موقف: ☆ مولوی معین الدین ندوی صاحب لکھتے ہیں: مولانا احمد رضا خان مرحوم صاحب علم و نظر مصنفین میں سے تھے۔ دینی علوم خصوصاً فقہ و حدیث پر ان کی نظر وسیع اور گہری تھی۔ مولانا نے جس دقت نظر اور تحقیق کے ساتھ علماء استفسار کے جواب تحریر فرمائے ہیں، اس سے ان کی جامعیت، علمی بصیرت، قرآنی استحضار، ذہانت اور طباعی کا پورا پورا اندازہ ہوتا ہے۔ ان کے عالمانہ و محققانہ فتاویٰ مخالف و موافق ہر طبقہ کے لائق ہیں۔ (سفید و سیاہ، ص 114)

مولوی محمد الیاس کا موقف:

☆ بانی تبلیغی جماعت مولوی محمد الیاس صاحب کے متعلق محمد عارف رضوی لکھتے ہیں: کراچی میں ایک عالم دین نے، جن کا تعلق مسلک دیوبند سے تھا، فرمایا کہ تبلیغی جماعت کے بانی مولانا محمد الیاس صاحب فرماتے تھے: اگر کسی کو محبت رسول سیکھنی ہو تو وہ مولانا احمد رضا بریلوی سے سیکھے۔ (فاضل بریلوی اور ترک موالات، ص 100)

مولانا ابو الاعلیٰ مودودی کا موقف: ☆ مولانا ابوالاعلیٰ مودودی صاحب لکھتے ہیں: مولانا احمد رضا خان صاحب کے علم و فضل کا میرے دل میں بڑا احترام ہے۔ فی الواقع وہ علوم دینی پر بڑی نظر رکھتے ہیں اور ان کی فضیلت کا اعتراف ان لوگوں کو بھی ہے، جو ان سے اختلاف رکھتے ہیں۔ نزاعی مباحث کی وجہ سے جو تلخیاں پیدا ہوئیں، وہی دراصل ان کے علمی کمالات اور دینی خدمات پر پردہ ڈالنے کا موجب ہوئیں۔ (سفید و سیاہ، ص 112)

مولانا شبیر احمد عثمانی کا موقف: ☆ دیوبند کے شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی صاحب لکھتے ہیں: مولانا احمد رضا خان کو تکفیر کے جرم میں برا کہنا بہت ہی برا ہے، کیونکہ بڑے عالم دین اور بلند پایہ محقق تھے، مولانا احمد رضا خان کی رحلت عالم اسلام کا ایک بڑا سانحہ ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ (رسالہ ہادی دیوبند، ص-20)

مولانا سلیمان ندوی کا موقف:

☆ سید سلیمان ندوی صاحب لکھتے ہیں: اس احقر نے مولانا احمد رضا خان بریلوی صاحب کی چند کتابیں دیکھیں تو میری آنکھیں خیرہ کی خیرہ رہ گئیں، حیران تھا کہ واقعی مولانا بریلوی صاحب مرحوم کی ہیں جن کے متعلق کل تک یہ سنا تھا کہ وہ صرف اہل بدعت کے ترجمان ہیں اور صرف چند فروعی مسائل تک محدود ہیں، مگر آج پتا چلا کہ نہیں ہرگز نہیں یہ اہل بدعت کے نقیب نہیں بل کہ یہ تو عالم اسلام کے اسکالر اور شاہکار نظر آتے ہیں، جس قدر مولانا مرحوم کی تحریروں میں گہرائی پائی جاتی ہے اس قدر گہرائی تو میرے استاذ مکرم جناب شبلی صاحب اور حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی اور حضرت شیخ التفسیر علامہ شبیر احمد عثمانی کی کتابوں کے اندر بھی نہیں ہے، جس قدر مولانا بریلوی کی تحریروں کے اندر ہے۔ (ماہنامہ ندوہ اگست 1931، ص-17)

مولانا ابوالحسن علی ندوی کا موقف: ☆ مولانا ابوالحسن علی ندوی دیوبندی صاحب لکھتے ہیں: فقہ حنفی اور اس کی جزئیات پر جوان (فاضل بریلوی) کو جو عبور حاصل تھا اس زمانہ میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔

(نزہۃ الخواطر، ج-8، ص-41)

صحافی منظور الحق کا موقف:

☆ جماعت اسلامی کے مشہور صحافی منظور الحق لکھتے ہیں: جب ہم امام احمد رضا خان کی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص اپنی علمی فضیلت اور عبقریت کی وجہ سے دوسرے علما پر اکیلا ہی بھاری ہے۔ (ماہنامہ حجاز جدید نئی دہلی، جنوری 1989، ص-54)

☆☆☆

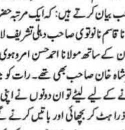

غلام غوث

آج اولیاء اللہ کہاں ہیں اور وہ نظر کیوں نہیں آ رہے ہیں؟

احتجاج کرنا، جلسے کرنا، جلوس نکالنا، نعرے لگانا ہمارا ایک مشغلہ بن گیا ہے۔ مسئلہ کوئی بھی سیریس ہو یا غیر ضروری ہمیں جلسے کرنا ہے اور نادان مالداروں کو جنت کی آس دلا کر ان کی تجوریوں کے منہ کھلوانا ہے۔ خود اسٹیجوں پر براجمان ہونا ہے، جذباتی تقریریں کرنا ہے اور عوام کا وقت برباد کرنا ہے اور سمجھ لینا ہے کہ ہماری اس کوشش سے مسئلہ حل ہو جائیگا۔ ہم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ مسلے کے حل کے لئے کیا ہمیں عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانا ہے، یا کسی سیاست دان سے ملنا ہے یا کوئی اور کوشش کرنا ہے۔ بس ہر شہر میں جلسے کرو اور خوش ہو جاؤ کہ حکام ان جلسوں سے متاثر ہو گئے ہیں اور ہماری منشا کے مطابق فیصلے کریں گے۔ اوقافی ترمیمی بل کے خلاف بے شمار جلسے کئے اور احتجاج کئے مگر نتیجہ کیا نکلا، صفر۔ صرف جمعیت العلمائے ہند ہے جو صحیح کوششیں کر رہی ہے۔ بوڑھے جن کی عقل آج کے حالات کے مطابق کام نہیں کر رہی ہے وہی مسلمانوں کی قیادت کا بوجھ اٹھانا چاہتے ہیں۔ نوجوانوں اور ماہرین کو رہنمائی کے لئے آگے بڑھنے ہی نہیں دیتے۔ میرے ایک دوست نے مشورہ دیا کہ ہر بڑی مسجد میں موجودہ کمیٹی کے ساتھ کچھ نوجوانوں کی کمیٹی بھی قائم کریں اور ان سے محلے کے مسائل پر کام کرنے میں مدد لیں۔ مشورہ تو اچھا ہے مگر ان کمیٹی ممبروں کا کیا جو 20 /15 سالوں سے مسجد کے عہدے نہیں چھوڑ رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ آج ان ممبروں میں غیرت نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ والنٹری طور پر نکلتے نہیں۔ شائد انہیں دھکیل کر نکالنا ہوگا۔ آپ کتنا ہی لکھ لیجیے یا کہہ کر سمجھائیے وہ ٹس سے مس ہونے والے نہیں ہیں۔ سچ پوچھو تو یہی لوگ ہیں جو ملت مسلمہ کے ویلن ہیں۔ ایسے میں وقف بورڈ ہی کوئی ایسا قانون بنا سکتا ہے کہ ہر مسجد اور مدرسے کا ممبر ہر دس سال کے بعد الگ ہو جائے اور ایک سے زیادہ اداروں میں ممبر نہ رہے۔ ایسے مشورے پہلے بھی بہت دیے گئے مگر وقف بورڈ بھی ٹس سے مس نہیں ہوا۔ اب دیکھنا ہے کہ نئی کمیٹی کیا کرتی ہے۔ حال میں جو کچھ گلبرگہ میں ہوا اور وقف بورڈ کے ممبروں کو اسٹیج سے نکال باہر کیا گیا اس سے ہم سب کو یہ سبق ملتا ہے کہ قوم نہیں چاہتی کے کوئی بھی سالوں سال ممبر شپ سے چمٹے رہے۔ ایسے ممبروں کو اپنی عزت کا خیال رکھتے ہوئے والنٹری طور پر ایسے عہدے چھوڑ دینا چاہیے اور اپنی عزت بچائے رکھنا چاہیے۔ ہمارے عربی مدرسوں میں بھی کچھ اصلاحات کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ ایسے کہ ہر فارغ التحصیل کو سمجھایا جائے کہ وہ مدرسے سے فارغ ہوتے ہی نائب رسول نہیں بن جاتا اور اس قابل نہیں بن جاتا کہ ہر کسی کو نصیحت کرتا پھرے اور خود کو ہر میدان کا ماہر سمجھ لے۔ اسے یہ یاد رکھنا چاہیے کہ مدرسے سے تعلیم مکمل کرنا ایسا ہے جیسے زندگی کی عمارت تعمیر کرنے کے لئے اس عمارت کا پایہ Foundation رکھا گیا ہے اور اب اس پایے پر عمارت تعمیر کرنا ہے۔ زندگی کی اس عمارت کو تعمیر کرنے کے لئے اسے فوراً ملازمت کی تلاش کے لئے کسی مسجد یا درسے میں ملازمت تلاش کرنا نہیں ہے۔ بلکہ ایک یا دو برس کوئی بزنس یا کوئی ہنر سیکھنا ہے تا کہ اس کی روزی روٹی کا انتظام ہو سکے۔ مسجدیں اور مدرسے اتنے زیادہ نہیں ہیں کہ ہر کسی کو ملازمت مل جائے۔ لوگ کہیں یا نہ کہیں ہر کوئی چندہ مانگنے والوں کو عزت اور وقار کی نظروں سے نہیں دیکھتا۔ اسے ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ حافظ قران بن جانا اور دینی علم حاصل کر لینا ایک بہت بڑی فخر والی بات ہے مگر اس کے بعد خوشحال زندگی گزارنا اور بھی اچھا ہے۔ سرکاری ملازمت اور ملٹی نیشنل کمپنیوں میں تو کام نہیں ملتا۔ ایسے میں اگر وہ الیکٹریکل رپیرر، پلمبر، بلڈر، پینٹر یا بزنس مین بن گئے تو ایک باوقار زندگی گزار سکتے ہیں۔ یاد رکھو کہ ایسے افراد کو ہر کوئی سر آنکھوں پر بٹھاتا ہے۔ آخرت میں بھی آگے اور دنیا میں بھی آگے بن جائیں گے۔ مدرسوں سے فارغ ہونے کے بعد آپکو چاہیے کہ اچھے دانشوروں کی لکھی ہوئی کتابوں کا مطالعہ کریں اور دنیاوی معلومات میں اضافہ کریں۔

(جاری)

الہاس نگر میں 21 اور 22 اگست کو پانی کی سپلائی بند رہے گی

الہاس نگر: مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ایم آئی ڈی سی) جمبھول واٹر پیوریفیکیشن سینٹر میں کشش ثقل کنویرز نمبر 1، 2 اور 3 کی اپ گریڈیشن اور فوری دیکھ بھال کرے گی۔ اس کی وجہ سے 21 اگست 2025 بروز جمعرات دوپہر 12 بجے سے 22 اگست 2025 کی دوپہر 12 بجے تک 24 گھنٹے پانی کی سپلائی بند رہے گی۔ اس دوران امبرناتھ، بادل پور انڈسٹریل ایریا، الہاس نگر میونسپل کارپوریشن ایریا، امبرناتھ میونسپل کارپوریشن، مہاراشٹرا جیونا گرام اور سرپناتھ گراؤنڈ میں پانی کی سپلائی مکمل طور پر متاثر ہوگی۔ میونسپل کارپوریشن کے مطابق الہاس نگر کے کیمپ نمبر 3، 4 اور 5 کے کچھ حصوں میں پانی کی سپلائی بند رہے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ 23 اگست کو کم پریشر اور کم مقدار میں پانی آنے کا امکان ہے۔ انتظامیہ نے شہریوں اور صنعتی صارفین سے پانی کا استعمال احتیاط سے کرنے کی اپیل کی ہے تاکہ پریشانی سے بچا جاسکے۔

دل کا دورہ پڑنے پر پولیس افسر کی موت

ممبئی: ممبئی پولیس اسٹیشن میں کام کرنے والے ایک پولیس سب انسپکٹر کی حرکت قلب بند ہونے سے موت ہوگئی۔ متوفی سب انسپکٹر اتمارام جوشی کی کشتی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ یہ واقعہ اتوار (17 اگست) کی صبح ہی منظر عام پر آیا۔ دیونار پولیس اسٹیشن میں تعینات جوشی کی طبیعت اچانک بگڑ جانے کے باعث انہیں نوی ممبئی میں واقع ان کے گھر پر ایم جی ایم اسپتال لے جایا گیا۔ یہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ سے محکمہ پولس میں سوگ کا سماں ہے۔

ممبئی اور آس پاس کے شہروں میں لگاتار تیسرے دن طوفانی بارش

چمبور میں سب سے زیادہ 65 ملی میٹر بارش ریکارڈ، کئی نشیبی علاقے زیر آب، اسکول و کالج بند، ٹریفک و ریل خدمات متاثر، اگلے دو دنوں کے لیے ممبئی، تھانے اور رائے گڑھ اضلاع میں ریڈ الرٹ برقرار رکھنے کا اعلان

ممبئی: مہاراشٹر کے دارالحکومت ممبئی اور اطراف میں لگاتار ہو رہی موسلا دھار بارش نے شہر کی زندگی کو بری طرح متاثر کردیا ہے۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے شدید بارش اور سڑکوں پر پانی بھر جانے کے باعث پیر کو دوپہر کے وقت کام کرنے والے تمام اسکولوں اور کالجوں کو بند کرنے کا اعلان کردیا۔ دریں اثناء، محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے شہر اور مضافات کے لیے اگلے چند گھنٹوں میں مزید بھاری بارش کی پیش گوئی کرتے ہوئے 'ریڈ الرٹ' جاری کیا ہے۔

دوسری جانب مہاراشٹر کے مراٹھواڑہ علاقے کے مکھیڈ تعلقہ میں بادل پھٹنے کے واقعہ کے بعد ناندیڑ ضلع کے پانچ افراد لاپتہ ہیں۔ وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ان افراد کے لاپتہ ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تلاش جاری ہے۔ محکمہ موسمیات نے اپنی تازہ ترین رپورٹ میں اگلے دو دن کے لیے ممبئی، تھانے اور رائے گڑھ اضلاع میں ریڈ الرٹ برقرار رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

شہر کے نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے کے باعث اندھیری سب وے کی دونوں لین مکمل طور پر ٹریفک کے لیے بند کردی گئی ہیں۔ ممبئی ٹریفک پولیس نے بتایا کہ گاڑیوں کو اب ٹھاکرے برج اور گوکھلے پل سے متبادل راستے پر منتقل کیا جارہا ہے۔ پولیس کے مطابق واکولا پل، حیات جنکشن اور کھار سب وے پر بھی پانی جمع ہے، جس کی وجہ سے گاڑیوں کی آمد و رفت سست روی کا شکار ہے۔

سینٹرل ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ڈاکٹر سوپنل نیلا کے مطابق کرلا اور تلک نگر کے درمیان ہاربر لائن پر ٹریک پوائنٹس بند کر دیے گئے ہیں، جس کے نتیجے میں ٹرینیں 8 تا 10 منٹ تاخیر سے چلیں۔ مین لائن پر بھی 6 سے 8 منٹ تاخیر ریکارڈ کی گئی، تاہم کسی مقام پر ٹرین سروس بند نہیں کی گئی۔ حکام نے شہریوں کو تاکید کی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلیں اور ضرورت پڑنے پر بی ایم سی کے مرکزی کنٹرول روم کی ہیلپ لائن 1916 پر رابطہ کریں۔

پیر کو لگاتار تیسرے دن بھی ممبئی میں زوردار بارش ہوئی، جس کے نتیجے میں کئی نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ دن کے وقت اندھیرا چھا جانے کے باعث بصارت متاثر ہوئی اور ٹریفک مزید سست پڑ گیا۔ اندھیری سب وے، لوکھنڈوالا کمپلیکس اور دیگر مقامات پر پانی جمع ہونے کی وجہ سے ٹریفک جام جیسی صورتحال پیدا ہوگئی۔ تاہم بیسٹ انڈرٹیکنگ نے وضاحت کی کہ کسی بھی بس روٹ کو تبدیل نہیں کیا گیا۔

ایک شہری عہدیدار نے بتایا کہ رات بھر برسنے والی بارش کے بعد پیر کی صبح 9 بجے سے بارش کی شدت میں مزید اضافہ ہوا۔ صبح 9 بجے سے صرف ایک گھنٹے کے اندر جزیرہ نما شہر میں 37 ملی میٹر، مشرقی مضافات میں 39 ملی میٹر اور مغربی مضافات میں 29 ملی میٹر اوسط بارش ریکارڈ کی گئی۔ چیمبور میں سب سے زیادہ 65 ملی میٹر جبکہ شیواجی نگر میں ایک گھنٹے کے دوران 50 ملی میٹر بارش ہوئی۔

حکام کے مطابق پیر کی صبح 8 بجے تک ختم ہونے والے 24 گھنٹوں میں جزیرہ نما شہر میں اوسطاً 54.58 ملی میٹر، مشرقی مضافاتی علاقوں میں 72.61 ملی میٹر اور مغربی مضافات میں 65.86 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ اس دوران کئی مقامات پر 100 ملی میٹر سے زیادہ بارش بھی درج کی گئی۔

تمام ایجنسیوں کو الرٹ موڈ پر رہنے کی ہدایت

موسلا دھار بارش پر دیویندر فڑنویس نے جائزہ اجلاس کی صدارت کی

ممبئی: چونکہ ممبئی اور مہاراشٹر کے کئی حصوں میں موسلا دھار بارش جاری ہے، وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے پیر کو موسم کی صورتحال اور ردعمل کے اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ میٹنگ منترالیہ کنٹرول روم میں منعقد ہوئی، جہاں ڈیزاسٹر مینجمنٹ، پولیس، شہری اداروں اور دیگر اہم محکموں کے سینئر افسران موجود تھے۔

میٹنگ میں پانی بھرنے، ٹریفک میں خلل اور ٹرانسپورٹ سروسز میں تاخیر سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں، بشمول ایئرپورٹ اور مضافاتی ٹرین آپریشن پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ حکام کو ہدایت کی گئی کہ وہ ہائی الرٹ رہیں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایجنسیوں کے درمیان فوری رابطہ کاری کو یقینی بنائیں۔

گزشتہ دو دنوں سے جاری موسلا دھار بارش کی وجہ سے اتوار کی شام ممبئی کے چمبور علاقے میں لینڈ سلائیڈنگ جیسا واقعہ پیش آیا جب واشی ناکہ کے قریب اشوک نگر میں ایک پہاڑی پر بنی دیوار کئی جھونپڑیوں پر گر گئی۔ یہ واقعہ شام سات بجے کے قریب پیش آیا جس میں کم از کم سات مکانات کو نقصان پہنچا۔ خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دیوار گرنے کے عین لمحے کی تصویر کشی کرنے والی ایک ڈرامائی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے۔ حکام کے مطابق ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ایم آر ڈی اے) کی جانب سے تعمیر کی گئی دیوار مسلسل تیز بارش کے دباؤ کی وجہ سے گر گئی۔ بتایا جارہا ہے کہ مکینوں نے بروقت دراڑیں اور گرنے والے ملبے کو دیکھا اور اپنے گھروں سے باہر نکل آئے، جس سے کسی سنگین حادثے سے بال بال بچ گیا۔

احمد نگر: فرنیچر دکان میں آتشزدگی، ایک ہی خاندان کے 5 افراد ہلاک

احمد نگر: مہاراشٹر کے احمد نگر میں پیش آئے ایک المناک حادثے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کی جان چلی گئی۔ یہ سانحہ نیواسا پھاٹا پر واقع ایک فرنیچر کی دکان میں آگ بھڑکنے سے پیش آیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی ٹیم فوراً جائے حادثہ پر پہنچی اور آگ پر قابو پانے کی کوشش کی، تاہم دکان میں آتش گیر سامان کی موجودگی کے سبب شعلوں کو بجھانے میں کافی دشواری پیش آئی۔ پولیس نے بتایا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ کا پتہ لگانے کے لئے تحقیقات جاری ہیں۔

پولیس کے ایک افسر نے پیر کو معلومات دیتے ہوئے کہا کہ کل رات تقریباً ایک بجے نیواسا میں میور فرنیچر نامی دکان میں آگ لگی۔ خبر ملتے ہی فائر بریگیڈ اور پولیس کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ آگ اتنی شدت اختیار کر گئی تھی کہ دکان کے اندر سوئے ہوئے خاندان کو بچایا نہ جاسکا۔

اس حادثے میں جان گنوانے والوں میں میور ارون رسانے (45)، ان کی اہلیہ پائل میور رسانے (38)، ان کے بچے انش میور رسانے (10)، چیتنیا میور رسانے (7) اور ایک بزرگ خاتون شامل ہیں۔ فائر بریگیڈ کی کوششوں کے بعد صبح تک آگ پر قابو پایا گیا۔ فی الحال پولیس ہر پہلو سے معاملے کی جانچ کر رہی ہے تاکہ آگ لگنے کے سبب کا علم ہوسکے۔

چیمبور میں موسلا دھار بارش سے حفاظتی دیوار منہدم

کوئی جانی نقصان نہیں، رکن اسمبلی ثنا ملک شیخ نے دیئے متاثرین کے عارضی بازآبادکاری کے احکامات

ممبئی: ممبئی میں گزشتہ کئی دنوں سے جاری شدید بارش کے سبب چیمبور، واشی ناکہ کے نیو اشوک نگر میں اتوار کی شام ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔ تقریباً پانچ بجے کے قریب زوردار بارش کے نتیجے میں ایک حفاظتی دیوار گر گئی جس کے ساتھ ہی دو خالی مکانات بھی زمین بوس ہوگئے۔ اس حادثے کی وجہ سے نیچے واقع کئی گھروں کو شدید نقصان پہنچا اور لوگوں کا گھریلو سامان بھی تباہ ہوا۔ تاہم خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ حادثے کے فوراً بعد انوشکتی نگر کی رکن اسمبلی ثنا ملک شیخ جائے وقوعہ پر پہنچیں اور موقع کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے بات کی اور انہیں یقین دلایا کہ ان کی مشکلات کو فوری طور پر دور کرنے کے لیے انتظامیہ حرکت میں آچکی ہے۔ رکن اسمبلی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ متاثرین کے لیے عارضی بازآبادکاری کے انتظامات کئے جائیں اور بنیادی سہولیات اور کھانے پینے کا بندوبست فوراً فراہم کیا جائے تاکہ متاثرہ لوگوں کو مزید پریشانی نہ اٹھانی پڑے۔ اس موقع پر آفات انتظامیہ کا عملہ، ایم-ایسٹ وارڈ کی مینٹیننس ٹیم، فائر بریگیڈ اور آر سی ایف پولیس اسٹیشن کے افسران بھی جائے وقوعہ پر پہنچے اور حالات کا جائزہ لیا۔ حفاظتی دیوار گرنے سے ملبہ بڑی مقدار میں سڑک اور گھروں میں پھیل گیا جسے صاف کرنے کے لیے بی ایم سی کے اہلکار فوری طور پر سرگرم ہوگئے۔ مقامی لوگوں نے بھی حکام کی مدد کی تاکہ راستے جلد از جلد بحال کیے جاسکیں۔ حادثے کے بعد آر سی ایف پولیس اسٹیشن کے افسران نے موقع پر پہنچ کر پنچنامہ کیا اور نقصان کا تخمینہ لگانے کی کارروائی شروع کی۔ اس دوران ثنا ملک شیخ نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی پوری ٹیم کو ہدایت دی کہ وہ متاثرہ افراد کی مدد کے لیے ہمہ وقت موجود رہیں اور راحتی کاموں میں انتظامیہ کا ساتھ دیں۔ انہوں نے کہا کہ بارش سے متاثرہ شہریوں کو کسی بھی قیمت پر بے سہارا نہیں چھوڑا جائے گا۔

ایک کروڑ روپے کا قرض دلانے کے نام پر 29 لاکھ کی ٹھگی

ممبئی: ملاڈ کے ایک تاجر کو تین افراد نے مبینہ طور پر 29 لاکھ روپے کا دھوکہ دیا۔ ان لوگوں نے اس سے اپنے کاروبار کو بڑھانے کے لیے قرض کا وعدہ کیا اور ایک کروڑ کے قرض پر کارروائی کے لیے رقم کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے بتایا کہ تاجر نے ملزم کی ہدایات کے مطابق مختلف کھاتوں میں ادائیگیاں کرنے کے بعد اس سے رابطہ نہیں ہوسکا۔

پولیس کے مطابق شکایت کنندہ نارپترم بھوپرام دیواسی، جو ملاڈ کے رہنے والے ہیں، نقلی زیورات کی پیکنگ کا کاروبار کرتے ہیں۔ اسے ایک موبائل ایپ ملی جو آسان قرضوں کی پیشکش کرتی تھی۔ اس نے جون میں ایپ انسٹال کی اور ایک کروڑ کے قرض کے لیے درخواست دی۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ نتن کمار نامی شخص نے اسے فون کیا اور بتایا کہ وہ پردھان منتری مدرا یوجنا کے تحت قرض حاصل کرنے کے اہل ہیں۔

افسر نے کہا کہ دیواسی نے قرض کی درخواست اور ضروری دستاویزات اسے جمع کرائے، جس کے بعد نتن کمار نے اسے واٹس ایپ پر قرض کی منظوری کا خط بھیجا، اس کے بعد، اس نے کہا کہ اسے پروسیسنگ فیس ادا کرنی ہوگی اور دوسرا شخص اس سے رابطہ کرے گا اور اس کی رہنمائی کرے گا۔

اس کے بعد اشون کمار نامی ایک اور شخص نے دیواسی کو فون کیا اور خود کو ایک قومی بینک کا بینکر بتایا اور اپنی شناخت بھی واٹس ایپ پر شیئر کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس نے دیواسی سے قرض حاصل کرنے کے لیے فوری طور پر رقم منتقل کرنے کو کہا۔ ان پر بھروسہ کرتے ہوئے، دیواسی نے اشون کمار کی ہدایات کے مطابق مختلف بینک کھاتوں میں 53.9 لاکھ ٹرانسفر کردیے۔ اس کے بعد اسے نہ تو قرض کی کوئی رقم ملی اور نہ ہی وہ نتن کمار اور اشون کمار سے رابطہ کر سکا کیونکہ ان کے فون بند تھے۔ لیکن ایک دوسرے شخص نے اس سے رابطہ کیا اور گارنٹی کے طور پر مزید 20 لاکھ کا مطالبہ کیا، شکایت کنندہ نے ملزم کی جانب سے دیے گئے مختلف اکاؤنٹ میں یہ رقم ٹرانسفر کردی، اور پھر جب ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کی ان کا فون بند پایا گیا۔ اس کے بعد اسے احساس ہوا کہ اسے ٹھگا گیا ہے۔ اس نے اس کے بعد پولیس سے رابطہ کیا۔

الہاس نگر: لینڈ سلائڈ اور درخت گرنے سے شہریوں کو تشویش

الہاس نگر: الہاس نگر میں دو دن سے جاری موسلا دھار بارش کی وجہ سے شہر کے کئی علاقے زیر آب آگئے۔ کار بازار سمیت کئی مقامات پر پانی جمع ہونے سے شہریوں کا پیدل چلنا مشکل ہوگیا۔ ادھر نانا نانی پارک میں بڑا درخت گرنے سے سڑک بلاک ہوگئی اور آس پاس رہنے والوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ کلیان کے نیتیوالی میں لینڈ سلائڈ کا واقعہ پیش آیا ہے، اطلاع کے مطابق کچھ مکانات پر پہاڑ کے تودے گرنے کی وجہ سے یہاں کے لوگوں میں تشویش کا ماحول ہے۔ ڈی ایم سی فائر بریگیڈ کے عملے نے واقعہ کا جائزہ لے لیا ہے۔ صورتحال کی اطلاع ملتے ہی میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے پانی کی نکاسی اور گرے ہوئے درختوں کو ہٹانے کا کام جنگی بنیادوں پر شروع کردیا۔ میونسپل کارپوریشن کے عملہ نے موقع پر پہنچ کر نانا نانی پارک میں گرے ہوئے درخت کو کاٹ کر راستہ صاف کیا تاکہ شہریوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ٹریفک رواں دواں ہوسکے۔

اندھیری میں 45 سالہ پولیس اہلکار نے خودکشی کرلی

ممبئی: اندھیری ایسٹ کے رہنے والے ایک 45 سالہ پولیس کانسٹیبل نے گزشتہ روز مبینہ طور پر خودکشی کرلی۔ پولیس نے بتایا کہ اس کی بیوی اس سے علیحدگی اختیار کرگئی تھی اور اپنے بچوں کو اپنے ساتھ لے گئی تھی، جو شاید اس کے ڈپریشن کی وجہ ہوا اور اس نے یہ قدم اٹھایا۔ گزشتہ ایک ہفتے میں پولیس اہلکار کی خودکشی سے یہ تیسری موت تھی۔

پولیس کے مطابق، انہیں شام 4:20 بجے کانسٹیبل کے پڑوسیوں کی طرف سے ایک کال موصول ہوئی جس میں انہیں واقعہ کے بارے میں بتایا گیا۔ اس کے بعد وہ موقع پر پہنچے اور اسے جوہو کے کوپر اسپتال لے گئے، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ کانسٹیبل گزشتہ دو ماہ سے چھٹی پر تھا۔ افسر نے مزید کہا کہ اس کا اپنی بیوی کے ساتھ کچھ جھگڑا ہوا تھا، جس کی وجہ سے وہ اپنے بچوں کے ساتھ اپنے والدین کے گھر چلی گئی تھی۔ شاید یہ اس کی وجہ سے وہ ڈپریشن میں تھا۔ پولیس نے کہا کہ انہیں جائے وقوعہ سے ایک خودکشی نوٹ ملا ہے لیکن جب یہ پوچھا گیا کہ اس میں کیا لکھا ہے تو انہوں نے تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔ عیاں رہے کہ شہر میں گزشتہ ایک ہفتے کے دوران تین پولیس اہلکار خودکشی کر چکے ہیں۔ بدھ کے روز، کاندیولی کا ایک 32 سالہ پولیس اہلکار نالاسوپارہ ریلوے اسٹیشن پر مردہ پایا گیا۔ ابتدائی طور پر اس کی موت زیادتی کے باعث بتائی گئی تھی لیکن سی سی ٹی وی فوٹیج چیک کرنے پر معلوم ہوا کہ اس کی موت خودکشی سے ہوئی ہے۔ دوسرا واقعہ بھائیندر میں پیش آیا، جہاں جمعرات کو ایک 25 سالہ پولیس اہلکار اپنے گھر میں مردہ پایا گیا۔

وزارت زراعت دردِ سر ہے

اجیت پوار کے وزیر دتہ ترے بھرنے کو نئی ذمہ داری پسند نہیں آئی، متنازع بیان پر ہنگامہ کا خدشہ

ممبئی: وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی قیادت والی مہایوتی حکومت میں وزارت زراعت بحث کا موضوع بن گئی ہے۔ محکمہ زراعت نے اسمبلی ہاؤس کے اندر موبائل پر رمی گیم کھیلنے پر مانک راؤ کوکاٹے سے چھین لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے یہ محکمہ اجیت پوار دھڑے کے وزیر دتہ ترے بھرنے کو دیا اور کوکاٹے کو وزیر کھیل بنادیا۔ ایسا لگتا ہے کہ وزیر دتہ ترے بھرنے بھی محکمہ زراعت ملنے سے خوش نہیں ہیں۔ بھرنے کا کہنا ہے کہ کھیلوں کی وزارت بہتر تھی۔ وزارت زراعت میں بہت سر درد ہے۔

دوسری طرف اجیت پوار نے کہا ہے کہ ریاست کی تشکیل سے ہی یہ واضح ہو جاتا ہے کہ کون سا محکمہ سرپرست وزیر، وزیر، ریاستی وزیر یا کسی کو دیا جاتا ہے۔ چیف منسٹر اس کا فیصلہ کریں۔ ایسے میں اس موضوع پر اختلاف کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اجیت پوار خود مہاراشٹر میں نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر محکمہ خزانہ کو سنبھال رہے ہیں۔ انہوں نے 2025-26 کے لیے 710,9 کروڑ کا بجٹ مختص کیا ہے۔

دتہ ترے بھرنے اب تک محکمہ کھیل کو سنبھال رہے تھے۔ مانک راؤ کوکاٹے، جو رمی کھیلنے کے لیے محکمہ زراعت سے محروم ہو گئے، نے بھی ایک بار تبصرہ کیا تھا۔ تب انہوں نے وزارت زراعت کو ایک ویران گاؤں کی زمینداری بتایا تھا، ان کے اس بیان پر کافی ہنگامہ ہوا تھا۔ غور طلب ہے کہ مہاراشٹر میں کسانوں کی حالت کئی سالوں سے خراب ہے۔ 79 ویں یوم آزادی یعنی 15 اگست کے موقع پر ریاست میں کئی مقامات پر کسانوں کے احتجاج اور سمادھی لینے کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ اب وزیر دتہ ترے بھرنے نے وزارت زراعت کو دردِ سر بتا کر نیا تنازعہ کھڑا کردیا ہے۔ ان کے بیان سے لگتا ہے کہ مہاراشٹر کے کسانوں کی طرح وزارت زراعت کی حالت بھی خراب ہوتی جارہی ہے۔ بھرنے کا بیان آنے والے دنوں میں تنازعہ کا سبب بن سکتا ہے۔

بی جے پی لیڈر نے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کی مخالفت کی

ایم ایل سی سدا بھاؤ کھوت کے مطابق اس ایکٹ کی وجہ سے کسان اپنے جانور فروخت نہیں کر سکتے کیونکہ کوئی خریدار نہیں ہے

ممبئی: گؤ رکھشکوں کی جارحیت نے اس معاملے پر مہایوتی اتحاد کے موقف میں اندرونی اختلافات کو بے نقاب کردیا ہے۔ حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم ایل سی سدا بھاؤ کھوت نے گائے، بیل اور بیلوں کے ذبیحہ پر پابندی کے خلاف اپنے غصے کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ پابندی صرف ہندوستانی نسلوں کے مویشیوں تک محدود ہونی چاہیے۔ قبل ازیں نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے پولیس کے اعلیٰ حکام سے ملاقات کی تھی جس کے بعد پولیس نے ایک سرکلر جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ صرف وہ ہی غیر قانونی جانوروں کی نقل و حمل کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں۔ گائے کے ذبیحہ پر پابندی اور گؤ رکھشکوں کی سرگرمیاں ریاست میں تنازعہ کی ہڈی بن گئی ہیں۔ ریاستی مقننہ کے مانسون اجلاس میں، بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی حکومت نے گائے کے گوشت کی اسمگلنگ کی شکایات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ بار بار مجرموں کی سزا میں اضافہ کرکے گائے کے ذبیحہ پر پابندی کے قانون کو مضبوط کرے گی۔

جولائی میں مویشیوں کی تجارت سے وابستہ قریشی برادری نے پولیس اور خود ساختہ گؤ رکھشکوں کی طرف سے مبینہ طور پر ہراساں کیے جانے کے خلاف احتجاج کیا جو نہ صرف گاڑیوں کو ضبط کرتے ہیں بلکہ مویشیوں کی نقل و حمل میں ملوث افراد پر حملہ بھی کرتے ہیں۔ اس کے بعد نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے پولیس کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی اور میٹنگ کے بعد پولیس نے ایک سرکلر جاری کیا جس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ نجی افراد کو ٹرانسپورٹ گاڑیوں کو چیک کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

دریں اثنا، بی جے پی ایم ایل سی سدا بھاؤ کھوت نے اس قانون کی مخالفت کی جس میں گائے، بیل اور بیلوں کے ذبیحہ پر پابندی ہے۔ کھوت نے کہا کہ 'ڈیری کا کاروبار کسانوں کی آمدنی کا ثانوی ذریعہ ہے اور ان کی معاشی حالت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پہلے کسان غیر پیداواری گائے اور بیل فروخت کرتے تھے لیکن اب اس ایکٹ کی وجہ سے کسان ایسا نہیں کر سکتے کیونکہ کوئی خریدار نہیں ہے۔' انہوں نے مزید کہا کہ کسان اب اس اضافی آمدنی سے محروم ہیں اور انہیں غیر پیداواری مویشیوں کے چارے کا اضافی بوجھ اٹھانا پڑتا ہے۔

سات سالہ بچی کو دور رکھ کر ماں کی ممتا سے محروم نہ کیا جاسکتا

اغوا کے الزام میں قید خاتون کی ضمانت عدالت نے منظور کر لی

ممبئی: اغوا کے الزام میں گرفتار ایک خاتون کو ضمانت دیتے ہوئے ممبئی کی ایک عدالت نے کہا کہ اس کی بچی کو اس سے دور رکھ کر ماں کی ممتا سے محروم نہ کیا جاسکتا۔ ملزم خاتون سات سالہ بچی کی ماں ہے۔ خاتون کی گرفتاری کے بعد سے لڑکی اندھیری علاقے میں چلڈرن ہوم میں رہ رہی ہے۔ وہ تین سال سے اپنی ماں سے نہیں ملی ہے۔

یہ مقدمہ 2013 میں سات سالہ بچی کے اغوا سے متعلق ہے۔ مغویہ بچی کو تقریباً ایک دہائی کے بعد اس کے حیاتیاتی والدین سے ملایا گیا تھا جبکہ ملزم خاتون اور اس کے شوہر کو 2022 میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ایڈیشنل سیشن جج ایس ایم نکلیکر (دنڈوشی کورٹ) نے ملزمہ کی ضمانت منظور کرتے ہوئے کہا کہ وہ گزشتہ تین سال سے اپنی بیٹی کو جیل میں رکھے بغیر جیل میں ہے۔

لڑکی گزشتہ تین سال سے اپنے والدین سے نہیں ملی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ بال بھون میں داخل ہے جہاں اس کی دیکھ بھال کی جارہی ہے اور اسے تحفظ فراہم کیا جارہا ہے۔ عدالت نے کہا کہ سات سال کی بچی اپنے فطری سرپرست کے پیار سے محروم نہیں رہے گی۔

استغاثہ کے مطابق مغوی لڑکی کی ماں نے 22 جنوری 2013 کو ممبئی کے ڈی این نگر پولیس اسٹیشن میں اغوا کی رپورٹ درج کرائی تھی جب اس کی سات سالہ بیٹی اسکول سے گھر واپس نہیں آئی تھی۔ وہ 3 اگست 2022 تک نہیں ملی۔ ایک دن متاثرہ کے پڑوسی کو ایک نامعلوم خاتون کی ویڈیو کال موصول ہوئی جس میں گمشدہ لڑکی سے مشابہت رکھنے والی ایک لڑکی نظر آئی۔

ایک پڑوسی جو اغوا کے مقدمے میں جیل میں ہے نے لڑکی کی شناخت متاثرہ کی بیٹی کے طور پر کی۔ ویڈیو سے حاصل ہونے والی لوکیشن کے بعد خاتون موقع پر پہنچی جہاں اسے اس کی بیٹی مل گئی۔ متاثرہ خاتون نے اپنی آزمائش بیان کرتے ہوئے کہا کہ ملزم خاتون اور اس کا شوہر اسے 2013 میں آئس کریم دلانے کا وعدہ کرکے اپنے ساتھ لے گئے۔ بعد میں وہ اسے گوا لے گئے اور کئی مہینوں تک اسے وہاں رکھا۔ اس کے بعد وہ ممبئی کے ولے پارلے آگئے، کرائے کا مکان لیا اور چار ماہ تک وہاں رہے۔ پھر وہ اسے واپس گوا لے گئے۔ ملزم نے اسے کرناٹک کے ایک اسکول میں بھی داخل کرایا اور اسے ایک سال تک وہاں رکھا۔ وہ 2015 میں ممبئی آئے تھے اور تب سے یہیں رہ رہے ہیں۔

کلیان میں مسلم قبرستان اور جھگی بستیوں کی بازآبادکاری کا مطالبہ

آر پی آئی ضلع صدر پرہلاد جادھو نے ایک بڑی ریلی نکالنے کا فیصلہ کیا

کلیم شیخ

کلیان: آر پی آئی کے ضلع صدر پرہلاد جادھو نے کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن میں 15 ہزار لوگوں کی ریلی نکالنے کا اعلان کیا ہے جس میں کلیان شہر کے علاقے میں مسلم کمیونٹی کے لیے قبرستان اور ریلوے کی زمین پر رہنے والے کچی آبادیوں کی بازآبادکاری کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

اتوار کی شام، کلیان ایسٹ کے کولسی واڑی میں آنند واڑی ڈبل ٹاور کے قریب ضلع صدر پرہلاد جادھو کے مبارک ہاتھوں سے فیتہ کاٹ کر ریپبلکن پارٹی آف انڈیا اٹھاولے گروپ کی شاخ کے نام کی تختی کا افتتاح کیا گیا۔ اس کے بعد وارڈ صدر شرد بیراڈے اور رمیش باروے نے ضلع صدر پرہلاد جادھو کا پھولوں کا گلدستہ دے کر خیر مقدم کیا۔ ان کے استقبال کے جواب میں پرہلاد جادھو نے کہا کہ کلیان کے لوگوں کو ان کا ساتھ دینا چاہیے اور میں ان کے لیے میونسپل کارپوریشن کے ساتھ لڑوں گا۔ کلیان شہر میں میونسپل کارپوریشن سب کا ترقی کرتی ہے لیکن میونسپل کارپوریشن کی تاریخ میں آج تک ایک قبرستان مسلم طبقہ کو نہیں دیا گیا اور کلیان ایسٹ آنند واڑی، اشوک نگر کے ریلوے لائن کے پاس برسوں سے رہنے والے لوگوں کے مکانات کا سوال زیر التوا ہے، جس کے لیے بہت بڑی ریلی نکالنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں، جس کے لیے میونسپل کارپوریشن کے ضلعی صدر پرہاد نے جلد ہی جنگی بنیاد پر احتجاج کرنے کا پی آئی اے کے صدر کو حکم دیا ہے۔ اس نام کے بورڈ کی افتتاحی تقریب میں ضلع جنرل سکریٹری رمیش بروے، انیل سردار، پرکاش روکڑے، آر پی آئی کلیان سٹی صدر محترمہ نیتا کپل موگھرے، شرد بیراڈے، دیپک پگارے، روپیش پاوسے، نتن دیوے، آدم شیخ، منیشا ہیوالے، مسز سشیکلا جے پرائی، پراکاش، منبھا، سشیکلا، منبھا، منیشا ہیوالے، شرد بیراڈے، دیپک پگارے اور دیگر موجود تھے۔

موسلا دھار بارش، کلیان ریلوے تھانے میں پانی داخل

پمپ کی مدد سے پانی نکالنے کی کوشش، پولیس اہلکاروں کو پانی میں کھڑے ہو کر کام کرنا پڑا

کلیان: کلیان شہر اور آس پاس کے علاقوں میں پیر کی صبح سے موسلا دھار بارش نے تباہی مچادی۔ دوپہر کے بعد بارش کی شدت اس قدر بڑھ گئی کہ آدھے گھنٹے میں کئی سڑکیں زیر آب آگئیں اور نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ صورتحال سنگین ہونے پر کلیان ریلوے تھانے میں بھی پانی داخل ہوگیا جس کی وجہ سے استقبالیہ کمرہ، ملزمان کا لاک اپ اور گزرگاہ پانی میں ڈوب گئی۔ پولیس اہلکاروں کو جمع پانی میں کھڑے ہو کر کام کرنا پڑا اور پمپ کی مدد سے پانی نکالنے کی کوشش کی۔ دریں اثناء گھور ٹیکڈی کے مقام پر بھی حادثہ پیش آیا جہاں پہاڑی کا ایک حصہ پھسل کر سیدھا مکانات پر جا گرا۔ مسلسل بارش سے شہریوں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ سمارٹ سٹی پروجیکٹس کی سست رفتاری کے باعث شہر کا نکاسی آب کا نظام بھی متاثر ہوا ہے جس کی وجہ سے موسلا دھار بارش کے قلیل عرصے میں کئی علاقے پانی میں ڈوب گئے۔

کانپور: جمعیۃ علماء وارڈ یونٹوں کی تشکیل جاری

کانپور: جمعیۃ علماء شہر کانپور کے نئے انتخابی عمل کے سلسلے میں ڈاکٹر حلیم اللہ خان اور مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کی زیر قیادت اسمبلی اور وارڈ سطح پر یونٹوں کی تشکیل کا عمل جاری ہے۔ اس سلسلے میں مختلف حلقوں میں وارڈ سطح کے اجلاس منعقد ہوئے جن میں متفقہ طور پر عہدیداران کا انتخاب کیا گیا۔ کینٹ یونٹ میں مولانا انصار احمد جامعی کی نگرانی میں وارڈ نمبر 36 میں حافظ طاہر صدر اور محمد اسرار جنرل سکریٹری منتخب ہوئے۔ وارڈ 80 میں حاجی مشتاق صدر اور محمد ابوذر جنرل سکریٹری، وارڈ102 میں محمد اعجاز صدر اور محمد مبین جنرل سکریٹری، جبکہ وارڈ 105 میں حافظ فضل الرحمان صدر اور حافظ عبداللہ جنرل سکریٹری منتخب ہوئے۔ اسی طرح چھاؤنی حلقہ میں بھی

انتخابات ہوئے جن کے مطابق ریل بازار وارڈ نمبر 7 میں مولانا سلمان ثاقبی صدر اور مولانا محمد یوسف جنرل سکریٹری منتخب ہوئے۔ فیتھفل گنج وارڈ نمبر 5 میں سلطنت علی صدر اور محمد ثقلین جنرل سکریٹری، جبکہ میر پور وارڈ نمبر 6 میں حافظ رضوان صدر اور حافظ محمد طفیل جنرل سکریٹری منتخب کئے گئے۔ آریہ نگر حلقہ میں قاری مجیب اللہ عرفانی کی نگرانی میں ہونے والے انتخاب میں گھسیاری منڈی وارڈ 76 میں محمد اسلام صدر اور حافظ طلحہ جنرل سکریٹری بنائے گئے۔ اسی طرح کلیان پور یونٹ کے تحت ماسٹر خالد کی نگرانی میں پرانا کانپور وارڈ نمبر 13 میں حافظ اخلاق الرحمٰن صدر اور حافظ منہاج العابدین جنرل سکریٹری منتخب ہوئے۔ واضح رہے کہ جمعیۃ علماء شہر کانپور کے نئے انتخاب سے قبل اسمبلی اور وارڈ سطح پر یونٹوں کی تشکیل کا سلسلہ جاری ہے، تاکہ آئندہ ضلعی اور ریاستی انتخابات میں مضبوط نمائندگی اور فعال شرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔

کرامت کالج میں سات روزہ بین الاقوامی ورکشاپ کا انعقاد

لکھنؤ: کرامت حسین مسلم گرلز پی جی کالج، لکھنؤ میں ''اخلاقی قیادت کے لیے خواتین کو بااختیار بنانا اور بدلتی دنیا میں کاروباری اثرات'' کے موضوع پر ایک ہفتہ کی بین الاقوامی ورکشاپ کا افتتاحی اجلاس منعقد ہوا۔ کالج کے منیجر جناب سید ناوید احمد صاحب کی قابل رہنمائی اور سرپرستی میں اور پرنسپل پروفیسر ثما خواجہ صاحبہ کی ہنرمند نگرانی میں منعقد ہونے والے اس پروگرام میں کرامت کالج نے ڈاکٹر تھریس موکلان، پروفیسر، نیشنل یونیورسٹی آف آئرلینڈ، گالے، مہمان پروفیسر کی میزبانی کی جنھوں نے طالبات کو عالمی نقطۂ نظر کو فروغ دینے کے لیے بااختیار بنانے پر اپنے قیمتی خیالات کا اظہار کیا۔

ورکشاپ کا مقصد طالبات کو لیڈر اور کاروباری افراد کے طور پر ترقی کی منازل طے کرنے کے لیے ہنر، علم اور اعتماد سے آراستہ کرنا ہے تاکہ ان کی کمیونٹی اور اس سے باہر مثبت تبدیلی کو فروغ دیا جا سکے۔ اس تقریب کا انعقاد IQAC کو آرڈینیٹر پروفیسر بی بی عشرت جہاں نے کمیٹی کے دیگر ممبران کے ساتھ کیا۔

جمعیۃ علماء کے وفد کی پولیس کمشنر سے ملاقات

جلوس محمدی کے روٹ سروے اور تیاریوں کا خاکہ پیش

کانپور: (پریس ریلیز) جمعیۃ علماء شہر کانپور کے ایک وفد نے جوائنٹ پولیس کمشنر لاء اینڈ آرڈر سے ملاقات کر کے عظیم الشان جلوس محمدی ﷺ کے سلسلے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر جلوس کی تیاریوں اور انتظامی پہلوؤں پر مختلف نکات پر گفتگو ہوئی اور ایک جامع خاکہ طے پایا۔ وفد کی قیادت جمعیۃ علماء اترپردیش کے نائب صدر مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے کہا کہ جلوس محمدی ﷺ محض ایک مذہبی اجتماع نہیں بلکہ قومی اتحاد و یکجہتی اور گنگا جمنی تہذیب کی روشن علامت ہے۔ اس جلوس میں ہر سال غیر مسلم بھائی بھی بڑی تعداد میں شریک ہو کر ہم وطنوں کے درمیان محبت، بھائی چارے اور امن و رواداری کا پیغام دیتے ہیں۔ ہمارا مقصد اس جلوس کو نہ صرف دینی و روحانی عقیدت کا مظہر بنانا ہے بلکہ اسے مثالی قومی ہم آہنگی کے استعارے کے طور پر پیش کرنا بھی ہے۔ ہم انتظامیہ کے شکر گزار ہیں کہ وہ ہمیشہ تعاون فراہم کرتی رہی ہے اور امید ہے کہ اس سال بھی جلوس کو پرامن اور تاریخی بنانے کے لیے ہر ممکن مدد کرے گی۔ شہری صدر ڈاکٹر حلیم اللہ خان نے کہا کہ گزشتہ روز پریڈ گراؤنڈ سے پنکا پور تک پورے جلوس کے راستے کا سروے کیا گیا، جس میں صفائی ستھرائی، کھڈوں کی بھرائی، راستوں کی مرمت، بجلی کے کھمبوں اور تاروں کے مسائل پر خاص توجہ دی گئی۔ ہماری خواہش ہے کہ جلوس کے راستے کو بہترین اور مثالی بنایا جائے تاکہ عوام الناس کو سہولت میسر ہو اور جلوس اپنی شان و شوکت کے ساتھ کامیاب ہو۔

جوائنٹ پولیس کمشنر نے وفد کی تجاویز کو بغور سننے کے بعد یقین دہانی کرائی کہ جلوس کے پرامن اور شاندار انعقاد کے لیے پولیس انتظامیہ ہر طرح کا تعاون فراہم کرے گا اور ہر ممکن سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔ وفد میں نائب صدر مولانا نورالدین احمد قاسمی، سکریٹریان قاری عبدالمعید چودھری، مولانا انصار احمد جامعی، شارق نواب، آفس سکریٹری صادق امین اور میڈیا ڈپارٹمنٹ کے مولانا سعود شامل تھے۔

فرنگی محل میں سالانہ روحانی اجتماع

لکھنؤ: آستانہ حمیدیہ فرنگی محل ٹکسال لکھنؤ میں 20 اگست بروز بدھ کو صبح 7:30 بجے قدیم روحانی اجتماع منعقد ہوگا۔ جس میں نماز نافلہ ادا کی جائے گی جس کے بعد درود شریف و قصیدہ بردہ شریف پڑھ کر اور خاندانی مجربات ذکر و اذکار کے بعد فاتحہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا نذرانہ پیش کیا جائے گا۔ اس کے بعد تلاوت کلام پاک کے بعد حضرت علامہ شاہ عبدالحکیم رحمۃ اللہ علیہ قادری رزاقی فرنگی محلی قدس سرہ کا ایصال ثواب ہوگا۔ موجودہ پوری دنیا میں مسلمانوں پر ہو رہے تمام ظلم سے نجات کے لیے اور ملک کی پریشانیوں کو دور کرنے کے لیے امن و امان کے لیے دعائیں کی جائیں گی۔ اس محفل کی سرپرستی پیر طریقت حضرت علامہ مفتی ابو العرفان میاں حنفی قادری رزاقی فرنگی محلی بدستور قدیم روایت کے حساب سے فرمائیں گے اور ان کے نائب مولانا عفان عتیق قادری فرنگی محلی مراسم کی ادائیگی فرمائیں گے۔

فطرت کے اصولوں کو سائنسی نقطۂ نظر سے دیکھنے کی ضرورت: پروفیسر اجے تنیجا

شعبۂ بائیوٹیکنالوجی انجینئرنگ میں ''بائیو ان اسپائرڈ انجینئرنگ: سائنس کی تعلیم فطرت سے'' کے موضوع پر خصوصی لکچر

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے شعبۂ بائیوٹیکنالوجی انجینئرنگ میں وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی رہنمائی میں ''بائیو ان اسپائرڈ انجینئرنگ: سائنس کی تعلیم فطرت سے'' کے موضوع پر ایک خصوصی لکچر کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کے کلیدی مقرر پروفیسر پردیپ کمار سریواستو نے اپنے خطاب میں کہا کہ بائیو ان اسپائرڈ انجینئرنگ آج کے دور میں سائنسی و تحقیقی دنیا کا ایک اہم اور تیزی سے ترقی کرتا ہوا شعبہ ہے جس میں فطرت کے اصولوں کو سمجھ کر نئی ایجادات اور انجینئرنگ کے ماڈلز تیار کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فطرت میں موجود ڈیزائن، ڈھانچے اور نظام، سائنس اور ٹیکنالوجی کے طلبہ کو نئی راہیں دکھاتے ہیں۔ مکڑی کے جال کی مضبوطی، پرندوں کی پرواز، مچھلیوں کی حرکت، پودوں کی فوٹو سنتھیسس اور تتلیوں کے پروں کی ساخت جیسے قدرتی مظاہر انسان کے لیے حیرت انگیز مثالیں ہیں جو انجینئرنگ کے نئے تصورات کی بنیاد بن سکتے ہیں۔ پروفیسر سریواستو نے خاص طور پر کارٹون اور سائنس کے مابین تخلیقی ربط پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جب سائنسی تصورات کو کارٹون یا تصویری خاکوں کے ذریعے پیش کیا جائے تو نہ صرف ذہن زیادہ فعال ہوتا ہے بلکہ تخلیقی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اس عمل سے طلبہ میں پیچیدہ سائنسی نظریات کو آسانی سے سمجھنے اور ان سے جدت پیدا کرنے کی صلاحیت پروان چڑھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بائیو ان اسپائرڈ انجینئرنگ صرف ایک تعلیمی یا تحقیقی رجحان نہیں بلکہ یہ پائیدار ترقی اور ماحول دوست ٹیکنالوجیز کی تشکیل کا بھی ذریعہ ہے۔ مستقبل کی انجینئرنگ، توانائی، میٹریل سائنس، میڈیکل سائنس اور روبوٹکس جیسے شعبے بائیو ان اسپائرڈ طریقۂ کار سے زیادہ کارآمد اور پائیدار بن سکتے ہیں۔ اس موقع پر وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ فطرت ہی سب سے بڑی درسگاہ ہے، اور جو طالب علم فطرت کے اصولوں کو سائنسی نقطۂ نظر سے دیکھنے کی عادت اپناتے ہیں، وہی حقیقی معنوں میں انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کے میدان میں نمایاں کارنامے انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی طلبہ کو نہ صرف کتابی علم بلکہ عملی اور تحقیقی علم سے آراستہ کرنے کے لیے ایسے لیکچرز اور پروگرامز کا اہتمام کرتی رہے گی۔

پروگرام میں اساتذہ اور طلبہ نے بڑی دلچسپی کے ساتھ شرکت کی اور سوال و جواب کے سیشن میں بائیو ان اسپائرڈ انجینئرنگ کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس پروگرام میں پروفیسر ثوبان سعید، ڈاکٹر راجیندر کمار ترپاٹھی، ڈاکٹر ممتا شکلا، ڈاکٹر شان فاطمہ، ڈاکٹر سمن کمار مشرا، انجینئر کوشلیس شاہ، انجینئر وویک باجپائی، انجینئر دھریندر سنگھ، انجینئر شیواتشی ترپاٹھی، ڈاکٹر راشی سریواستو اور ڈاکٹر عفت عظیم کے علاوہ فیکلٹی انجینئرنگ کے دیگر اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔

مفتی ذکراللہ قاسمی رحمہ اللہ اوصاف حمیدہ کا پیکر تھے: محمد افضل ندوی

تعزیتی اجلاس میں علاقہ کے سرکردہ علماء کرام نے پیش کیا خراج عقیدت

نان پارہ، بہرائچ (پریس ریلیز) نان پارہ کے قدیم ترین معروف ادارہ مدرسہ عربیہ بحرالعلوم انجمن اسلامیہ بہرائچ میں مفتی ذکراللہ صاحب قاسمی رحمہ اللہ کی یاد میں ایک تعزیتی نشست کا انعقاد ہوا، جس میں مدرسہ کے سینئر استاذ قاری اسرار نوری کی تلاوت سے نشست کا آغاز ہوا، مولانا امانت اللہ قاسمی نے مفتی ذکراللہ صاحب قاسمی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت پر منظوم کلام پیش کیا، سامعین سے خطاب کرتے ہوئے علاقہ کے معروف عالم دین حضرت مولانا سلیم قاسمی مہتمم مدرسہ بدرالعلوم بابا گنج نے کہا کہ حضرت مفتی صاحب باکمال، تعلق مع اللہ والے، مخلص اور علم دوست عالم تھے، عوام و خواص سے جڑے رہتے تھے، مدرسہ مظہر العلوم نانپارہ کے مہتمم مولانا الیاس قاسمی نے کہا کہ حضرت مختلف صلاحیت کے مالک تھے، علاقے کے ممتاز علماء میں ان کا شمار تھا، مدرسہ عربیہ بحرالعلوم انجمن اسلامیہ نانپارہ کے مہتمم مولانا محمد افضل ندوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت مفتی صاحب اس دنیا سے رخصت ہو گئے اب ہم وارثین انبیاء حضرت مفتی صاحب کے زبان و قلم اور ان کے علوم و فنون کے محافظ و امین ہیں، وہ بلا شبہ اوصاف حمیدہ اور اخلاق کریمہ کا پیکر تھے، کے این پبلک اسکول کے معاون منیجر محمد رضوان گوہرندوی نے تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مفتی ذکراللہ صاحب میرے گھر کے بڑوں کے بڑے محسن تھے، اہل خانہ سے اکثر ان کا ذکر خیر سنا ہے، ان کے صبر و رضا اور مجاہدے کے واقعات سنے ہیں، قریب سے دیکھنے کا موقع بھی ملا ہے لیکن بات چیت اور براہ راست استفادہ کا موقع نہیں مل سکا، نیک خو، خوب رو، خندہ رو، منکسر المزاج شخصیت کے مالک تھے، ضلع بہرائچ کی بڑی نامی گرامی ہستی تھے، اللہ تعالیٰ ان کے اوصاف حمیدہ ہم سب میں منتقل فرما دے۔

مولانا وقار صاحب اور مولانا حفیظ الرحمٰن قاسمی اور مولانا سمیع الدین قاسمی نے بھی تعزیتی اجلاس کو خطاب کیا۔ حاضرین میں مولانا نسیم، مولانا ساجد ثاقبی، مولانا ابراہیم سمیت مدرسہ کے دیگر اساتذہ اور شہر و مضافات کے متعدد اہل تعلق موجود تھے، جلسہ کی نظامت مولانا احمد انصار قاسمی نے کی اور مولانا سلیم قاسمی کی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

مجالس امام حسینؑ کا سلسلہ جاری

لکھنؤ: اربعینِ حسینی کے بعد بھی شہر عزا لکھنؤ میں مجالسِ امام حسین کا سلسلہ عقیدت و احترام کے ساتھ جاری ہے۔ اسی ضمن میں مرحوم ناظر عباس زیدپوری کے عزاخانہ، واقع کاظمین لکھنؤ میں ایک بابرکت مجلسِ عزا منعقد ہوئی جس سے خطاب کی سعادت معروف عالمِ دین "آفتابِ ملت" مولانا جاوید حیدر زیدی نے حاصل کی۔ مجلس کا آغاز حدیثِ کساء کی تلاوت سے ہوا۔ بعد ازاں مولانا نے قرآنِ مجید کی آیتِ مودّت کی روشنی میں اہلِ بیتِ اطہار کی عظمت اور ان کے مقام و مرتبہ پر مدلل اور عالمانہ گفتگو کی۔ مجلس کے اختتام پر مولانا نے کربلا کے بعد اہلِ حرم کی مدینہ آمد کے مصائب نہایت رقت انگیز انداز میں بیان کیے، جنہیں سن کر مجمع غم و اندوہ سے بھر گیا اور ماحول گریہ و بکا سے گونج اٹھا۔

برجیش پاٹھک نے اٹل جی پر لکھی کتاب کیشو موریہ کو پیش کی

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے پیر کو نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور انہیں سابق وزیر اعظم اور بھارت رتن اٹل بہاری واجپائی پر لکھی گئی کتاب 'اٹلنیئے اٹل جی ' کی ایک کاپی پیش کی۔ اس دوران دونوں نائب وزرائے اعلیٰ کے درمیان ریاست کی ترقی کو لے کر بات چیت ہوئی۔ گزشتہ ہفتہ، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سابق وزیر اعظم 'بھارت رتن 'اٹل بہاری واجپائی کی ساتویں برسی پر منعقدہ خراج عقیدت میٹنگ اور شاعری کی محفل میں شرکت کی۔ پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ نے واجپائی پر لکھی گئی کتاب 'اٹلنیئے اٹل ' کا اجرا کیا۔ اس موقع پر یوگی نے کہا، "ریاستی حکومت اٹل جی کی یادوں کو محفوظ رکھنے کے لیے پوری عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔" انہوں نے کہا تھا کہ ایک عام گھرانے میں پیدا ہونے والے اٹل جی نے قسمت پر یقین کیا اور سیاست کو خدمت کا ذریعہ بنایا اور زندگی کے مختلف پہلوؤں کو قیادت فراہم کی۔ اٹل جی جس بھی شعبے سے وابستہ تھے، انھوں نے بہترین کام کیا اور جدت کا مظاہرہ کیا۔ یہ یوپی کی خوش قسمتی ہے کہ آگرہ میں بٹیشوران کی آبائی زمین ہے۔

ادبی تنظیم 'بزمِ شبلی' کا طرحی مشاعرہ منعقد

لکھنؤ: ادبی تنظیم ''بزم شبلی'' کا طرحی مشاعرہ بر مصرع ابنِ انشا ''اک ہماری سحر نہیں ہوتی'' بزم کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر شمس الحق شمس سندیلوی کی قیامگاہ سرودے نگر لکھنؤ زیرِ صدارت جناب محمد خالد صدیقی صبرحدی منعقد ہوا۔ جناب خالد حسین لکھنوی بحیثیت مہمان خصوصی جبکہ جناب اختر ہاشمی اور قمر ادیب بطور مہمانانِ اعزازی شریکِ مشاعرہ ہوئے۔ نظامت کے فرائض جناب ارشاد خلیلی غازیپوری نے انجام دیے پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں:

پھر کوئی یاد آ گیا شاید
آنکھ بے وجہ تر نہیں ہوتی
خالد صدیقی صبرحدی

تیری رحمت جدھر نہیں ہوتی
کوئی برکت اُدھر نہیں ہوتی
ڈاکٹر شمس سندیلوی

ہر مرض لا دوا نہیں ہوتا
ہر دوا کارگر نہیں ہوتی
اختر ہاشمی

ان کے علاوہ خالد حسین لکھنوی، محسن قدوائی، عقیل غازی پوری، ارشاد خلیلی غازی پوری، کاوش شوکتی، کمال ادیب، عمر شریف مہوی، سمیع سدھارتھ نگری، عقیل غازی پوری نے شریک شعراء اور سامعین بالخصوص ڈاکٹر راشد قدواء اور ڈاکٹر رفیع صدیقی کا شکریہ ادا کیا نیز اعلان کیا کہ بزم کا اگلا طرحی مشاعرہ نعتیہ درج ذیل طرح پر بتاریخ 14 ستمبر 2025 بروز اتوار بعد نماز مغرب مقررہ جگہ پر منعقد ہوگا۔

مصرع طرح: -''میری جنت وہیں ہے جہاں آپ ہیں'' (قافیہ: جہاں، وہاں کہاں وغیرہ ردیف آپ ہیں)

سینٹ پال کالج میں ہونہار طلباء کی پروقار تقریب

لکھنؤ: ینٹ کے سینٹ پال کالج میں شاندار تقریب ہوئی جس میں مہمان خصوصی ایڈمنسٹریٹو آفیسر، 67 یو پی بٹالین این سی سی اور اسکول کے سابق طلباء شریک ہوئے۔ تقریب کی خاص توجہ آئی سی ایس ای اور آئی ایس سی کلاسز کے ہونہار طلباء کا اعزاز تھا۔ خصوصی ایوارڈز درج ذیل تھے جو پیش کیے گئے: ، پربھات جین ٹرافی (بہترین طالب علم — آئی ایس سی): شروگرگ، پنکج اوستھی ٹرافی (بہترین طالب علم -ICSE): علینا حیات، نویندو جین ٹرافی (جینیئس آف دی ایئر): سویات موریہ۔ انعامات کی تقسیم مہمان خصوصی اور سینٹ پال ایلومنائی ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے کی۔

آشیش یادو (صدر)، روی سیٹھ (نائب صدر)، من پریت سنگھ (سکریٹری) اور سینئر سابق طلباء ابھیلاشا ترپاٹھی، ہنیش پاہوجا، آشیش گپتا، پرتیک سنگھ اور دلجیت سنگھ موجود تھے۔ پروگرام کا اختتام اسکول کے پرنسپل ریورنڈ فادر تیج پرکاش بارا نے مہمان خصوصی کو یادگاری تحفہ پیش کرتے ہوئے کیا۔

سید ناصر محمود کے شعری مجموعہ ''قوسِ قزح'' کا اجرا

لکھنؤ: سید ناصر محمود کے شعری مجموعہ قوس قزح، کی تقریب رسم اجرا ہوٹل دیپ کلارکس ان، لکھنؤ میں زیرِ اہتمام ایس ایم ایچ سوسائٹی شان و شوکت سے منعقد ہوئی۔ قوسِ قزح مصنف کا پہلا شعری مجموعہ ہے جو سماجی، ثقافتی، اور انسانی اقدار کے مختلف پہلوؤں کو نظموں کی شکل میں پیش کرتا ہے۔ کتاب کا مقدمہ ڈاکٹر مسعود الحسن عثمانی نے لکھا ہے۔ مجموعہ میں شامل حب وطنی کے رنگ میں بچی نظم نرالے سویرے، سے چند اشعار مندرجہ ذیل ہیں: ہے نرالے سویرے میرے دیس کے، ایسی صحبتیں کہاں ہیں کسی دیس میں ۔ جب کمہاروں کے چک رقص کرنے لگیں، نرم مٹی سے آکار بننے لگیں۔ ننھے کاندھوں پر بستے لٹکنے لگیں، دیپ و دیا کے مندر میں جلنے لگیں۔ ہے نرالے سویرے میرے دیس کے ایسی صحبتیں کہاں ہیں کسی دیس میں۔ تقریب کی صدارت جناب قاضی احمد رضا نے فرمائی، جبکہ مہمانان خصوصی میں جناب ملک زادہ جاوید اور ڈاکٹر سنجے مصرا شوق شامل تھے۔ ملک زادہ جاوید نے فرمایا کہ ناصر محمود اچھی قدروں کے امین ہیں، ماضی کو سجا کر اپنے اشعار میں ڈھال کر گئے زمانوں کے حسین مناظر کو یاد کرنا ان کی شاعری کی خصوصیات میں شامل ہے۔ مثلاً یہ شعر، انکی بلندیوں کے حسیں خواب دیکھ کر، خود اپنی حسرتوں کا محل خاک کر دیا۔ ڈاکٹر سنجے مصرا شوق نے فرمایا کہ قوس قزح، انسانی زندگی کے سبھی رنگوں کو پیش کرنے میں کامیاب ہے۔ خیالات کا اظہار کرنے والوں میں ڈاکٹر راج کمل گپتا، ڈاکٹر دیویندر سریواستو، ڈاکٹر عبدالواحد صدیقی، ڈاکٹر عنبر محمود اور ڈاکٹر مسیح الدین شامل رہے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر مفتی ابرار ندوی نے انجام دیے جبکہ اظہار تشکر پروفیسر سید عصام محمود نے کیا۔

بہرائچ: مکمل یوم تصفیہ میں ڈی ایم نے سنے عوام کے مسائل

بہرائچ: (نامہ نگار) ضلع مجسٹریٹ اکشے ترپاٹھی نے تحصیل قیصر گنج میں منعقدہ سمپورن سمادھی دیوس میں عوامی مسائل سنتے ہوئے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندر، ڈویژنل فاریسٹ آفیسر بہرائچ رام سنگھ یادو، سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اکھلیش کمار سنگھ، چیف میڈیکل آفیسر راجہ راجو، راجپوت ضلع راجپوت افسر، ڈاکٹر راجپوت راجپوت اور دیگر موجود تھے۔ کمار، پروجیکٹ ڈائرکٹر ڈی آر ڈی اے منیش کمار اور دیگر عہدیداروں نے متعلقہ افسران کو بروقت اور معیاری طریقے سے حل کرنے کی ہدایت دی۔ سمپورن سمدھن دیوس کے موقع پر ڈی ایم نے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر کے ساتھ محمد کی اہلیہ شمیمون سے ملاقات کی۔ ڈی ایم نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی ہے کہ وہ عوامی سماعت کیلئے آنے والے تمام غریبوں، ضرورت مندوں اور بے سہارا لوگوں کی ہر ممکن مدد کریں اور انہیں ان کی اہلیت کے مطابق اسکیموں سے فائدہ بھی پہنچائیں۔ انہوں نے سمپورن سمادھن دیوس میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مقررہ مدت کے اندر معیار کے مطابق نمٹانے کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ تصرف کا عمل اس طرح کیا جائے کہ شکایت کنندہ تصرف کے عمل سے مطمئن ہو۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر سرودا نند، بی ایس اے آشیش کمار سنگھ، ڈی ایس او نریندر تیواری، چیف ویٹرنری آفیسر ڈاکٹر راجیش اپادھیائے، ڈسٹرکٹ ڈس ایبلڈ ایمپاورمنٹ آفیسر بی پی ستیارتھی، ڈی پی او نہاریکا وشوکرما، ڈسٹرکٹ شوگر کین آفیسر آنند شکلا اور دیگر ضلعی سطح کے افسران، بی ڈی او، بی ای او، سی ڈی پی او اور تھانہ انچارج موجود تھے۔ قابل ذکر ہے کہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امیت کمار کی صدارت میں تحصیل مہسی

پوروا موتی پور میں منعقدہ سمپورنا سمدھن دیوس میں 15 میں سے 02، قیصر گنج میں 95 میں سے 05، پیاگ پور میں 09 میں سے 03، نانپارہ میں 13 میں سے 04، مہسی میں موصول ہونے والی 08 درخواستوں میں سے 01 اور تحصیل صدر میں موصول ہونے والی 08 میں سے 01 درخواستوں کو موقع پر ہی نمٹا دیا گیا۔

حامیوں کے مشورے کے بعد ہی پوجا پال اٹھائیں گی اگلا قدم

لکھنؤ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی سے نکالی گئیں چایل اسمبلی حلقے سے ایم ایل اے پوجا پال نے کہا ہے کہ وہ فی الحال بی جے پی میں شامل نہیں ہونگی اور اپنے سماج کے لوگوں سے بات چیت کے بعد اگلا سیاسی قدم اٹھائیں گی۔ اس نے حال ہی میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کی تھی۔ پال نے کہا کہ وہ اکھلیش یادو کی سماج وادی پارٹی سے وابستہ ہیں ملائم سنگھ یادو کی نہیں۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا انہوں نے سماج وادی پارٹی پر دروازہ بند کر دیا ہے، پال نے کہا، ''انہوں نے خود ہی دروازہ بند کر دیا ہے اور یہ اچھی بات ہے۔ اگر میں کسی پارٹی میں شامل ہوتی ہوں تو یہ 'نظریہ' کی بنیاد پر ہوگا اور آپ کا نظریہ واضح ہونا چاہیے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ جب اکھلیش یادو کی قیادت والی حکومت 2012 سے 2017 تک برسر اقتدار تھی تو پارٹی نے مافیاؤں کو دور رکھا تھا۔ پال نے کہا، ''میں ملائم سنگھ یادو کی سماج وادی پارٹی سے منسلک نہیں تھی۔ میں اکھلیش یادو کی سماج وادی پارٹی سے جڑی تھی۔ کیونکہ انہوں نے مافیاؤں کو دور رکھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے گینگسٹر سے سیاستدان بنے عتیق احمد کے بیٹے اسد احمد کے انکاؤنٹر پر سوالات اٹھائے ہیں، جنہیں 2023 میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اپنے اگلے سیاسی اقدام کے بارے میں، تین بار کی ایم ایل اے پال نے کہا کہ وہ کوئی بھی فیصلہ لینے سے پہلے پال برادری کے ارکان سے بات کریں گی۔

سابق اراکینِ اسمبلی کی پنشن میں اضافہ خوش آئند: ڈاکٹر عمار رضوی

بارہ بنکی/لکھنؤ: سابق اراکینِ اسمبلی کی تنظیم اتر پردیش سنسدیہ سنستھان کے صدر اور اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عمار رضوی نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو خط لکھ کر سابق اراکینِ اسمبلی کے مسائل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ان کی پنشن اور سفر بھتہ میں اضافہ کی منظوری فراہم کرنے پر اپنی جانب سے اور سنسدیہ سنستھان کے تحت صوبے کے تمام سابق اراکینِ اسمبلی کی جانب سے شکریہ اور مبارکباد پیش کی ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ سابق اراکینِ اسمبلی کے مسائل کے حل میں ذاتی دلچسپی لیتے ہوئے پارلیمانی امور اور وزیر خزانہ سریش کھنہ نے اس تعلق سے اتر پردیش سنسدیہ سنستھان کے مطالبات کو وزیر اعلیٰ تک پہنچانے میں مکمل تعاون اور مدد فراہم کی ہے، جس کے لیے سنسدیہ سنستھان ان کا بھی ممنون و شکر گزار ہے۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے امید ظاہر کی ہے کہ یوگی آدتیہ ناتھ جیسے ترقی پسند اور صوبے کی تعمیر و ترقی کے لیے فعال و پُر جوش قیادت کی سرپرستی اور رہنمائی سابق اراکینِ اسمبلی کو مستقبل میں بھی حاصل ہوتی رہے گی۔ اتر پردیش سنسدیہ سنستھان کے ترجمان روی پرکاش نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے تئیں اظہار تشکر کے لیے ایک اعزازی تقریب کے انعقاد کی غرض سے وزیر اعلیٰ سے وقت دینے کی درخواست کی گئی ہے۔

جامعہ طبیہ کی جانب سے ایمبینس پبلک اسکول میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد

جامعہ طبیہ دیوبند کی ٹیم نے اسکول کے 200 بچوں کا ہیلتھ چیک اپ کیا: ڈاکٹر انور سعید

دیوبند (عارف عثمانی) جامعہ طبیہ دیوبند کی جانب سے ایمبینس پبلک اسکول میں امراض اطفال اور نومولود بچوں کی ہیلتھ چیک اپ کے لئے ایک میڈیکل کیمپ لگایا گیا۔ اس میڈیکل کیمپ کا افتتاح ایمبینس پبلک اسکول کے منیجر رضوان الحق ایڈوکیٹ اور جامعہ طبیہ دیوبند کے ڈائریکٹر ڈاکٹر انور سعید نے مشترکہ طور پر کیا، اس موقعہ پر رضوان الحق ایڈوکیٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ طبیہ دیوبند کی جانب سے لگائے جانے والے چائلڈ ہیلتھ چیک اپ کیمپ نہایت قابل ستائش اقدام ہے، انہوں نے کہا کہ اس طرح کے میڈیکل کیمپ سے بچوں کی صحت کے بارے میں معلومات رہتی ہیں، انہوں نے کہا کہ اس طرح کے ہیلتھ کیمپ مستقبل میں بھی اسکول میں منعقد کرائے جائیں گے تاکہ بچوں کی صحت کے بارے میں اسکول کے ساتھ ساتھ ان کے والدین کو بھی علم رہے، ادارہ کے پرنسپل نبیل صدیقی نے کہا کہ جامعہ طبیہ دیوبند کا اسپتال دیوبند کے غریب عوام کے لئے اور آس پاس کے علاقوں کے غریب اور بے سہارا مریضوں کی گزشتہ کافی سالوں سے خدمت کرتا چلا آ رہا ہے، انہوں نے کہا کہ اسکول میں چائلڈ ہیلتھ کیمپ منعقد کر کے بچوں کی صحت کے تئیں ادارہ اور والدین کو بیدار کرنا قابل ستائش کام ہے، انہوں نے بتایا کہ کیمپ کی جانب سے چیک اپ کے بعد بچوں کو فری دوائیں تقسیم کئے، انہوں نے امید ظاہر کی کہ جامعہ طبیہ دیوبند کی جانب سے آئندہ بھی اس طرح کے کیمپ منعقد کئے جاتے رہیں گے، جامعہ طبیہ دیوبند کے ڈائریکٹر ڈاکٹر انور سعید نے بتایا کہ اس سے قبل بھی جامعہ طبیہ دیوبند کی جانب سے مختلف امراض کے لئے میڈیکل کیمپ منعقد کئے جاتے رہے ہیں، انہوں نے بتایا کہ این سی آئی ایس ایم اور کیوسی آئی کی جانب سے بھی یہ ہدایات ہیں کہ آیورویدک اور یونانی میڈیکل کالج کی جانب سے میڈیکل کیمپ منعقد کر کے بچوں کی ہیلتھ کے بارے میں چیک اپ کئے جائیں تاکہ بچوں کی صحت سے متعلق بیدار رہا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ ایمبینس پبلک اسکول میں لگائے گئے میڈیکل کیمپ میں 200/ بچوں کا ہیلتھ چیک اپ کیا گیا اور انہیں جامعہ رمیڈیز کی جانب سے ہیلتھ اپ سیرپ مفت تقسیم کیا گیا، میڈیکل کیمپ میں بچوں کا چیک اپ کرنے والی ٹیم میں شامل ڈاکٹر جویریہ ہاشمی نے بچوں کا ہیلتھ چیک اپ کیا، میڈیکل کیمپ کے انعقاد میں ادارہ کے پرنسپل کے علاوہ گلشن، عفیفہ، فاطمہ اور جامعہ طبیہ دیوبند کی طالبات عائشہ مسرت، علمی، مصباح نعیم، زینب خاتون، امامہ جمال، رافعہ جمال، سامیہ خالد وغیرہ نے بھرپور تعاون کیا۔

ملک کی تقسیم کے دوران شہید ہونے والوں کو خراج

یوم آزادی کی مناسبت گرودوارہ صاحب میں منعقدہ پروگرام

دیوبند (عارف عثمانی) یوم آزادی کی مناسبت سے گرودوارہ شری گرونانک سبھا میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ملک کی تقسیم کے دوران مارے گئے ہندوستانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

آج گرودوارہ شری گرونانک سبھا میں منعقدہ پروگرام میں پنجابی سماج کے سرپرست سیٹھ کلدیپ کمار نے کہا کہ لاکھوں لوگوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر آزادی کی قیمت ادا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے وقت ملک کی تقسیم کے وقت پنجاب کے لاکھوں لوگوں کو اپنا گھر بار چھوڑنا پڑا۔ ستیش گردھر اور گرجوت سیٹھی نے کہا کہ تقسیم کے وقت مذہب کے نام پر تقسیم ہونے والے ملک پاکستان میں ہندوؤں اور سکھوں کی آبادی 23 فیصد تھی جو آج سکڑ کر دو فیصد رہ گئی ہے۔ اس سے پاکستان میں بنیاد پرستی کی سطح کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بزرگوں کی قربانیوں اور جدوجہد کی وجہ سے ہی آج پنجابی معاشرہ عزت کی زندگی گزارنے کے قابل ہے۔ اس دوران ایک دستاویزی فلم دکھا کر آنے والی نسل کو تاریخ سے روشناس کرایا گیا۔ گیانی گوردیال سنگھ نے شہداء کی ارواح کی تسکین کے لئے دعاء کی۔ اس دوران ڈاکٹر روی پرکاش کھورانہ، شیام لال بھارتی، ہیمنت گردھر، اونیش بھارتی، جتیندر ملہوترا، چندردیپ سنگھ، کنال گردھار، یوگیش کوہلی، وپن نارنگ، سندیپ سنگھ، یووراج اروڑہ وغیرہ موجود تھے۔

دیوبند پولیس نے گینگسٹر ایکٹ میں مطلوب ملزم کو لدھیانہ سے کیا گرفتار

پولیس نے ملزم امت کو عدالت میں پیش کرنے کے بعد عدالتی حکم پر جیل بھیج دیا: کوتوالی انچارج

دیوبند (عارف عثمانی) پولیس نے گینگسٹر ایکٹ میں مدھو ایک ملزم کو لدھیانہ پہنچ کر گرفتار کرلیا، بعدازاں پیر کے روز پولیس نے ملزم کو عدالت میں پیش کر کے عدالتی احکامات پر حراست میں لے کر جیل بھیج دیا۔

تفصیل کے مطابق دیوبند کے کوتوالی انچارج نریندر کمار شرما نے بتایا کہ شاملی کے تھانہ کیرانہ کے کشور پور علاقہ کے باشندہ امت گینگسٹر ایکٹ کے تحت پولیس کو مطلوب تھا، انہوں نے بتایا کہ پولیس کو گزشتہ روز اطلاع ملی تھی کہ امت لدھیانہ میں موجود ہے اس اطلاع ملنے کے بعد دیوبند پولیس کی ایک ٹیم لدھیانہ پہنچ گئی اور اس نے لدھیانہ کے پریت بہار میں واقع ایک کریانہ اسٹور پر دبش دے کر امت کو گرفتار کرلیا۔

گرفتار کرنے کے بعد پولیس ٹیم امت کو دیوبند لے آئی اور پیر کے روز اس نے ملزم کو عدالت میں پیش کر دیا، بعدازاں عدالت کے احکامات پر پولیس نے ملزم کو عدالتی تحویل میں لے کر جیل بھیج دیا۔

ڈاکٹر شوکت علی مرزا اعزاء خانہ زہرا میں مرکزی مجلس اربعین 2025ء سے خطاب کرتے ہوئے۔

پنڈت ستیندر شرما بی کے یو تومر کے قومی سرپرست منتخب

دیوبند (عارف عثمانی) بھارتیہ کسان یونین (تومر) کی میٹنگ میں شری تریپور بالا سندری دیوی مندر سیوا ٹرسٹ کے صدر پنڈت ستیندر شرما کو یونین کا قومی سرپرست بنایا گیا۔ کارکنوں نے گلپوشی کر کے اور پٹکا وٹوپی پہنا کر ان کا استقبال کیا۔

آج منعقد میٹنگ میں بھارتیہ کسان یونین تومر کے قومی صدر چودھری سنجیو تومر نے پنڈت ستیندر شرما کی بطور قومی سرپرست تقرری کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ان کے سرپرست بننے سے تنظیم میں نئی توانائی آئی ہے۔ پنڈت ستیندر شرما نے کہا کہ ان کا مقصد عام لوگوں کی بے لوث خدمت کرنا ہے۔ میں بھارتیہ کسان یونین تومر میں شامل ہو کر کسانوں کی خدمت کا کام کروں گا۔

’بھائی چارے کو ختم کر کے منافقت ونفرت کی سیاست کو فروغ دے رہی بی جے پی‘

کندرکی میں سماج وادی پارٹی کی پی ڈی اے پنچایت میں ریاستی صدر شیام لال پال کا خطاب

مرادآباد (ذاکر علی بیگ) ضلع سماج وادی پارٹی مرادآباد کی طرف سے کندرکی میں پیر کو پی ڈی اے جن پنچایت سبھا کا انعقاد کیا گیا، جس میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ریاستی صدر شیام لال پال مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ اس دوران مختلف پارٹیوں کو چھوڑ کر آئے بہت سے لوگوں کو PDA جن پنچایت سبھا میں سماجوادی پارٹی کی میں رکنیت دلائی گئی۔ جن سبھا میں مرکز اور ریاست کی موجودہ حکومت کی پالیسیوں کو جمہوریت مخالف اور آئین مخالف قرار دیا گیا۔

ایس پی ریاستی صدر شیام لال پال نے حکومت کی اسکولوں کے انضمام کی پالیسی پر تنقید کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ پاٹھ شالا بمقابلہ مدھوشالہ کی لڑائی میں پورا پی ڈی اے سماج ایس پی کے ساتھ متحد ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی ملک میں مساوات، آزادی، بھائی چارے کو ختم کر کے منافقت اور نفرت کی سیاست کو فروغ دے رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی، ایس پی آو گلے ملے پروگرام کے ذریعے سماج کے بگڑے ہوئے ماحول کو بہتر بنانے اور بھائی چارہ بڑھانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ آئندہ 2027 کے انتخابات تک پی ڈی اے کے جلسے جاری رکھیں اور ہر گاؤں، گلی، محلے میں عوام کو حکومت کی عوام دشمن پالیسیوں سے آگاہ کرتے رہیں۔ اعلیٰ سطح کا کوئی بھی افسر اور بوتھ کی سطح پر انتخابی کارکن جو ووٹر لسٹ میں دھوکہ دہی کا مرتکب ہوتا ہے اسے دیکھنا چاہیے کہ اگر اس کی بے ایمانی پکڑی گئی تو اس کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے گی اور معطلی اور تعزیری کارروائی بھی کی جائے گی۔ اسے اپنے محکمے، خاندان اور معاشرے میں ملک سے غداری کا قصوروار ہوگا اور سزا کے بعد ذلت آمیز زندگی گزارنے پر بھی مجبور بھی ہوگا۔ جس کے کہنے پر انتخابی دھاندلی ہو رہی ہے بی جے پی والے ایسے لوگوں کو اپنا مقصد پورا ہونے کے بعد پہچان بھی نہیں پائیں گے، انہیں بچانا تو دور کی بات ہے، بی جے پی کسی سے کی سگی نہیں ہے۔ ریاستی صدر نے کہا کہ بیٹی بچاؤ کا نعرہ جھوٹا ہے، بیٹیوں پر پستول تانی جا رہی ہے۔ 2027 کا الیکشن آئین اور جمہوریت کا خون کرنے والوں کے خلاف ہوگا۔ اکھلیش یادو آئین کو بچانے کے لیے مرنے مٹنے کے لیے تیار ہیں۔ مزید کہا کہ نام بدلنے سے کچھ نہیں ہوگا، سڑکوں کی حالت کو بدلنا پڑے گا پی ڈی اے ایک نظریاتی انقلاب ہے، پی ڈی اے کے لوگ جاگیرداری کے خلاف لڑیں گے۔ پنچایتی انتخابات گاؤں کا ہوتا ہے۔ کندرکی میں ننگا ناچ ہوا، مظفر نگر میں ننگا ناچ ہوا، بی جے پی لیڈر خواتین پر پستول تان رہے ہیں، بی جے پی حکومت پی ڈی اے کے ووٹوں کی نسبندی کرنا چاہتی ہے، آپ لوگ اپنے ووٹوں کی نسبندی نہیں ہونے دینا اور اس بی جے پی حکومت کی نسبندی کر دینا۔ آئین کو بچانے کے لئے باہر نکل پڑنا۔ اس موقع پر ضلع صدر جیویر سنگھ یادو، حاجی محمد رضوان، لاکھن سنگھ پال، ضلع جنرل سکریٹری فرقان علی، حاجی کلن جنگل کشور والمیکی، راجیش کماری یادو، دھرمیندر یادو، ناظم عثمانی، عظیم پاشا، وجے ویر سنگھ، راجیش کماری یادو، قادر پاشا، فراست گاما، آدتیہ چودھری، نریش شرما، سریندر شرما، دیویانش جاٹو، اسلم چودھری، افروز وارثی، درگا شرما، پردیپ یادو، جئے کمار پرجاپتی، امان اللہ چودھری، خلیل احمد، مناظر سیفی وغیرہ موجود رہے۔

حضرت امام حسین کی یاد میں لنگر کا اہتمام اور شربت کی سبیل لگائی گئی

اندرا پورم (صحافت بیورو) اندرا پورم ریلیجیس اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ رجسٹرڈ، غازی آباد کی جانب سے حضرت امام حسین اور شہدائے کربلا کے یاد میں منگل بازار چوک پر لنگر کا اہتمام کیا گیا اور شربت کا سبیل لگائی گئی۔ صبح سے ہی عقیدت مندوں کی بڑی تعداد موجود رہی اور راہگیروں، سوگواروں اور اہل علاقہ کے بچوں کو شربت اور کھانا پیش کیا گیا۔ پروگرام کے دوران ماحول سوگوار تھا اور سب کے لبوں پر یا حسین، لبیک یا حسین کی صدائیں تھیں۔ تنظیم کے صدر ڈاکٹر ایس کے حسین نے کہا کہ واقعہ کربلا ہمیں انسانیت، صبر، سچائی اور ظلم کے سامنے ڈٹ جانے کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امام حسین نے پیاس کی حالت میں بھی اپنی اور اپنے اہل بیت کی جان انصاف اور حق کے لیے قربان کی۔ شربت کا یہ سبیل لگانا اس یاد کو تازہ کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ اس موقع پر مرد، خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ کئی نوجوان اور بزرگ اپنے ہاتھوں سے بھر کر لوگوں کو شربت پیش کرتے نظر آئے۔ اس موقع پر ڈاکٹر ایس کے حسین، حسن اصفہانی، شاہد رضوی، رضی حسن، جعفر نقوی، میثم عباس، جعفر نقوی، اسد عباس، محمد علی، محمد صفدر، علی ذوالفقار، سید اظہر علی نقوی، فضل علی، دانش، سید اعجاز، تابش حیدر، عباس، ڈاکٹر جوہر نقوی، ابوسعید وارثی، ڈاکٹر عبدالقادر عباسی، عبدالعزیز، نذر عباس، محمد طالب، کاظم، عرفان کاظمی، ڈاکٹر اصغر مہدی نوید، کاظم عباس، عباس زیدی، عمران حیدر، کاظم، ریاض عابدی، عباد وغیرہ موجود تھے۔

فوٹوگرافی ایک نایاب ومنفرد فن کے ساتھ کمرشل بھی

عنایت اللہ ننھے

فوٹوگرافی ایک نایاب ومنفرد فن ہے۔ جو آرٹ کے ساتھ ساتھ کمرشل بھی ہے۔ آج کے دور میں اچھے فوٹوگرافر ملٹی انٹرنیشنل امیج کمپنیوں میں شامل ہو کر ہزاروں اور لاکھوں روپے کما رہے ہیں۔ آج کے دور میں ہر کسی کے ہاتھ میں موبائل کیمرہ ہے۔ جس سے لوگ ہر لمحہ کو ہمہ وقت یادگار بنا رہے ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے تصویروں اور ویڈیو کے ذریعے تاریخ کو محفوظ کر رہے ہیں۔ لیکن اس دور میں جب صرف چند لوگوں کے پاس فوٹو کیمرے تھے اور ان کی لی گئی تصویریں تاریخ کے اوراق سے نکالی جاتی ہیں تو ہر تصویر لاکھوں الفاظ سے بڑھ کر معلوم ہوتی ہے۔ جو لکھ نہیں سکتے وہ اپنے کیمرے کے لینس سے تصویریں کھینچ کر بہت کچھ بیان کرتے ہیں۔ درست کہا جاتا ہے کہ تصویریں بولتی ہیں۔ ہاں، وہ ضرور بولتی ہیں اور ہمیں ماضی کی حال پر تحقیق کرنے پر مجبور کرتی ہیں۔ آج ہم اس مضمون میں فوٹوگرافی پر بات کر رہے ہیں کیونکہ اس دن تقریباً دو صدیاں پہلے یعنی 186 سال قبل فوٹوگرافی کا آغاز ہوا تھا۔ اگرچہ، ڈیگورے ٹائپ تکنیک کے ذریعے فوٹوگرافی کا پہلا آغاز 9 جنوری 1839 کو ہی ہوا۔ لیکن ایجاد کے تقریباً 9 ماہ بعد یعنی 19 اگست 1839 کو فرانس نے اس کا باقاعدہ اعلان کیا۔ جس کی ایجاد دو فرانسیسی سائنسدانوں لوئیس ڈیگورے اور جوزف نیسفور نے مل کر کی تھی۔ جبکہ اس سے پہلے فوٹوگرافی کے عمل کی بنیاد خلیجی ملک عراق کے شہر بصرہ میں رہنے والے ایک مسلمان فوٹوگرافر ابن الہیثم (الحزن) نے رکھی تھی جو کہ ایک اسلامی سکالر بھی تھے۔ جنہوں نے ٹیلی اسکوپ (آپٹکس) کے میدان میں بہت اہم کردار ادا کیا اور کیمرے کے ابتدائی اصولوں کو سمجھنے میں مدد کی۔ انہوں نے تصویروں کے لیے استعمال ہونے والی لینس اور فوٹو پلیٹ بھی ایجاد کی۔ انہوں نے دنیا کا پہلا اوبسکورا کیمرہ بنایا جسے پن ہول کیمرہ بھی کہا جاتا ہے۔ اگرچہ ابن الہیثم نے اس کیمرے سے ایک بھی تصویر نہیں لی، لیکن ان کے نظریہ نظری نے فوٹوگرافی کی راہ ہموار کی اور جدید کیمرے کے اصولوں کی بنیاد رکھی، جن کے بغیر آج کی فوٹوگرافی ممکن نہ تھی۔ ان کے بعد آنے والے سائنسدانوں نے ان کی تھیوری کو آگے لے کر فوٹوگرافی کے میدان میں انقلاب برپا کیا۔ اب آتے ہیں اصل موضوع کی طرف، باضابطہ طور پر ورلڈ فوٹوگرافی ڈے منانے کا آغاز 15 سال قبل اسی دن 2010 میں آسٹریلیا کے فوٹوگرافرز نے کیا تھا۔ اس کا مقصد اس میں نئی ٹیکنالوجی لانے کے ساتھ ساتھ فوٹوگرافی کو فروغ دینا اور دنیا کے فوٹوگرافروں کو ان کی تصاویر اور ان کے فوٹوگرافی کے فن کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ اس دن پوری دنیا میں آن لائن اور آف لائن فوٹوگرافی کے مقابلے منعقد کیے جاتے ہیں۔ جس میں نایاب ومنفرد تصویر کے انتخاب کے بعد فوٹوگرافر کو اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔ اب جب ہم فوٹوگرافی کی بات کر رہے ہیں تو اس کی تاریخ جاننے کے علاوہ آج ہم آپ کو فوٹوگرافی کے وہ ٹرکس بتائیں گے جو آپ کو ایک بہتر فوٹوگرافر بن سکتے ہیں۔ میں اپنا تقریباً 35 سال کا فوٹوگرافی کا تجربہ شیئر کر رہا ہوں۔ سب سے پہلے تو میں آپ کو بتاتا چلوں کہ فوٹو لینا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ اگر آپ اپنے موبائل کیمرہ سے ایک ہی منظر کی سیکڑوں تصاویر بھی کھینچ لیتے ہیں تو یہ فوٹوگرافی نہیں ہے۔ فوٹوگرافی کا مطلب ہے کہ ایک تصویر کلک کی گئی اور وہ او کے ہوگیا تو ٹھیک ہے۔ اگر نہیں، تو یہ فوٹوگرافی نہیں ہے۔ فوٹوگرافی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ کسی بھی طرح صرف فوٹو کھینچنا، بلکہ کمپوزنگ، فریمنگ اور ٹائمنگ اہم ہے۔ اس کے علاوہ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ فوٹو کھینچتے وقت روشنی اور سایہ ہر جگہ ایک جیسا نہیں ہوتا۔ کبھی کبھی مخالف روشنی یا براہ راست اپوزٹ لائٹ موضوع (سبجیکٹ) پر پایا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے بہت سے لوگ ایسے انداز میں فوٹو شوٹ کرتے ہیں جس کی وجہ سے تصویر بیکار ہوجاتی ہے جبکہ ایک تجربہ کار پروفیشنل فوٹوگرافر کی طرح آپ کو جگہ کو تھوڑا سا تبدیل کرنا ہوگا، ایک ترچھا زاویہ لینا ہوگا یا اپنے کیمرے میں ہائی پاور باونس فلیش کا استعمال کرنا ہوگا۔ فوٹوگرافی کے میدان میں کامیاب تصویر کا بہترین فارمولا موضوع اور اعتراض یعنی سبجیکٹ اور ابجیکٹ کا خیال رکھنا ہے۔ تصویر میں نہ صرف موضوع کو فوکس میں رکھنا پڑتا ہے بلکہ اس کے اردگرد موجود اشیاء کو بھی متوازن رکھنا ہوتا ہے۔ حالانکہ آج کے ڈیجیٹل دور میں کوئی بھی موبائل کیمرہ یا ڈیجیٹل کیمرے سے آٹو فوکس پر سیٹ کر کے فوٹو شوٹ کر رہا ہے۔ جبکہ اس دور میں جب ایس ایل آر کیمرہ تھا تو اسے دستی طور پر یعنی مینوعلی چلانا پڑتا تھا۔ اس میں لینس کو ملانے کے لیے سرسوں کے بیج سے بھی چھوٹا ایک پوائنٹ ملانا پڑتا تھا۔ اگر یہ صحیح نہیں ملتا تھا، تو تصویر دھندلی، فوگی یا ہلتی ہوئی نظر آتی تھی۔ ان دنوں اسے چلانے میں برسوں لگتے تھے، تب ہی کوئی کامیاب فوٹوگرافر بن سکتا تھا۔ آج کل دیکھا جا رہا ہے کہ اکثر لوگ اپنے موبائل کیمرہ یا ڈیجیٹل کیمرے سے فوٹو کھینچتے وقت زوم کا استعمال کرتے ہیں جبکہ زوم کرنے سے تصویر کی کوالٹی یعنی ریزولوشن ختم ہوجاتا ہے۔ فوٹو شوٹ کرتے وقت آپ کو بغیر زوم کیے آگے پیچھے حرکت کرتے ہوئے اس موضوع کو فریم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جس کی آپ تصویر کھینچ رہے ہیں۔ زوم کا استعمال صرف اس صورت میں کریں جب منظر بہت اہم ہو اور کسی وجہ سے آپ اس کے قریب نہ پہنچ سکیں۔ اس کے علاوہ، چاہے آپ ہر تصویر کو زوم کے ساتھ کلک کریں یا بغیر زوم کے، تصویر پر کلک کرتے وقت شٹر سیکنڈ کے سوویں حصے پر گرتا ہے، اس رفتار سے اپنی سانسیں روکیں۔ اگر آپ باہر آؤٹ ڈور میں فوٹوگرافی کر رہے ہیں، تو اپنے کیمرے میں ایک اضافی لینس ہڈ ضرور استعمال کریں تاکہ غیر ضروری براہ راست سورج کی روشنی لینس پر نہیں پڑے۔ بعض اوقات تصویر میں موضوع اور اعتراض کا رنگ ایک جیسا ہوتا ہے۔ خیمہ یا ٹینٹ کا رنگ سرخ یا گلابی ہونے کی وجہ سے ہر چیز ایک ہی رنگ کی نظر آتی ہے اور تصویر بے کار ہوجاتی ہے۔ اچھی تصویر کے لیے ایسی جگہ پر موضوع کی کلوز اپ تصاویر لیں، اگر دور سے لی جائیں تو تصویر میں سرخی زیادہ نظر آئے گی۔ یہ دن کے وقت ضرورت سے زیادہ سورج کی روشنی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ لہذا، فوٹو کھینچتے وقت دن کے وقت بھی ہائی رینج TTL یا HSS فلیش کا استعمال کریں۔ اگر آپ ایس ایل آر استعمال کر رہے ہیں تو سرخی کو کم کرنے کے لیے سبز یا نیلے رنگ کا بیرونی فلٹر استعمال کریں جس سے سرخ رنگ کم ہوجائے گا۔ جب ہم فوٹوگرافی کی بات کرتے ہیں تو اس کی تاریخ جاننا بہت ضروری ہوجاتا ہے۔ تصویر یا فلم بلیک اینڈ وائٹ سے شروع ہو کر گیوا کلر، شوکلر، فیوجی کلر، ایسٹ مین کلر، ڈیکس کلر، وارنر کلر، میٹرو کلر، سنے کلر، سینما کلر، کروموجینک کلر تک چل کر آج یہ مکمل طور پر ڈیجیٹل ہوچکی ہے۔ اس سے پہلے فوٹوگرافی کے لیے فلم رول کا استعمال کیا جاتا تھا، تصویر لینے کے بعد فلم کو لیب میں دھو کر نیگیٹو بنا دیا جاتا تھا۔ پھر اس نیگیٹو سے فوٹو بنتی تھی۔ اس دور میں، رول 110 ملی میٹر، 120 ملی میٹر اور پھر 35 ملی میٹر پر آکر رک گیا۔ جب ڈیجیٹل کیمرہ آیا تو رول کی جگہ میموری نے جگہ لے لی۔ جس دور میں بلیک اینڈ وائٹ فوٹو بنتے تھے، وقت کے اندازے کے ساتھ کیمرہ رول کو ایک تاریک کمرے (مکمل ڈارک روم) میں دھویا جاتا تھا، پھر اس رول سے بنائے گئے نیگیٹو سے سرخ کمرے میں تصویر بنائی جاتی تھی (اسی تاریک کمرے میں مدھم روشنی والا ایک سرخ بلب جلتا تھا)۔ جو کہ بہت مشکل عمل تھا۔ اگر دھوتے ہوئے فلم کا رول اتنا سیاہ ہوجائے کہ اس سے تصویر نہ بن سکے، تو اس نیگیٹو کو دوبارہ دنیا کے خطرناک زہر سائنائیڈ کے گھول میں دھونا پڑتا تھا، تب ہی وہ کامیاب ہوسکتا تھا۔ اس قسم کا مسئلہ اسٹوڈیو میں لی گئی تصاویر کے ساتھ نہیں ہوتا بلکہ آؤٹ ڈور میں لینس کا اپرچر بہت زیادہ کھلنے کی وجہ سے ہوتا تھا۔ اب بات کرتے ہیں فوٹوگرافی کی ان اقسام کے بارے میں جن میں کریئر بنایا جا سکتا ہے۔ اس فیلڈ میں، سب سے پہلے کمرشل فوٹوگرافر ہیں جو اسٹوڈیو میں انتظامی پروگراموں کے ساتھ ساتھ پورٹریٹ فوٹوز اور آؤٹ ڈور کا احاطہ کرتے ہیں۔ اس کے بعد میڈیا کے شعبے سے وابستہ پریس فوٹوگرافر، پھر فیشن فوٹوگرافر، لینڈ اسکیپ فوٹوگرافر، وائلڈ لائف فوٹوگرافر، ہیریٹیج فوٹوگرافر، ڈاکیومنٹری مائیکرو فوٹوگرافر وغیرہ بن سکتے ہیں۔ آج کے ڈیجیٹل دور میں فوٹو شاپ کے ذریعے فوٹو پر کام زور و شور سے جاری ہے۔ ہر کوئی اسے استعمال کر کے عظیم بن رہا ہے لیکن فوٹو شاپ آرٹ نہیں ہے کیونکہ آپ جو کچھ بھی فوٹو شاپ پر کر رہے ہیں، وہ کسی بھی اصلی تصویر پر ہی کر رہے ہیں۔ لہذا، آپ جو تصویر لے رہے ہیں وہ اصل فن ہے۔ اس لیے اسے بہتر بنانے کے لیے آپ کو فوٹوگرافی کا انسائیکلوپیڈیا پڑھنا پڑے گا۔ آج AI یعنی مصنوعی ذہانت کا دور ہے۔ جس کے ذریعے یہ دکھایا جا رہا ہے کہ ماضی اور مستقبل میں حال کی تصویر کیسی ہوگی اور ماضی کی تصویر حال میں کیسی ہوگی۔ یہاں ہم آپ کو بتائیں گے کہ اے آئی کا زیادہ تر غلط استعمال فوٹوگرافی کے ذریعے کیا جا رہا ہے۔ جو کہ فوٹوگرافی کا ہرگز حصہ نہیں ہے۔ کوئی بھی چیز جو خیالی سوچ کے ساتھ مصنوعی ہو وہ تصویر یا فوٹوگرافی کا حصہ نہیں ہے، یہ صرف تفریح کا سامان ہوسکتی ہے۔ فوٹوگرافی کا تجارتی فائدہ اٹھانے کے لیے کہیں بھی رہ کر پیسے کمانے اور اپنے فن کے ذریعے پوری دنیا میں پہچان حاصل کرنے کے لیے بہت سے آن لائن پلیٹ فارم ہیں۔ امیجز کے نام سے درجنوں تنظیمیں آج پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں۔ یہاں تک کہ شوقیہ فوٹوگرافر بھی ان میں شامل ہو کر پیسے کے ساتھ ساتھ نام بھی کما سکتے ہیں۔

ویسے، فوٹوگرافی کے میدان میں سٹر اسٹوک، آئی اسٹوک، ایڈوب اسٹوک، گیٹی امیجز، الامی، ڈریم ٹائمز، 500 الامی، ڈریم ٹائمز، 500 پی ایکس، 123 آر ایف، آر ایف، پونڈ فاؤ، ڈیپوزٹ فوٹوز، پھری پک، آئی ایم، فوب اے پی، بی سی ٹی جی وغیرہ جیسے عالمی پلیٹ فارمز ہیں جو تاجروں، کارپوریٹس اور ذاتی اشتہاری ایجنسیوں کو تصاویر فراہم کرتے ہیں۔ جس کے لیے وہ بہت زیادہ قیمت وصول کرتے ہیں۔ ویسے تجربہ کار فوٹوگرافر فوٹو اسٹاک ایجنسی میں شامل ہو کر پیسہ اور نام کمانے کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر اپنی شناخت بھی بنا سکتے ہیں۔

فوٹوگرافی کے عالمی دن 19 اگست پر خصوصی

7 اکتوبر کی ناکامیوں پر بنجمن نیتن یاھو اور عسکری قیادت سے باز پرس

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کے اسٹیٹ آبزرور متنیاہو اینگلمن نے آج پیر کو اعلان کیا ہے کہ اس کا دفتر حالیہ دنوں میں کئی صہیونی سیاسی اور عسکری رہنماؤں سے ملاقاتوں کی درخواست کر چکا ہے تاکہ 7 اکتوبر کے روز ہونے والی بڑی ناکامیوں کے اصل اسباب کا جائزہ لیا جاسکے۔

مانیٹر کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ان میں سے جن شخصیات کو طلب کیا گیا ہے ان میں قابض اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو، سابق وزیر سکیورٹی یوآف گالانت، سابقہ چیف آف اسٹاف ہرتسی ہلیفی اور آدیو کوخاوی، سابق سربراہ شاباک رونین بار، قائم مقام سربراہ شاباک اور قابض فوج کے کئی اعلیٰ افسران شامل ہیں۔

مانیٹر نے بتایا کہ ان تحقیقات میں مرکزی موضوعات میں شامل ہیں۔ سیاسی اور سکیورٹی کابینہ کی کارکردگی، نام نہاد دہشت گردی کے خلاف معاشی جنگ، غزہ کی سرحدی دفاعی پالیسی، 7 اکتوبر کے واقعات کی مکمل تفصیل، انٹیلی جنس کے طریقہ کار اور دیگر اہم معاملات جو اس ناکامی کے قلب میں موجود ہیں۔

اینگلمن نے اپنے بیان میں کہا کہ 7 اکتوبر کا حملہ قابض اسرائیل کی تاریخ کی سب سے بڑی ناکامی تھی۔ انہوں نے زور دیا کہ ریاست کی نگرانی سیاسی، عسکری اور سول سبھی سطحوں پر ہوگی اور جو بھی اس مجزر (قتل عام) کے دوران ذمہ دار رہا وہ جواب دہ ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ اگر باضابطہ تحقیقاتی کمیٹی قائم کی گئی تو اختیارات کی تقسیم اس کے ساتھ مل کر طے کی جائے گی۔ تاہم ان کا دعویٰ تھا کہ "ہمارا عزم صرف اور صرف قابض اسرائیل کے شہریوں کے لیے ہے تاکہ انہیں ان سوالوں کے جواب مل سکیں جو اس بڑی ناکامی اور قتل عام سے جڑے ہیں"۔

اینگلمن نے مزید بتایا کہ انہوں نے بنجمن نیتن یاہو کو کئی مسودے بھجوا کر وضاحتیں طلب کی ہیں جن میں 7 اکتوبر کے پس منظر میں جنوبی علاقوں کے شہروں اور سول آبادی کے دفاع، ہلاک شدہ صہیونیوں کے معاملات، سرکاری میڈیا کی کارکردگی اور جنگ کے دوران عالمی رائے عامہ پر اثر انداز ہونے کی کوششیں شامل ہیں۔

گذشتہ ہفتے قابض اسرائیل کی اٹارنی جنرل غالی بہاراف میارا نے بھی حکومت کو اپنا موقف پیش کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ فی الحال حکومت نے باضابطہ تحقیقاتی کمیٹی تشکیل نہیں دی لیکن ان ناکامیوں پر سچائی جاننے کے لیے ریاستی مانیٹر کی تحقیقات ہی ایک عملی متبادل ثابت ہوں گی۔

یہ موقف اس وقت سامنے آیا جب صہیونی سپریم کورٹ نے حکومت پر دباؤ ڈالا کہ وہ 7 اکتوبر کی ناکامی پر جامع تحقیقات کرے، تاہم حکومت نے ایک بار پھر فیصلہ دیا کہ "ابھی حالات پختہ نہیں ہوئے" کہ باضابطہ تحقیقاتی کمیٹی قائم کی جائے۔

اٹارنی جنرل نے اعتراف کیا کہ صرف مانیٹر کے ذریعے نگرانی کرنا ایک غیر معمولی نوعیت کی سچائی تک رسائی کے عمل کو نقصان پہنچاتا ہے اور اس سے نہ تو اصل حقائق سامنے آ سکتے ہیں اور نہ ہی ان ناکامیوں سے سبق اخذ کیا جاسکتا ہے جنہوں نے 7 اکتوبر اور اس کے بعد کی جنگ کو جنم دیا۔

غزہ میں مسلط قحط کے نتیجے میں دو بچوں سمیت مزید 5 فلسطینی شہید

غزہ: غزہ کی وزارت صحت نے پیر کے روز اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید پانچ فلسطینی شہری بھوک اور فاقوں کے باعث شہید ہوگئے جن میں دو معصوم بچے بھی شامل ہیں۔ یہ شہادتیں قابض اسرائیل کی مسلط کردہ قحط اور دانستہ بھوک کی پالیسی کے نتیجے میں ہوئیں۔ وزارت صحت نے وضاحت کی کہ صرف بھوک اور غذائی قلت سے شہید ہونے والوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 263 ہوگئی ہے جن میں 112 بچے شامل ہیں۔ بچوں کے حوالے سے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال "یونیسف" نے پہلے ہی متنبہ کیا تھا کہ غزہ میں انسانی بحران انتہائی خطرناک حد تک پہنچ چکا ہے۔ ادارے کے مطابق روزانہ اوسطاً 112 بچے شدید غذائی قلت کا شکار ہو رہے ہیں۔

'یونیسف' نے مزید بتایا کہ بچوں میں شدید غذائی قلت کے کیسز میں 180 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اس کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے کہا گیا کہ یہ شرح فروری (جنگ بندی کے دوران) اور گذشتہ جون کے درمیان ریکارڈ کی گئی۔ غزہ کا انسانی المیہ دن بدن سنگین تر ہو رہا ہے۔ ایک طرف قابض اسرائیل نے ناکہ بندی مسلط کر رکھی ہے اور غذائی و طبی سامان کی ترسیل روک دی ہے، دوسری طرف اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری قتل عام اور اجتماعی سزا نے قحط کو ایک منظم نسل کشی کی شکل دے دی ہے۔ قابض اسرائیلی حکام نے 2 مارچ سنہ 2025ء سے تمام سرحدی گزرگاہیں بند کر رکھی ہیں اور زیادہ تر غذائی و طبی امداد کی راہ روک دی ہے جس کے نتیجے میں غزہ میں قحط تیزی سے پھیل رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی انروا نے خبردار کیا ہے کہ مارچ سے جون کے درمیان پانچ سال سے کم عمر بچوں میں غذائی قلت کی شرح دوگنی ہوگئی ہے جو محاصرے اور امداد کی رکاوٹوں کا براہ راست نتیجہ ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے بھی تصدیق کی ہے کہ غزہ میں غذائی قلت کی شرح تشویشناک حد تک پہنچ چکی ہے۔ ادارے کے مطابق قابض اسرائیل کی جانب سے جان بوجھ کر مسلط کردہ محاصرہ اور امداد کی ترسیل میں تاخیر نے بے شمار جانیں لے لی ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق شہر غزہ میں پانچ سال سے کم عمر ہر پانچ میں سے ایک بچہ شدید غذائی قلت کا شکار ہے۔

مقبوضہ بیت المقدس کے 22 بدوی دیہات کو جبری بے دخلی کا سامنا، 7 ہزار فلسطینی خطرے میں

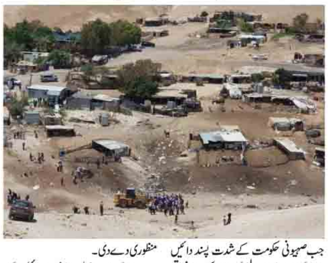

غزہ: مقبوضہ بیت المقدس نے آج پیر کے روز اعلان کیا ہے کہ مشرقی بیت المقدس کے 22 بدوی دیہات میں مقیم تقریباً سات ہزار فلسطینی قابض اسرائیل کے جبری بے دخلی کے منصوبوں کے سنگین خطرے سے دوچار ہیں۔ یہ خطرہ اس وقت بڑھ گیا ہے جب صہیونی دشمن نے "ای ون منصوبہ" اور نام نہاد "شارع السیادۃ" جیسے استعماری پروجیکٹس پر عمل درآمد تیز کر دیا ہے۔

بیان میں واضح کیا گیا کہ ان منصوبوں کی تکمیل سے جبل البابا اور وادی جمل کے دیہات قصبہ العیزریہ سے تقریباً مکمل طور پر کاٹ دیے جائیں گے۔ ان دونوں مقامات پر لگ بھگ سو فلسطینی شہری رہائش پذیر ہیں جو اپنے وجود کی جنگ لڑ رہے ہیں۔

یہ پیش رفت ان دنوں سامنے آئی ہے جب صہیونی حکومت کے شدت پسند دائیں بازو کے وزیر خزانہ بزلیل سموٹریچ نے مشرقی بیت المقدس میں "ای ون" کے علاقے میں ہزاروں نئی صہیونی آبادکار بستیوں کی تعمیر کی منظوری دے دی۔

یہ منظوری دراصل قابض اسرائیل کے پرانے منصوبے "ای ون" یا "مشرقی دروازہ" کی تجدید ہے جسے سنہ 1994ء میں تیار کیا گیا تھا۔ اس منصوبے کا مقصد 12 ہزار 440 دونم اراضی پر 3500 صہیونی رہائشی یونٹس اور 10 ہوٹل تعمیر کرنا ہے۔ اس پر پہلی مرتبہ سنہ 1997ء میں صہیونی کابینہ نے مہر لگائی تھی اور اسی دوران کچھ بنیادی ڈھانچے اور ایک پولیس اسٹیشن بھی منتقل کر دیا گیا تھا، تاہم امریکہ اور مغربی دباؤ کے باعث یہ منصوبہ اس وقت مؤخر ہوگیا تھا کیونکہ نام نہاد امن عمل کے ٹوٹنے کا خدشہ تھا۔ اسرائیلی انسانی حقوق کے ادارے "بتسلیم" کے مطابق اس منصوبے پر عمل درآمد کا مطلب یہ ہوگا کہ صہیونی بستی "معالیہ ادومیم" کو براہ راست بیت المقدس سے جوڑ دیا جائے گا۔ اس کے نتیجے میں مشرقی بیت المقدس کو باقی مغربی کنارے سے الگ کر دیا جائے گا اور شمالی و جنوبی مغربی کنارے کے درمیان جغرافیائی ربط بھی ٹوٹ جائے گا۔

مون سون کے نئے طاقتور اسپیل کا آغاز
صوابی میں بادل پھٹنے سے تباہی، 4 افراد جاں بحق

• پشاور (یو این آئی) ملک میں مون سون سیزن کے ایک اور طاقتور اسپیل کا دھواں دھار آغاز ہوگیا، خیبر پختونخوا کے کئی اضلاع مسلسل شدید برسات کی زد میں ہیں، خیبر پختونخوا کے ضلع صوابی میں بادل پھٹنے سے تباہی مچ گئی، مختلف حادثات میں 4 افراد جاں بحق، متعدد زخمی ہیں، اموات میں اضافے کا خدشہ ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق پولیس حکام نے بتایا کہ صوابی کے علاقے داروڑی میں بادل پھٹنے کا واقعہ پیش آیا ہے، جس کے نتیجے میں درجنوں گھر ڈوب گئے، شہری جان بچانے کے لیے گھروں کی چھتوں پر چڑھ گئے، 70 سے زائد محصور افراد کو سیلاب سے ریسکیو کرلیا گیا، مختلف حادثات میں 4 افراد جاں بحق ہوئے ہیں، جب کہ اموات میں اضافے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جارہا ہے۔ صوابی کی تحصیلوں رزڑ، لاہور اور ٹوپی میں طوفانی بارش کے بعد گھروں میں پانی داخل ہوگیا تھا، جس کے بعد لوگوں نے جانیں بچانے کے لیے چھتوں پر پناہ لی۔ صوابی میں شدید بارشوں سے طغیانی آ گئی، سٹیفہ موڑ گدون میں سیلابی ریلے میں کئی لوگ پھنس کر رہ گئے، متاثرہ افراد نے جان بچانے کے لیے گھروں کی چھتوں پر پناہ لے لی ہے اور امداد کے منتظر ہیں۔ طوفانی بارش کے بعد جہانگیرہ روڈ امبار و کنڈہ موڑ پر بھی ہر طرف پانی جمع ہوگیا، تور ڈھیر میں نجی اسکول کی دیوار منہدم ہوگئی، ایک مقام پر پوری وین چھت تک پانی میں ڈوب گئی۔ تحصیل رزڑ، لاہور اور ٹوپی میں بارش نے تباہی مچائی ہے، گھروں میں پانی داخل ہونے کے بعد لوگ اپنی مدد آپ کے تحت نکاسی آب میں مصروف دکھائی دیتے ہیں۔

قابض اسرائیل غزہ میں جان بوجھ کر فلسطینیوں کو بھوکا مار رہا ہے: ایمنسٹی

غزہ: انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے غزہ میں منظم قحط اور بھوک کی صہیونی ریاست کی مجرمانہ پالیسی کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی مجرم حکومت غزہ میں فلسطینی عوام کو بھوک سے مارنے کی ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ظالمانہ پالیسی نافذ کر رہی ہے۔ تازہ ترین شواہد اور چشم دید گواہیوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ غزہ کے نہتے فلسطینیوں کو بھوکا رکھنا قابض اسرائیل کی دانستہ اور منظم پالیسی ہے جس کا مقصد فلسطینی معاشرے کی صحت اور اس کے سماجی ڈھانچے کو تباہ کرنا ہے۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے آج پیر کو ایک بیان میں کہا کہ یہ شواہد عالمی برادری کے منہ پر زوردار طمانچہ ہیں جو قابض اسرائیل کو دہائیوں سے سزا سے استثنا دیتی آئی ہے۔ رپورٹ میں زور دیا گیا ہے کہ غزہ کا محاصرہ فوری طور پر اور بغیر کسی شرط کے ختم کیا جائے، مستقل جنگ بندی نافذ کی جائے اور ان تمام سازشوں کو روکا جائے جن کا مقصد فلسطینی سرزمین پر قبضہ مزید مستحکم کرنا یا غزہ پر جارحیت کو بڑھانا ہے۔

تنظیم نے سخت الفاظ میں کہا کہ قابض اسرائیل فلسطینیوں پر بھوک مسلط کرنے کی مہم کو منظم انداز میں جاری رکھے ہوئے ہے اور معصوم بچے بھوک کی اذیت سے سسک سسک کر موت کے حوالے کیے جا رہے ہیں۔

ایمنسٹی کی رپورٹ کے مطابق 2 مارچ سے قابض اسرائیل نے غزہ کے تمام داخلی راستے بند کر رکھے ہیں۔ کسی بھی قسم کی انسانی امداد کو داخل نہیں ہونے دیا جا رہا، حالانکہ سرحدوں پر سیکڑوں ٹرک امداد کے منتظر کھڑے ہیں۔ قابض ریاست صرف چند محدود مقدار میں سامان اندر آنے دیتی ہے جو بھوک سے بلکتے فلسطینیوں کی بنیادی ضروریات کے ایک چھوٹے حصے کو بھی پورا نہیں کرتا۔

27 مئی سے تل ابیب نے اقوام متحدہ اور بین الاقوامی تنظیموں کی نگرانی سے ہٹ کر اپنی ایک نام نہاد امدادی اسکیم شروع کی ہے جسے خود فلسطینی عوام "موت کے جال" قرار دیتے ہیں۔ یہ اسکیم دراصل امریکہ اور قابض اسرائیل کی پشت پناہی سے چلائی جا رہی ہے مگر عالمی ادارے اسے غیر انسانی اور ناقابل قبول قرار دے چکے ہیں۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل نے مزید کہا کہ امریکہ کی آشیرباد سے قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں کھلی نسل کشی شروع کر رکھی ہے جس میں قتل عام، بھوک، تباہی اور جبری ہجرت سب شامل ہیں۔ قابض ریاست نے نہ صرف عالمی برادری کی اپیلوں کو روند ڈالا ہے بلکہ عالمی عدالت انصاف کے واضح احکامات کو بھی نظر انداز کیا ہے۔

اس وحشیانہ نسل کشی کے نتیجے میں اب تک 61944 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، 155886 شدید زخمی ہیں جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔ نو ہزار سے زائد فلسطینی لاپتہ ہیں، لاکھوں اپنے گھروں سے بے دخل کر دیے گئے ہیں۔ جبکہ قحط کی پالیسی کے باعث اب تک 258 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں جن میں 110 معصوم بچے شامل ہیں۔

نیتن یاھو کی رام اللہ آمد، حماس کا انتباہ، مغربی کنارے پر قبضے اور جبری بے دخلی کے سنگین منصوبے

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ جنگی مجرم بنجمن نیتن یاہو کی رام اللہ کے شمال مشرق میں ہماری فلسطینی زمین پر قائم صہیونی بستی "عوفرا" آمد اس کے درندہ صفت توسیع پسندانہ رویے اور استعماری ذہنیت کی کھلی گواہی ہے۔ یہ اقدام عالمی برادری کی مرضی اور تمام بین الاقوامی قوانین کی صریح توہین ہے جن میں مغربی کنارے میں صہیونی آبادکاری کی مذمت کی گئی ہے اور اسے غیر قانونی قرار دیا گیا۔

حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ نیتن یاہو کا یہ اشتعال انگیز دورہ دراصل ایک نیا سبز اشارہ ہے تاکہ قابض ریاست فلسطینی زمین کو مزید ہڑپ کر سکے اور صہیونی آبادکار دہشت گردوں کو اس بات کی کھلی چھوٹ ملے کہ وہ فلسطینی عوام پر اپنے منظم حملے، زمینوں پر قبضے اور املاک کی تباہی کو تیز کریں۔

حماس نے خبردار کیا کہ صہیونی منصوبے جن کا مقصد زمین ہتھیانا، مغربی کنارے کو مکمل طور پر ضم کرنا اور اہل فلسطین کو جبراً بے دخل کرنا ہے، نہایت خطرناک ہیں اور اگر قابض دشمن اپنی اس کھلی جارحیت اور جرائم پر ڈٹا رہا تو اس کے نتیجے میں مزید تصادم اور سخت مزاحمت سامنے آئے گی۔

حماس نے عالمی برادری اور دنیا کے تمام آزاد انسانوں سے اپیل کی کہ وہ فوری اور مؤثر اقدامات کریں تاکہ ان سنگین خلاف ورزیوں کا سد باب ہو سکے، قابض حکومت کو اس کے حملے روکنے پر مجبور کیا جا سکے اور فلسطینی عوام و سرزمین کے خلاف جاری مسلسل قتل عام اور مجازر پر اس کے جنگی مجرم قائدین کو کٹہرے میں لایا جاسکے۔

اسیر فلسطینی بسان فیاض کی حالت صہیونی زندانوں میں جبری گمشدگی کے المیے کی بھیانک مثال

رام اللہ: فلسطینی لاپتہ اور جبری طور پر غائب کر دیے گئے افراد کے مرکز نے کہا ہے کہ اسیرہ بسان فضل محمد فیاض کی حالت صہیونی جیلوں میں جبری گمشدگی اور قیدیوں کے لاپتہ ہونے کے المناک المیے کی ایک کھلی اور دل دہلا دینے والی مثال ہے۔ یہ وہ پالیسی ہے جسے قابض اسرائیل نے گذشتہ بائیس ماہ سے زائد عرصے سے غزہ پر جاری اپنے وسیع اور مسلسل عدوان میں منظم طریقے سے اپنایا ہوا ہے۔ مرکز نے پیر کے روز جاری اپنے بیان میں مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالا جائے تاکہ فیاض کے انجام کے بارے میں حتمی طور پر معلومات سامنے آئیں، اس کی فوری رہائی کو یقینی بنایا جائے اور اسے مناسب علاج فراہم کیا جائے۔ اسی کے ساتھ تمام جبراً غائب کیے گئے فلسطینی اسیران کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی جائیں اور یہ واضح کیا جائے کہ ان میں سے کون زندہ ہے اور کنہیں گرفتاری کے دوران شہید کر دیا گیا۔

مرکز نے بتایا کہ بسان فیاض کے اہل خانہ نے اعلان کیا تھا کہ 7 جنوری 2024 کو انہیں یہ خبر دی گئی کہ ان کی بیٹی بسان جو قابض اسرائیل کی جیل میں قید تھی شہید ہو چکی ہے۔ خاندان کو ایک لاش دی گئی جس کے ساتھ بسان کے کپڑے اور اس کی شناختی دستاویزات بھی تھیں۔ اس وقت سے ایک سال سے زیادہ عرصے تک اہل خانہ اس ناقابل برداشت صدمے اور غم میں رہے، بین الحزن والفقدان، لیکن بعد میں ان پر انکشاف ہوا کہ اصل حقیقت ان کے وہم و گمان سے بھی زیادہ المناک ہے۔ خاندان نے بتایا کہ 21 مارچ 2025 کو انہیں ایک فون کال موصول ہوئی جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ بسان فیاض اب بھی زندہ ہے اور صہیونی جیلوں میں قید ہے۔ اس دن سے اہل خانہ نے سچائی جاننے کے لیے اذیت ناک جدوجہد شروع کی، مختلف اداروں اور اسیران و لاپتہ افراد کے معاملات دیکھنے والی تنظیموں سے رابطے کیے۔ آخر کار اتوار 17 اگست 2025 کو اس بات کی تصدیق ہوئی کہ بسان زندہ ہے مگر اس کی صحت نہایت نازک ہے۔ اس کے ریڑھ کی ہڈی میں شدید زخم آئے جس کے نتیجے میں اسے نیم جسمانی فالج لاحق ہوگیا ہے۔ مرکز نے زور دیا کہ یہ اندوہناک واقعہ صرف ایک فرد کی کہانی نہیں بلکہ ان ہزاروں فلسطینیوں کے عظیم المیے کی جھلک ہے جو قابض اسرائیل کی جیلوں میں جبری گمشدگی کا شکار ہیں۔ ان کے اہل خانہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے انجام سے بے خبر اذیت ناک انتظار اور صدمے کی کیفیت میں زندگی گزار رہے ہیں۔ اس سانحے نے یہ بھی ظاہر کر دیا ہے کہ قابض اسرائیل شہداء کے جسد خاکی بھی دھوکہ دہی اور مکاری کے ساتھ ان کے خاندانوں کے حوالے کرتا ہے۔ وہ بعض لاشوں کے ساتھ ایسی دستاویزات شامل کر دیتا ہے جن کی بنا پر اصل شناخت مشتبہ ہو جاتی ہے، خاص طور پر جب میت گل سڑ چکی ہو اور شناخت کے لیے درکار سہولیات غزہ کی وزارت صحت کے پاس ناکافی ہوں۔

مرکز نے اس امر پر زور دیا کہ بسان فیاض کی موجودہ صحت کی حالت کے بارے میں مکمل اور شفاف معلومات فراہم کی جائیں اور یہ بھی واضح کیا جائے کہ وہ خاتون کون تھی جس کی لاش بسان کے نام سے غزہ میں دفن کر دی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ دراصل ایک دوہری جُرم ہے۔ قابض اسرائیل نہ صرف فلسطینی اسیران کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم کرتا ہے بلکہ جبری گمشدگی اور اہل خانہ کو سچائی سے محروم رکھنے کی پالیسی بھی اپناتا ہے۔ بسان فیاض کا معاملہ کوئی انفرادی کیس نہیں بلکہ بار بار دہرائے جانے والے المیے کی ایک کڑی ہے جس پر فوری اور فیصلہ کن اقدام ناگزیر ہے۔ مرکز نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل اب بھی غزہ کے سینکڑوں اسیر مرد و خواتین کو جبری گمشدگی کا نشانہ بنا رہا ہے۔ درجنوں فلسطینی اسیر ایسے ہیں جن کے بارے میں یہ تک معلوم نہیں کہ وہ زندہ ہیں یا انہیں شہید کر دیا گیا ہے۔ مرکز نے عالمی برادری، انسانی حقوق کی تنظیموں، بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی اور جبری گمشدگی سے متعلق کمیٹی سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے تاکہ تمام لاپتہ فلسطینیوں کے بارے میں حقائق سامنے آئیں، ان کے اہل خانہ کو ان کے حالات اور صحت کے بارے میں آگاہی دی جاسکے اور ان کے خلاف جاری اس سنگین جرم کو ختم کیا جاسکے۔

غزہ پر صہیونی نسل کشی کے 682 ویں دن کی ہولناک صورتحال

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی پر نسل کشی کی جنگ 682 ویں روز بھی جاری رکھی ہے۔ فضائی اور زمینی بمباری کے ذریعے بھوک سے نڈھال اور دربدر شہریوں کو بے رحمی سے نشانہ بنایا گیا۔ اس جنگی جنون کو امریکہ کی کھلی سیاسی اور عسکری سرپرستی حاصل ہے جبکہ عالمی برادری کی خاموشی اور بے حسی نے اس سانحے کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

ہمارے نمائندوں کے مطابق قابض اسرائیلی افواج نے اتوار اور پیر کی درمیانی شب درجنوں فضائی و توپخانے کے حملے کئے اور نئے اجتماعی قتل عام برپا کئے۔ اس کے نتیجے میں دو ملین سے زائد بے گھر فلسطینیوں کی کربناک حالت مزید بدتر ہو گئی ہے، جو شدید قحط کے سائے میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

تازہ ترین مظالم: غزہ کے ہسپتالوں کے ذرائع نے تصدیق کی کہ آج علی الصبح سے درجنوں فلسطینی شہری صہیونی حملوں میں شہید ہوئے ہیں۔

جنوبی غزہ میں امداد کے منتظر تین نہتے فلسطینی شہید کر دیے گئے جن کی شناخت محمد علی موسیٰ حسین، محمد خالد سلیمان ابو موسیٰ اور احمد سمیر حامد ابو جزر کے نام سے ہوئی ہے۔

صہیونی جنگی بحری جہازوں نے شمالی غزہ کے ساحل السودانیہ کے اطراف شدید گولہ باری کی۔ وسطی غزہ میں قابض فوج نے امداد کے منتظر فلسطینیوں پر براہِ راست فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک شہری شہید اور دس زخمی ہوگئے۔

صبح سویرے قابض فوج نے محلہ الزیتون کے کئی مکانات بم دھماکوں سے مسمار کر دیے اور پورے علاقے کو آگ کے شعلوں میں لپیٹ دیا۔ غزہ کی سمندری پٹی پر روزی کی تلاش میں جانے والے فلسطینی ماہی گیر اسماعیل کمال صلاح کو صہیونی بحریہ نے گولی مار کر شہید کر دیا جبکہ اس کا بھائی شادی زخمی ہوا۔

النصیرات پناہ گزین کیمپ میں قابض فوج نے مسجد الشقاقی کے قریب ایک گھر پر بمباری کی جس سے ایک خاتون شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔ غزہ شہر کے الصبرہ محلے میں قابض فوج نے پانچ بارودی روبوٹ پانچ منٹ سے بھی کم وقت میں دھماکوں سے اڑا دیے، جس سے پورا محلہ لرز اٹھا۔ غزہ کے الشفاء ہسپتال کے اطراف ایک رہائشی عمارت کو نشانہ بنایا گیا جس میں کئی شہری زخمی ہوئے۔ اسی طرح وسطی غزہ کے البریج کیمپ میں بھی ایک عمارت پر بمباری کی گئی جس سے شدید جانی نقصان ہوا۔ نسل کشی جاری ہے: وزارت صحت غزہ کے مطابق اب تک قابض اسرائیلی جارحیت میں 61 ہزار 944 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 55 ہزار 886 زخمی ہو چکے ہیں۔ دس ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں۔ قحط نے درجنوں جانیں نگل لیں اور دو ملین سے زائد فلسطینی ملبے اور بھوک کے درمیان جبری ہجرت پر مجبور ہیں۔ ان شہداء میں 10 ہزار 400 وہ فلسطینی شامل ہیں جو 18 مارچ 2025ء کو قابض اسرائیل کی جانب سے فائر بندی معاہدہ توڑنے کے بعد نشانہ بنے۔

27 مئی 2025ء کو جب قابض اسرائیل نے امداد کی تقسیم کے مراکز کو قتل گاہوں میں بدل دیا، تب سے اب تک ایک ہزار 938 فلسطینی شہید اور 14 ہزار 420 زخمی ہوئے، جبکہ 45 افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ اس دوران قابض اسرائیل نے امریکہ کے ساتھ مل کر نام نہاد "غزہ ہیومنیٹیرین فاؤنڈیشن" کے ذریعے فلسطینیوں کو جھوٹے انسانی ہمدردی کے پردے میں قتل کیا۔

بھوک اور غذائی قلت کے باعث اب تک 258 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں 110 معصوم بچے شامل ہیں۔ قابض اسرائیلی افواج نے 1590 طبی عملے کے اراکین، 115 سول ڈیفنس کے رضا کار، 220 امدادی کارکن اور 754 پولیس اہلکاروں کو بھی شہید کر دیا۔

اب تک 15 ہزار سے زائد اجتماعی قتل عام کیے جا چکے ہیں جن میں 14 ہزار سے زیادہ فلسطینی خاندانوں کو نشانہ بنایا گیا۔ تقریباً ڈھائی ہزار خاندان مکمل طور پر مٹ گئے ہیں۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق غزہ کی 88 فیصد عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن چکی ہیں۔ معاشی نقصان 62 ارب ڈالر سے تجاوز کر گیا ہے۔ قابض اسرائیل غزہ کے 77 فیصد علاقے پر بمباری، آگ اور جبری ہجرت کے ذریعے قابض ہے۔

قابض اسرائیل نے 149 تعلیمی ادارے اور جامعات مکمل طور پر تباہ کر دی ہیں جبکہ 369 کو جزوی نقصان پہنچایا۔ 828 مساجد مکمل طور پر شہید کر دی گئیں اور 167 مساجد جزوی طور پر مسمار ہوئیں۔ اس کے علاوہ 19 قبرستان بھی نشانہ بنائے گئے۔ یہ تمام جرائم اس بات کا کھلا ثبوت ہیں کہ قابض اسرائیل امریکہ کی پشت پناہی میں فلسطینی عوام کے وجود کو مٹانے کے لئے نسل کشی کی منظم پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر وگروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کیے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔